قواعد زبان قرآن

www.KitaboSunnat.com

مُرتّب:

پروفیسر خلیل الرحمٰن چشتی حفظہ اللہ

جلد اوّل

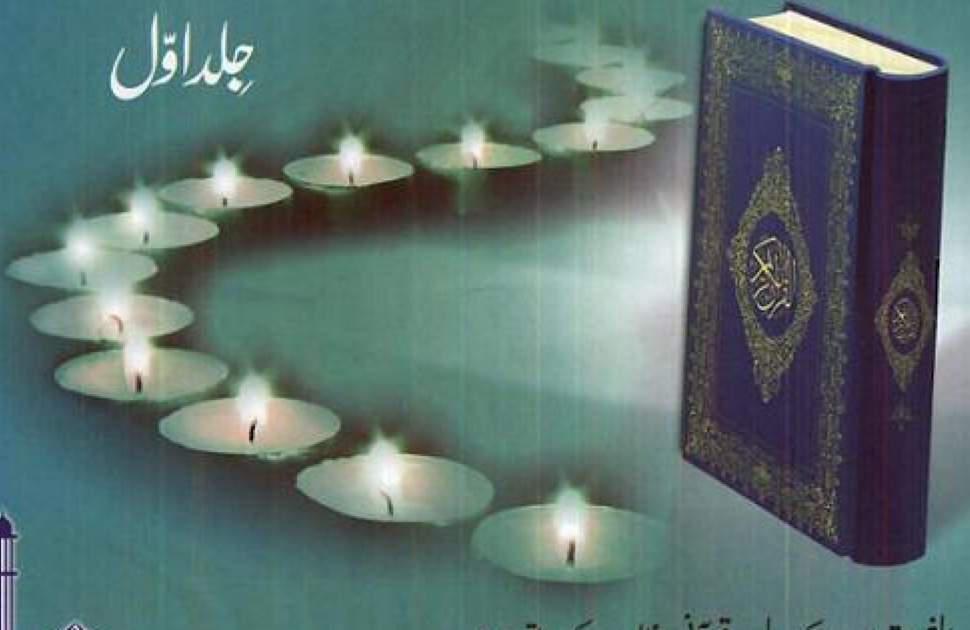

یہ کتاب بالغ مبتدیوں کے لیے، قرآنی مثالوں کے ساتھ مرتب
کی گئی ہے۔ تاکہ تعلیم یافتہ افراد کو فہم قرآن میں مدد مل سکے۔

الاحسان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قواعدِ زبانِ قرآن

(حصہ اول)

خلیل الرحمٰن چشتی

House # 1, Street # 15A,
E-11/4, Golra, Islamabad
Tel: 0300-55-60-900, 051-22 22 455
051-22 22 466

Email:khaleelchishti@yahoo.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق خلیل الرحمن چشتی محفوظ ھیں

نام کتاب	:	قواعدِ زبانِ قرآن (حصہ اول)
مرتب	:	خلیل الرحمٰن چشتی
کمپوزر	:	محمد وقاص، محمد ایاز
چھٹا ایڈیشن	:	نومبر 2011ء (قلمی کتابت پر مشتمل پہلا ایڈیشن)
صفحات	:	700
قیمت	:	-/900 روپے
طابع	:	المکتبۃ السلفیۃ، 31 شیش محل روڈ، لاہور

ملنے کا پتہ

1۔ خلیل الرحمٰن چشتی E-11/4، اسلام آباد فون نمبر:0300-55-60-900

2۔ ادارۂ منشوراتِ اسلامی، بالمقابل منصورہ ، ملتان روڈ ،لاہور۔
فون نمبر: 584 40 378-042

3- دارالمکتبۃ السلفیۃ، اقراء سنٹر، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون نمبرز
042-3724-4404,3736-1506,0333-433-4804,0324-433-6126

4- ادارۂ معارف اسلامی، D-35، Block 5، فیڈرل B ایریا ، کراچی۔
فون نمبر: 8829 235-0307 , 9840 -3634-021

5- مکتبہ تحریک محنت، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ ، پاکستان۔ فون نمبر: 5334 453-051

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ہماری آرزو﴾

قرآن وسنت کی خالص، ٹھوس، مستنداور اساسی تعلیمات کو جدید طریقہ ہائے تدریس کے ذریعے، تعلیم یافتہ افراد تک پہنچانا ہماری آرزو ہے۔

قرآن فہمی اور حدیث فہمی کے لیے ایسی آسان اور عام فہم کتابیں مرتب کرنا ہمارا ہدف ہے، جن سے جدید تعلیم یافتہ ذہین افراد کم عرصے میں دینِ اسلام کو اس کے اصلی مصادر اور ماخذ تک رسائی کے ذریعے سمجھ سکیں اور دنیا کو سمجھا سکیں۔

ہمارا مقصد عربی کی ایسی استطاعت پیدا کرنا ہے کہ انسان قرآن وسنت کو اس کی اپنی اصلی زبان میں راست سمجھنے اور مختلف تفاسیر سے استفادہ کرنے کے قابل ہو جائے اور اُصولِ تفسیر، اُصولِ حدیث اور اُصولِ فقہ کا فہم حاصل کر کے غلطیوں سے محفوظ رہ سکے۔

اُمید کی جاسکتی ہے کہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ مختلف کورسز کے ذریعے اپنی فکری اور عملی تربیت کر کے دعوت دین کو اپنی زندگی کا نصب العین بنائے گا اور اسلامی تعلیماتِ اخوت سے لسانی، نسلی، صوبائی اور دیگر گروہی تعصبات کا خاتمہ کر کے، باہمی اسلامی رواداری اور یکجہتی کی فضا قائم کرنے کی کوشش کرے گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
	ابتدائیہ		۱۶
	تقاریظ : مولانا خالد مسعود (مرحوم)		۲۵
	مولانا ڈاکٹر سہیل حسن صاحب		۲۸
	حافظ محمد ادریس صاحب		۳۰
	ڈاکٹر انیس احمد صاحب		۳۳
	مولانا حافظ محمد امیر نواز صاحب		۳۵
	ڈاکٹر اسرار احمد صاحب		۳۷
	ہدایات برائے طلبہ		۳۹
	تعریفات		۴۱
	پہلا باب		
۱	حروف تہجی		۴۴
	حروف کی قسمیں (حرکات کے اعتبار سے)	چارٹ نمبر ۱	۴۵
	حروف صحیح اور حروفِ علّت	چارٹ نمبر ۲	۴۷
۲	حروف شمسی اور حروف قمری		۴۹

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
	دوسرا باب		
۳	کلمہ		۵۱
۴	اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ		۵۵
۵	اسمِ معرفہ کی سات قسمیں		۵۷
	خلاصہ۔ اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ کی قسمیں	چارٹ نمبر ۳	۶۱
۶	فعل اور حروف کی قسمیں		۶۴
۷	عدد کے لحاظ سے اسم کی تقسیم		۶۶
	خلاصہ۔ عدد کے لحاظ سے اسم کی تقسیم	چارٹ نمبر ۴	۶۸
۸	وزن، موزون اور جمع مکسر		۷۱
	تیسرا باب		
۹	جنس کے اعتبار سے اسم کی قسمیں		۹۷
	خلاصہ۔ جنس کے اعتبار سے اسم کی قسمیں	چارٹ نمبر ۵	۱۰۰
۱۰	مؤنث اسماء کی ۱۲ قسمیں		۱۰۲
	خلاصہ۔ مؤنث اسماء کی ۱۲ قسمیں	چارٹ نمبر ۶	۱۰۵
۱۱	جملہ اسمیہ۔ مبتدأ اور خبر (سادہ) نمبر ا		۱۰۹
۱۲	اعرابی حالت کے اعتبار سے اسم کی قسمیں		۱۱۳
۱۳	اسم کی اعرابی حالتیں ایک نظر میں		۱۱۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
	خلاصہ۔ اسم کی قسمیں (اعرابی حالت کے اعتبار سے)	چارٹ نمبر ۷	۱۱۸
۱۳	اعراب کی قسمیں ثقیل اور خفیف		۱۲۲
	خلاصہ۔ ثقیل و خفیف اعراب	چارٹ نمبر ۸	۱۲۸
۱۴	اسم کی قسمیں۔ معرب و مبنی		۱۳۱
	اسم کی قسمیں (معرب و مبنی)	چارٹ نمبر ۹	۱۳۴
۱۵	اسم مرفوع		۱۳۵
۱۶	اسم منصوب		۱۳۸
۱۷	اسم مجرور		۱۴۱
۱۸	حروفِ اضافت یا حروفِ جر		۱۴۷
	چوتھا باب		
۱۹	مرکبِ اضافی		۱۵۳
۲۰	مرکبِ اضافی پر مشتمل جملۂ اسمیہ (مبتدأ اور خبر نمبر ۲)		۱۵۸
۲۱	اسمِ ضمیر		۱۶۴
	ضمیر کی قسمیں	چارٹ نمبر ۱۰	۱۶۵
۲۲	ضمیر مرفوع		۱۶۷
۲۳	ضمیر پر مشتمل (مبتدأ اور خبر نمبر ۳)		۱۷۰
۲۴	ضمیر منصوب		۱۷۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۲۵	ضمیر مجرور	۱۷۷
۲۶	مُرَکَّبِ اضافی کی مجرور ضمیریں	۱۸۰
۲۷	مُرَکَّبِ توصیفی	۱۸۷
۲۸	حروفِ عطف اور مرکب عطفی	۱۹۶
	پانچواں باب	
۲۹	حروفِ اِستِفھام	۱۹۹
۳۰	اسماء الاستفهام	۲۰۱
۳۱	اسمائے اشارہ	۲۰۶
۳۲	اِسمِ مَوصُول	۲۱۱
	چھٹا باب	
۳۳	جملۂ مفیدہ اور جملۂ غیر مفیدہ	۲۱۶
۳۴	مبتدأ اور خبر کی اعرابی حالت۔جملہء اسمیہ کے قواعد	۲۲۰
۳۵	شبہ جملہ	۲۳۲
۳۶	فاعل اور مفعول بہٖ	۲۳۸
	ساتواں باب	
۳۷	منصوبات ستہ (چھ ۶)	۲۴۰
۳۸	بنیادی منصُوبات ایک نظر میں	۲۴۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۳۹	مفعول بہٖ	۲۴۳
۴۰	مفعول فیہٖ (ظرف زمان ومکان)	۲۴۹
۴۱	منصوب حال	۲۵۳
۴۲	مفعول لَہٗ۔عِلّت یا مفعول لأَجلِہٖ	۲۵۹
۴۳	تمییز	۲۶۳
۴۴	مفعولِ مطلق (مصدر)	۲۶۷
	آٹھواں باب	
۴۵	علمِ اشتقاق	۲۷۵
۴۶	مصدر	۲۷۷
۴۷	اسمِ مشتق اور اسمِ جامد	۲۷۸
۴۸	مادہ اور حروفِ زائدہ	۲۸۰
۴۹	وزن اور موزون	۲۸۲
۵۰	حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے فعل کی قسمیں	۲۸۴
	خلاصہ۔اسم کی تمام قسمیں — چارٹ نمبر ۱۱	۲۸۶
	نواں باب — مُشتَقّاتِ اِسمِیَّہ	
۵۱	اسمِ فاعل	۲۸۸
۵۲	اسمِ مفعول	۲۹۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۵۳	اسمِ ظرف	۲۹۴
۵۴	اسمِ آلہ	۲۹۸
۵۵	اسمِ مبالغہ	۳۰۱
۵۶	اسمِ مصدر کے اوزان	۳۰۴
۵۷	اسمِ تفضیل	۳۰۹
۵۸	اسمِ صفت مشبہۃ	۳۱۴
	اسمائے مشتقہ	۳۱۹
	دسواں باب	
۵۹	حروف مشبّہ بفعل	۳۲۰
۶۰	افعالِ ناقصہ	۳۲۳
۶۱	کان	۳۳۵
۶۲	دعاؤں کے لیے فعل ماضی اور مضارع کا استعمال	۳۴۱
۶۳	اصبح اور امسٰی	۳۴۳
۶۴	اضحی	۳۴۵
۶۵	صار	۳۴۶
۶۶	ظل	۳۴۸
۶۷	بات	۳۵۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
٦٨	دامَ اور مادام	٣٥١
٦٩	زال اور مازال	٣٥٣
٧٠	برح اور ما برح	٣٥٥
٧١	فتئ اور ما فتئ	٣٥٧
٧٢	انفک اور ما انفک	٣٥٨
٧٣	لیس	٣٥٩
	گیارہواں باب	
٧٤	لا نفیِ جنس اسم کا اعراب	٣٦٢
٧٥	اسم مستثنٰی کا اعراب	٣٦٦
٧٦	ما اور لا کی وجہ سے خَبَرِ منصوب	٣٧٣
٧٧	اسمِ منادیٰ کا اِعراب	٣٧٦
٧٨	اسمائے ستہ اور ان کا اعراب	٣٨٤
٧٩	یائے ضمیر متکلم کا اعراب	٣٩١
٨٠	اَسمِ منقوص کا اعراب	٣٩٦
٨١	اسمِ مقصور کا اعراب	٣٩٩
٨٢	اِعرابِ تقدیری	٤٠٤
	ضمیر جمع کی تین مختلف حالتیں	٤٠٥

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۸۳	اسمِ ممدود کا اعراب	۴۰۶
	بارھواں باب	
۸۴	الفعل	۴۰۸
۸۵	فعلِ ماضی معروف	۴۱۲
۸۶	فعلِ مضارع معروف	۴۱۸
۸۷	فعلِ امر معروف	۴۲۴
۸۸	فعلِ لازم اور فعلِ متعدی	۴۲۹
	تیرھواں باب	
۸۹	افعال ثلاثی مجرد کے چھ (۶) ابواب	۴۳۲
۹۰	باب نصر	۴۳۴
۹۱	باب ضرب	۴۳۷
۹۲	باب سمع	۴۴۰
۹۳	باب فتح	۴۴۲
۹۴	باب کرم	۴۴۵
۹۵	باب حسب	۴۴۸
	چودھواں باب	
۹۶	فعلِ ماضی مجہول	۴۶۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
۹۷	فعل مضارع مجہول		۴۶۳
۹۸	نائب فاعل		۴۶۴
۹۹	جملۂ فعلیہ اور اس کے قواعد		۴۶۸
	پندرھواں باب		
۱۰۰	فعل مضارع کی پانچ قسمیں		۴۸۰
	فعل مضارع کی پانچ قسمیں	چارٹ نمبر ۱۲	۴۸۲
۱۰۱	مضارع معروف سے پہلے آنے والے حروف		۴۸۳
۱۰۲	فعل ماضی معروف کی آٹھ صورتیں		۴۸۴
۱۰۳	حرفِ قد		۴۸۷
۱۰۴	فعل مضارع سے ماضی استمراری		۴۸۹
	سولہواں باب		
۱۰۵	حروف جازمہ		۴۹۰
۱۰۶	دوسری قسم۔ فعل مضارع مجزوم		۴۹۳
۱۰۷	شرطیہ الفاظ		۵۰۱
۱۰۸	شرطیہ جملے کی ترکیب		۵۰۳
	شرطیہ جملے کی ترکیب	چارٹ نمبر ۱۳	۵۰۴
	سترھواں باب		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
۱۰۹	حروف مستقبل		۵۱۷
	حروف ناصبہ	چارٹ نمبر ۱۴	۵۲۱
۱۱۰	حروف ناصبہ		۵۲۲
۱۱۱	تیسری قسم ۔ فعل مضارع منصوب		۵۲۳
	اٹھارہواں باب		
۱۱۲	فعل مضارع ثقیل و اثقل سے پہلے استعمال ہونے والے حروف		۵۳۳
۱۱۳	چوتھی قسم ۔ فعلِ مضارع اثقل		۵۳۴
۱۱۴	پانچویں قسم ۔ فعلِ مضارع ثقیل		۵۴۱
	خلاصہ ۔ فعل مضارع کی قسمیں	چارٹ نمبر ۱۵	۵۴۳
	انیسواں باب		
۱۱۵	فعل امر کی تین قسمیں		۵۴۵
۱۱۶	فعلِ امر ثقیل و اثقل		۵۵۰
۱۱۷	فعلِ نہی کی تین قسمیں		۵۵۳
	بیسواں باب		
۱۱۸	مادّہ ، مصدر اور ابواب		۵۵۸
۱۱۹	ایک ہی مادّے سے مختلف ابواب		۵۵۹
۱۲۰	ایک ہی مادّے اور ایک ہی باب سے مختلف مصادر		۵۶۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
۱۲۱	عربی لغت سے استفادہ کیسے کیا جاتے۔		۵۶۲
	اکیسواں باب		
۱۲۲	فعلِ صحیح اور فعلِ معتل		۵۶۴
	خلاصہ فعل صحیح و فعل معتل		
		چارٹ نمبر ۱۶	۵۶۶
۱۲۳	مرکب فعلِ معتل		۵۶۸
۱۲۴	ادغام، تخفیف اور تعلیل		۵۶۹
۱۲۵	فعلِ مثال		۵۷۲
۱۲۶	فعلِ اجوف		۵۸۶
۱۲۷	فعلِ ناقص		۶۰۰
۱۲۸	فعلِ مھموز		۶۱۶
۱۲۹	فعلِ مضعف		۶۲۸
۱۳۰	فعلِ معتل		۶۴۱
۱۳۱	فعلِ لفیف مفروق		۶۴۷
۱۳۲	فعل لفیف مقرون		۶۵۶
	بائیسواں باب		
۱۳۳	فعلِ ثلاثی مجرد اور فعلِ ثلاثی مزید کا فرق		۶۶۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
	تیئسواں باب		
۱۳۴	فعلِ رباعی مجرد		۶۶۴
۱۳۵	فعلِ رباعی مزید		۶۶۵
	خلاصہ فعلِ رُباعی	چارٹ نمبر ۱۷	۶۷۰
	خلاصہ۔ فعل کی کل قسمیں	چارٹ نمبر ۱۸	۶۷۱
۱۳۶	منظوم قواعدِ نحو۔ تحفۃ الاعراب	(مولانا حمیدالدین فراہیؒ)	۶۷۲
	انگریزی مترادفات		۶۸۰
	کتابیات		۶۹۲
	چارٹ معربات اصلیہ	چارٹ نمبر ۱۹	۶۹۳
	چارٹ منصوبات اصلیہ	چارٹ نمبر ۲۰	۶۹۴
	اسم کی اعرابی حالتیں مرفوعات ایک نظر میں	چارٹ نمبر ۲۱	۶۹۶
۱۳۷	مؤلّف کی دیگر کتابوں کا تعارف		۶۹۷

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابتدائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَنَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، وَنَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ وَخَیْرَ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُھَا وَکُلَّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ وَکُلَّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَکُلَّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اس ناچیز کو جو عربی زبان کا ایک ادنیٰ طالبِ علم ہے، یہ توفیق عطا فرمائی کہ وہ عربی زبان کے قواعد کی ایک ایسی کتاب مرتّب کر سکے جس میں اصول و قواعد کے ساتھ ساتھ، مثالوں کی کثرت ہو اور ساتھ ہی چند مثالوں کی تحلیل اور ان کا تجزیہ بھی شامل ہو۔ کسی اجنبی زبان کا سیکھنا آسان کام نہیں ہے۔ اگرچہ عربی زبان سیکھنے کے لیے بہت ساری کتابیں دستیاب ہیں، تاہم مولانا حمید الدین فراہیؒ (المتوفی ۱۹۳۰ء) جیسے عربی زبان کے ماہر و نبض شناس تک کو کہنا پڑا۔

قُدَمَاء کا تھا راستہ دشوار بیٹھ جاتا تھا راہ رو تھک کر
راہ تاریک اور منزل دور اور پھر، ہر قدم پہ اک ٹھوکر

چنانچہ خود مولانا فراہی نے اپنے رسالے "اَسْبَاقُ النَّحْو" میں اس فن کو بطرزِ دیگر ترتیب دیا۔ یہ کتاب گو کہ نہایت مفید ہے، لیکن نہایت مختصر ہونے کی وجہ سے اس میں مثالوں کی تعداد بہت کم ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں اسم کے معرباتِ اَصلیّہ کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو تعداد میں دس (۱۰) ہیں، بڑے دلنشین انداز میں وضاحت کی گئی ہے اور علمِ نحو میں اعراب کی بحث کو آسان طریقے سے سمجھایا گیا ہے جو دراصل علمِ نحو کا مشکل ترین حصہ ہے لیکن اس مفید اور دلچسپ کتاب کا کسی ایسے شخص کے لیے سمجھنا انتہائی مشکل ہے، جو عربی زبان سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہو مگر وہ نہ تو عربی مدارس کے مروّجہ نظام تعلیم سے مستفید ہوا ہو اور نہ اس زبان کی معمولی شُد بُد رکھتا ہو۔ مولانا فراہیؒ کی اس کتاب کو کسی اُستاد کی رہنمائی کے بغیر سمجھنا سخت مشکل ہے۔

میں نے کوشش کی ہے کہ اس کتاب کو آسان بنا کر اس طرح پیش کروں کہ ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ، بہت حد تک اسے بغیر استاد کے پڑھ اور سمجھ سکے نیز اس کی مشقوں کو آسانی سے حل کر سکے (استاد کی ضرورت اور جگہ بہر حال خالی رہتی ہے) جدید طریقۂ تدریس کے مطابق، پہلے اصول بتایا گیا ہے پھر مثال دی گئی ہے اور آخر میں چند مثالوں کی تحلیل کر دی گئی ہے، تاکہ بات بالکل واضح ہو جائے۔ دوسرے لفظوں میں اس کتاب میں Sloution اور Solved Problems بھی دے دیے گئے ہیں تاکہ طالبِ علم کو اُصول و قواعد کے سمجھنے میں کسی قسم کی دشواری محسوس نہ ہو۔ علاوہ ازیں اس کتاب کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں قرآن مجید کی مثالیں کثرت سے دی گئی ہیں تاکہ عربی زبان کے قواعد کے ساتھ ساتھ طالبِ علم، قرآن سے بھی مانوس ہوتا چلا جائے۔ مرتب کی نیت بھی یہی ہے کہ عربی قواعد کی ایک ایسی کتاب عوام الناس کے سامنے پیش کی جائے جو ان کے فہم قرآن کے لیے نافع ہو، تاکہ وہ قرآن کو صحیح طور سے اس کی اپنی زبان میں پڑھ اور سمجھ سکیں اور قرآن و سنت کی اساسی تعلیمات سے روشناس ہو کر انہیں معاشرے میں عام کر سکیں۔

اس کتاب کی چند نمایاں خصوصیات حسبِ ذیل ہیں

۱۔ جمع مُکسَّر کے مختلف اوزان کی مشق تقریباً بیس صفحات پر مشتمل ہے۔ گویا یہ کتاب ایک

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ورک بک (Work Book) بھی ہے۔ سبق کے فوراً بعد، ایسی مشقیں رکھی گئی ہیں کہ آپ اسی کتاب کے خالی کالموں کو پر کر کے سبق پر مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔

۲۔ کتاب میں جان بوجھ کر تکرار رکھی گئی ہے تاکہ پچھلے اسباق کا اعادہ ہوتا رہے۔

۳۔ مرتب نے چونکہ خود دو مرتبہ اس کتاب کو پڑھا ہے، اس لیے اس کو کئی بار کتاب کی ترتیب بدلنی پڑی ہے، لہذا اب امید کی جاتی ہے کہ طلبہ کے لیے یہ ترتیب بہت حد تک مناسب ہو گی۔

۴۔ مرتب نے اسباق کے اختتام پر بعض ایسے چارٹس (Charts) بھی فراہم کر دیے ہیں جن میں تمام اسباق کا خلاصہ آگیا ہے۔ اس طرح طالبِ علم، اسم اور فعل کی مختلف اقسام کا بیک نظر جائزہ لے سکتا ہے۔

۵۔ منصوبات ستّہ کے ابواب خصوصی توجہ کے مستحق ہیں۔

۶۔ فعل مضارع مجزوم اور فعل مضارع منصوب کے تحت بے شمار قرآنی آیات بطور مثال نقل کر دی گئی ہیں تاکہ شرطیہ جملوں پر مکمل گرفت حاصل ہو سکے۔

۷۔ گردانوں کو رٹانے کی بجائے، فعل کے ظاہری تغیر کی مناسبت سے معنوی تبدیلی کو ذہن نشین کرانے کے لیے ایسے جداول (Charts) وضع کیے گئے ہیں کہ طالب علم ان کو پُر کر کے صیغوں پر عبور حاصل کر سکتا ہے۔ اسی طرح فعل کے مختلف ابواب پر مہارت حاصل کرنے کے لیے نئی مشقیں وضع کی گئی ہیں۔

۸۔ فعل مُعْتَلّ کو طلبہ بہت مشکل گردانتے ہیں۔ چنانچہ اس کو آسان بنانے کے لیے اس کی زیادہ سے زیادہ مشق کروائی گئی ہے۔

یہاں یہ تذکرہ دلچسپی سے خالی نہ ہو گا کہ ۱۵ جولائی ۱۹۹۹ تا ۳۰ جولائی ۱۹۹۹ء Read Foundation کے زیرِ اہتمام خواتین اساتذہ اور دخترانِ اسلام اکیڈمی کی معلّمات کے لیے ایک پندرہ (۱۵) روزہ عربی کورس پڑھانے کی سعادت مرتب کو حاصل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی۔ یہ پروگرام ہمہ وقتی اور Intensive تھا اور صبح پانچ تا ساڑھے چھ بجے اور شام چار تا ساڑھے پانچ بجے کلاسیں ہوتیں۔ صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ایک بجے تک کلاس ورک کیا جاتا اور ان کی چیکنگ کی جاتی۔ اس عرصے میں خواتین کو صرف اور صرف یہی زیر نظر کتاب پڑھائی گئی نہایت حیرت اور خوشی کی بات تھی کہ بارہ (۱۲) دن بعد، یہ خواتین، قرآنی آیات کی نحوی اور صرفی تحلیل کے دبہت حد تک، قابل ہو چکی تھیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ معلمات اپنے اپنے کالجوں اور اکیڈمیوں میں، اس کتاب کو شامل نصاب کر کے پڑھانا شروع کردیں گی۔ درس قرآن دینے والے حضرات وخواتین، دعوتی اور تبلیغی سرگرمیوں میں منہمک افراد، معاشرے کا تعلیم یافتہ طبقہ، بیرون ملک قیام پذیر اردو دان مسلمان اور قرآن وسنت سے شغف رکھنے والے دیگر حضرات وخواتین اس کتاب سے ان شاء اللہ بھرپور استفادہ کرسکیں گے۔

الفوز اکیڈمی اسلام آباد، اس کتاب کو انٹرنیٹ (Internet) پر بھی روشناس کرانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

کچھ حصّہ دوم کے بارے میں

حصۂ دوم ان شاء اللہ فعل مزید اور اس کی قرآنی مثالوں پر مشتمل ہوگا۔ علاوہ ازیں بَدَل، حَذْف، اور حروف کو قرآنی مثالوں کی روشنی میں سمجھانے کی کوشش کی جائے گی۔ (الحمد للہ حصہ دوم بھی منظر عام پر آچکا ہے)

اس موقع پر، میں اپنے تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کرنا ضروری تصور کرتا ہوں اور اللہ کے حضور ان کے حق میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین اجر عطا فرمائے۔ بالخصوص مولانا عبدالقدیم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب اصلاحی (بھارت)، مولانا امین خان رضوی صاحب (بنگلہ دیش)، مولانا رفیق نثار صاحب مولانا رحمت جلیل صاحب اور مولانا (ڈاکٹر) سہیل حسن صاحب (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد) کا، جن کی خصوصی توجہ اور شفقت کو میں تمام عمر فراموش نہیں کر سکتا۔

مولانا خالد محمود صاحب (خریج جامعہ امام محمد) کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے بھی نہ صرف طلبہ کے ایک گروہ کو اس کتاب سے پڑھایا، بلکہ کتاب کی ترتیب و تدوین کے سلسلے میں گراں قدر مشورے بھی دیے۔

مولانا حکیم اللہ صاحب (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد) اور ڈاکٹر محمد سلیم صاحب خصوصی شکریے کے مستحق ہیں کہ دونوں نے حرفاً حرفاً کتاب کا جائزہ لیا۔ اغلاط کی نشاندہی کی اور تصحیح کے فرائض انجام دیے۔

برادرم محمد نصیر صاحب اور محمد خان منہاس صاحب نے بھی اوّل تا آخر مطالعہ کر کے مفید مشورے دیے۔

مولانا (ڈاکٹر) سہیل حسن صاحب اور پروفیسر حبیب الرحمٰن عاصم صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے کتاب کا جائزہ لیا اور مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو اجرِ عظیم سے نوازے۔

استاذی مولانا عبدالقدیر اصلاحی صاحب کے ذاتی نوٹس کی ایک کاپی میرے پاس موجود ہے، جن کو اس کتاب میں جا بجا استعمال کیا گیا ہے، خصوصاً فعل مُعتَلّ کی مشقوں کے سلسلے میں۔

حصّہ دوم میں بھی بالخصوص فعل مزید کی مشقوں کے لیے مولانا کے نوٹس سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔

آخر میں اہلِ علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کہیں کوئی سُقم محسوس کریں،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے مرتب کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں غلطیوں کا تدارک ہو سکے۔

اللہ تعالٰے سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو قبولیت عامہ عطا فرمائے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کے لیے فہم قرآن کی منزلیں آسان سے آسان تر ہوتی جائیں۔

۲۰ ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ
مطابق ۳ر اگست ۱۹۹۹ء

طالب دعائے خیر
خلیل الرحمٰن چشتی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ دوسرے ایڈیشن کے بارے میں

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری اس کتاب کی اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک زبردست پذیرائی ہوئی۔ تعلیم یافتہ طبقے نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اور اس کا پہلا ایڈیشن ۶ ماہ کی قلیل مدت میں فروخت ہوگیا۔ اب بفضل تعالیٰ اس کا تیسرا ایڈیشن حاضرِ خدمت ہے۔

پچھلے ایڈیشن میں کمپیوٹر کی تکنیکی مجبوریوں کے سبب بہت ساری غلطیاں رہ گئیں تھیں۔ اب اس بات کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے کہ کتابت کی کوئی غلطی باقی نہ رہے۔ مولانا حکیم اللہ صاحب (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد) اور مولانا عبدالرحمٰن شاکر صاحب نے شروع سے آخر تک انتہائی باریک بینی سے پروف کا جائزہ لیا اور اصلاح فرمائی ہے۔ اس کے باوجود اب بھی اگر کوئی غلطی نوٹ کی جائے تو ہمیں اطلاع دی جائے تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جاسکے علاوہ ازیں، خود میں نے محسوس کیا کہ بعض مقامات پر ابہام اور تشنگی پائی جاتی ہے، جسے دور کرنے کے لیے مزید اضافوں کی ضرورت ہے۔ چنانچہ یہ ایڈیشن ان اضافوں سے مزین ہے۔ بعض جگہ بے جا تکرار تھی، جسے حذف کر دیا گیا ہے۔

سب سے خوش آئند بات یہ ہے کہ استادِ محترم مولانا عبدالقدیر اصلاحی صاحب مدظلہ (بھارت) نے ضعیف العمری اور دیگر مصروفیات کے باوجود، میرے شدید اصرار پر کتاب کو شروع سے آخر تک دیکھ کر نہ صرف غلطیوں کی اصلاح فرمائی، بلکہ نہایت مفید مشوروں سے بھی نوازا۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو اس خدمت کا اجرِ عظیم عطا فرمائے اور اسے ان کے حق میں صدقہ جاریہ بنا دے۔

مولانا عبدالقدیر اصلاحی صاحب نے خیال کیا ان کی تنقید شاید مجھ پر گراں گزرے۔ میں نے جواباً مولانا کو لکھا "مولانا! تنقید کے بارے میں میرا عقیدہ یہ ہے کہ

"وہی ذبح بھی کرے ہے، وہی لے ثواب اُلٹا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا کا جواب آیا "آپ کا خط ملا۔ جس سے تنقید کا مزید حوصلہ ملا۔ اور مزید کتاب کے حصوں کو دیکھ ڈالا۔ جس قدر کنکر چننے کی توفیق ملی، حاضر خدمت ہے۔ ممکن ہے کہیں میرے مشورے پر آپ کو اطمینان نہ ہو۔ کیونکہ مجھ سے بھی خطا کا امکان اسی قدر ہے جس قدر امکان آپ کے ساتھ ہو سکتا ہے۔" یہ مولانا کی کسر نفسی اور تواضع ہے۔ مولانا نے مزید لکھا "میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان میں اس کتاب کو نصاب میں رکھوں مگر یہ اتنی ضخیم ہوگئی ہے کہ طلبہ اس کی قیمت ادا نہیں کر سکیں گے۔" بعض دیگر پاکستانی احباب نے بھی اس خیال کا اظہار کیا کہ لوگوں کی جیب کا خیال کرتے ہوئے، اس کا پیپر بیک ایڈیشن بھی شائع کیا جانا چاہیے۔ چنانچہ اعلیٰ اور سستا ایڈیشن دونوں ایک ساتھ شائع کیے جا رہے ہیں۔

مولانا عبدالقدیر اصلاحی صاحب مدظلہ کے مشورے کے مطابق، مولانا حمیدالدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۳۴۹ھ) کے اشعار خلاصے میں جا بجا درج کر دیے گئے ہیں۔ اشعار بہت جلد حافظے پر نقش ہو جاتے ہیں۔ اور سبق کا اعادہ بھی ہو جاتا ہے۔ امید ہے کہ طلبہ اسے مفید پائیں گے۔

اس موقع پر یہ احساس ہوتا ہے کہ والد محترم عبدالرحمٰن صاحب چشتی مرحوم حیات ہوتے اور اس کاوش کو دیکھتے تو کس قدر مسرور ہوتے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

ہر چند تصحیح کی کوشش کی گئی ہے، لیکن انسانی کام غلطیوں سے مکمل پاک نہیں ہو سکتا۔ اہلِ علم سے گزارش ہے کہ وہ ہمیں غلطیوں سے آگاہ کریں۔ ان شاء اللہ اصلاح کر لی جائے گی۔

۲ رجب ۱۴۲۱ھ
مطابق یکم اکتوبر ۲۰۰۰ء

طالبِ دعائے خیر
خلیل الرحمٰن چشتی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کچھ تیسرے ایڈیشن کے بارے میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ اجمعین

کتاب کا تیسرا ایڈیشن حاضر خدمت ہے۔ اور یہ پچھلے نقوش سے یقیناً بہتر ہے۔ اللہ تعالی ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے، جنہوں نے مرتب اور کاتب دونوں کی غلطیوں کی نشاندہی کی۔

مولانا عبداللہ کھوسو صاحب مدظلہ العالی مہتمم مدرسہ سراج العلوم، الہ آباد، کشمور، ضلع جیکب آباد، سندھ خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں، جنہوں نے اول تا آخر کتاب کا جائزہ لے کر مفید مشورے دیے اور اصلاح فرمائی۔

مولانا محمد امیر نواز صاحب مدظلہ العالی مدرس التفسیر والحدیث، جامعہ عربیہ گوجرانوالہ نے بھی (جو خود جامع الصرف جیسی مفید کتاب کے مصنف ہیں، اور جس سے خود اس مرتب نے استفادہ کیا ہے) میری گزارش پر اول تا آخر کتاب کا مطالعہ کیا اور تسامحات کی طرف اشارہ فرمایا۔

میرے ایک فلاحی ہندوستانی عالم دوست نے بھی جو مدرسۃ الفلاح، اعظم گڑھ کے فارغ التحصیل ہیں، پرانے نقوش کو بہتر بنانے میں میری مدد فرمائی۔

اللہ تعالی ان تمام بزرگوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

۱۲ر شعبان ۱۴۲۲ھ
مطابق ۳۰ر اکتوبر ۲۰۰۱ء

طالب دعائے خیر
خلیل الرحمن چشتی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

مولانا خالد مسعود صاحب مدظلہ العالی، مدیر سہ ماہی 'تدبرِ قرآن' لاہور

محترم جناب خلیل الرحمٰن چشتی، ایک خاموش لیکن محرّک و بیدار مغز خادم قرآن ہیں۔ انہوں نے درسِ قرآن کی تحریک چلانے کا روایتی غلغلہ برپا کرنے اور اپنے گرد عوام کی ایک بھیڑ جمع کرنے کے بجائے، قرآن مجید کی تفہیم کو اپنا مقصد قرار دیا اور اس مقصد کے حصول کے لیے، وہ راہیں اختیار کیں، جو ہیں تو صبر آزما، لیکن تفہیمِ قرآن کی منزل پانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ ان میں عوام الناس کو جمع کر لینا تو ممکن نہیں ہوتا، البتہ اگر چند ساتھی بھی استفادہ کی نیت سے، ان راہوں پر چل کھڑے ہوں تو وہ کلام اللہ سے از خود رہنمائی حاصل کرنے پر قادر ہو جاتے اور دوسروں کے لیے مینارۂ نور ثابت ہوتے ہیں۔ یہ ایک بڑی کامیابی اور دین کا اصل مطلوب ہے۔

تفہیمِ قرآن کی راہ کھولنے کے لیے، محترم چشتی صاحب نے سب سے پہلے، قواعد زبانِ قرآن سیکھنے اور سکھانے کا کام کیا۔ کہا جا سکتا ہے کہ عربی قواعد پر تو سینکڑوں تصانیف موجود ہیں، یہ کوئی نئی یا غیر معمولی بات تو نہ ہوئی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ہاں قواعدِ عربی سکھانے کا نہایت فرسودہ طریقہ رائج ہے، جس میں طلبہ، کئی کئی سال تک ذہنی توانائیاں صرف کرنے کے باوجود، زبان فہمی پر قادر نہیں ہو پاتے۔ اسی طرح صرف و نحو کی کتابیں، جس طرز پر مرتب کی گئی ہیں اس نے قواعد کو مشکل بنا دیا ہے۔

محترم چشتی صاحب نے، ایک طرف قواعدِ زبان سکھانے کے جدید طریقوں کا مطالعہ کیا اور ان میں سے وہ طریقے اختیار کیے، جو تجربہ میں اپنی افادیت ثابت کر چکے ہیں، اور طلبہ کو قلیل مدت میں عربی بطور ایک زندہ زبان سکھا دیتے ہیں۔ دوسری طرف انہوں نے اپنی کتاب مرتّب کرتے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت، تدریس کے ان ضابطوں کو ملحوظ رکھا، جو زیرِ درس مسئلے کو نمایاں کر کے پیش کرتے اور طالبِ علم کی توجہ کو اس سے ہٹنے نہیں دیتے۔ یہ کتاب "قواعدِ زبانِ قرآن" کے نام سے چھپی اور اتنی مقبول ہوئی کہ دو سال کی مدت میں، اس کے تین ایڈیشن شائع ہوئے۔ اس کی خوبی یہ تھی کہ قواعدِ زبان سکھانے میں ہر سبق کے تحت، بکثرت آیات نقل کر کے قرآنی شواہد و استعمالات کو جمع کر دیا گیا تھا، جس کا فائدہ یہ ہوا کہ طالبِ علم کو قواعد کا علم ہونے کے ساتھ ساتھ، فی الجملہ کلام اللہ سے بھی آگاہی ہو جاتی یا کم از کم اس کے ساتھ ذہنی مناسبت پیدا ہو جاتی۔

اس وقت "قواعدِ زبانِ قرآن" کا حصّہ دوم منظرِ عام پر آ چکا ہے، جو صرف و نحو کے نسبتاً مشکل اور اعلیٰ مباحث پر مشتمل ہے۔

محترم چشتی صاحب کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے، ان مباحث کو اتنے سہل اور عام فہم انداز میں پیش کیا ہے کہ عربی زبان کا ایک مبتدی بھی، کتاب کا مطالعہ کرے تو معلم کے بغیر ان کو سمجھنے پر قادر ہو سکتا ہے۔ اس حصے میں خاص طور پر "حروف" زیرِ بحث آئے ہیں۔ خاصیات ابوابِ فعل اور ثلاثی مزید فیہ کے تنوعات پر تو اتنی سیر حاصل بحث کی گئی ہے کہ ہر بحث بہ آسانی گرفت میں آجاتی ہے۔ ہر مبحث میں قرآنی استعمالات کی کثرت ہے۔

محترم چشتی صاحب اسی علمی کام پر اکتفا کر لیتے تب بھی وہ اہلِ علم کی طرف سے داد و تحسین کے مستحق تھے کہ انہوں نے کسی علمی یا شخصی تعصب میں مبتلا ہوئے بغیر، ایک ایسی عمدہ اور معیاری کتاب تیار کر دی، جو قرآن فہمی میں یقیناً مددگار ثابت ہو گی۔ لیکن انہوں نے اپنی منزل کو نگاہوں سے اوجھل نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے کتاب کی تدریس کا مناسب انتظام کیا۔ تحصیلِ علم کے خواہش مندوں کے لیے، انہوں نے "الفوز اکیڈمی" قائم کی، جس میں کتاب سبقاً سبقاً پڑھائی جاتی ہے۔ طالبِ علم قواعد کے استعمال کی مشق کرتے ہیں اور اساتذہ ان کے کام کو چیک کر کے غلطیوں کی اصلاح کرتے ہیں۔ اس طرح قواعد کا عملی انطباق اس مطالعہ کو طلبہ کے علم کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ بنا دیتا ہے۔

اس کے بعد کے مراحل میں، چشتی صاحب طلبہ کو قرآن سے اخذِ ہدایت کی راہ سمجھاتے ہیں اس کے لیے انہوں نے متعدد بنیادی موضوعات پر، آیاتِ قرآنی کی روشنی میں خود بھی رسائل مرتب کیے ہیں اور اپنے ساتھیوں سے بھی مرتب کروائے ہیں۔

کام کرنے کا یہ نہج، تساہل پسند طبائع کے بس کی بات نہیں۔اس کے لیے عرق ریزی اور جانفشانی، نیز مقصد کے ساتھ لگن ضروری ہوتی ہے۔

محترم چشتی صاحب اس تمام عمل سے گزرے ہیں۔اسی لیے قرآن کی روشنی میں، کردار سازی کی اگلی منزلوں کو پانے کے لیے سرگرمِ عمل ہیں، جو یقیناً ایک اعلیٰ وارفع مقصود ہے۔

اللہ کریم، ان کو اس مقصد میں کامیاب فرمائے اور ان کی ہر نوع کی محنت کو شرفِ قبولیت بخشے۔آمین

ادارۂ تدبرِ قرآن وحدیث
رحمٰن اسٹریٹ، مسلم کالونی
سمن آباد، لاہور ۵۴۵۰۰

خالد مسعود
۱۸ر محرم ۱۴۲۳ھ
۲ر اپریل ۲۰۰۲ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

(مولانا ڈاکٹر سہیل حسن صاحب، صدر شعبہ علوم قرآن وسنت،
ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد)

قرآنِ کریم کو پڑھنا، اور سمجھ کر پڑھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ غور وفکر کے ساتھ تلاوت، دل ودماغ کے تمام دریچوں کو کھول دیتی ہے۔

قرآن میں غور وفکر نہ کرنے کو ہی، دلوں پر قفل سے تعبیر کیا گیا ہے۔

ارشادِ باری ہے۔

(اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا) (محمد:۲۴)

اس آیت میں، قرآن پر تدبر نہ کرنے کی کیفیت کو، دلوں پر قفل پڑے ہونے سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس قفل کو توڑنے کا بہترین ذریعہ عربی زبان کا سیکھنا ہے۔ عربی سیکھ کر ہی ہم قرآنِ کریم کو اُس کی زبان میں سمجھ سکتے ہیں۔ کسی اور زبان میں، ترجمے کے ذریعے وہ چاشنی اور لذت محسوس ہی نہیں کی جا سکتی۔ قرآن کو سمجھ کر پڑھنے کی اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے برادرم خلیل الرحمٰن چشتی نے، یہ بیڑا اٹھایا اور آخرکار پایۂ تکمیل تک پہنچا کر دم لیا۔

ان کی اس کتاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے تمام مثالیں قرآنِ کریم سے لی ہیں۔ اس طرح طالبِ علم کو قرآن سے مربوط کر دیا ہے۔ مثالوں کی کثرت بھی، قواعد کو سمجھنے اور یاد کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے مختلف مشقوں کے ذریعے سے سبق کو مزید ذہن نشین کر دیا ہے۔ مختلف نحوی اصطلاحات کا متبادل، انگریزی زبان میں تحریر کرنے سے، انگریزی دان طبقے کے لیے عربی زبان کو مزید سہل کر دیا گیا ہے۔ گردانیں رٹانے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بجائے، چارٹوں اور نقشوں کی مدد سے مشکل مقامات کو آسان کیا گیا ہے۔

مختلف درس گاہوں میں اس کتاب کی تدریس کے بعد، اس کی افادیت واضح ہو گئی ہے اور اس کی خامیاں دور کر دی گئی ہیں۔ مختلف اہلِ علم کی نظروں سے گزرنے کے بعد، اس کی علمی حیثیت میں دو چند اضافہ ہو گیا ہے۔ البتہ ایک خدشہ ہے، کہیں کوئی طالبِ علم ان دو ضخیم جلدوں کو دیکھ کر عربی زبان کے بارے میں کوئی غلط اندازہ نہ کر بیٹھے، اور ڈر اس بات کا ہے کہ کہیں چشتی صاحب تیسری جلد کی منصوبہ بندی نہ کر رہے ہوں۔

اگر طلبہ، اس کتاب سے اصل مقصد حاصل کر لیتے ہیں، اور قرآن کریم کے سمجھنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں تو سمجھ جائیے کہ مصنف کی ساری محنت وصول ہو گئی ہے۔

یہی وہ ہدف ہے، جس کو حاصل کرنے کے لیے خلیل الرحمٰن چشتی صاحب نے یہ ہفت خوانی طے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ محنت قبول فرمائے اور ان کی نجات کا ذریعہ بنائے۔

اللّٰھُمَّ آمین

سہیل حسن

ادارۂ تحقیقات اسلامی

اسلام آباد

۲۴ ذوالحجہ ۱۴۲۲ھ

۹ مارچ ۲۰۰۲ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

قواعدِ زبانِ قرآن تفہیم عربی کے لیے ایک نادر کتاب

(حافظ محمد ادریس صاحب مدظلہ العالی، ادارۂ معارف اسلامی لاہور)

اللہ رب العالمین نے انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا ہے۔ اسے بہترین صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ اس کے اعضاء وجوارح کو مناسب، متناسب، مفید، مستفید اور حصولِ علم کے قابل بنایا ہے۔ انفس و آفاق کے اس وسیع کارخانۂ قدرت میں معلومات جمع کرنے، علم حاصل کرنے، تحقیق وجستجو کے میدان میں اپنی جولانیاں دکھانے اور اس کائنات کو مسخر کرنے کے لیے انسان کی خداداد صلاحیتیں عطیہ اور نعمت بھی ہیں، اور آزمائش وجواب دہی کے منطقی مطالبے کی مقتضی بھی۔

علم حاصل کرنے کا اولین ذریعہ انسان کی قوتِ نطق اور زبان دانی ہے۔ دنیا کی ہر زبان کی اپنی خصوصیات ہیں، مگر اس سے انکار نہیں کہ ہر زبان اس کے بولنے والوں کے مافی الضمیر کو بیان کرنے کا سب سے سیدھا، صاف اور انسب وسیلہ ہے۔ زبانوں اور رنگوں کے اختلاف کو اللہ رب العالمین نے اپنی آیات میں شمار کیا ہے۔ زبانوں کے وسیع وعریض سلسلے میں بعض زبانوں کو خصوصی امتیازی مقام حاصل ہے۔ ان میں سب سے ممتاز اور ارفع حیثیت زبان عربی کا مقدر ٹھہری کہ اس میں اللہ کا کلام اصلی صورت میں قیامت تک محفوظ کر دیا گیا ہے۔ اسی زبان کو اہلِ جنت کی زبان بنائے جانے کی فضیلت حاصل ہوئی۔

عربی زبان ایک وسیع وعریض دنیا رکھتی ہے۔ اپنے قواعد وضوابط، فصاحت وبلاغت اور بیان واسلوب کے لحاظ سے بھی یہ انتہائی ترقی یافتہ زبان ہے۔ دنیا کی زبانوں میں جس تیزی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ تغیر و تبدل ہوتا ہے، اس کے مقابلے میں یہ زبان، صدیوں سے اپنی اصل اساس اور بنیادی خصوصیات کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ اس کی بنیادی وجہ اس کا "لسان القرآن" ہونا ہے۔ ہر زبان کے قواعد و گرامر کے کچھ منضبط اصول پڑھائے جاتے رہے ہیں۔

دورِ جدید میں بعض ماہرینِ لسانیات نے عربی زبان کی تسہیل اور ابلاغ کو عام فہم اور سلیس بنانے میں بڑی قابلِ قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ یہ تمام علمائے لغت قابلِ تحسین ہیں۔ اس عظیم الشان کہکشاں میں ایک چمکتا ہوا تارہ چند سال قبل نمودار ہوا اور اپنی محنت، مہارت، ذہانت اور شوقِ پرواز کی بدولت اس کہکشاں کا قابلِ قدر اور قابلِ فخر حصہ بن گیا۔ ہمارے عزیز دوست اور بھائی جناب خلیل الرحمن چشتی صاحب کا پیشہ ورانہ میدان تو شجرکاری اور پودوں کی دنیا (ہارٹی کلچر) سے متعلق تھا، مگر اپنے ذوق اور قرآن و سنت سے شغف کے سبب وہ علمی موضوعات پر قلم اٹھانے والے کامیاب ادیب اور مصنف بن کر بھی ابھرے۔

چشتی صاحب کی کئی کتابیں اہلِ علم و ہنر سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ مگر ان کا قلمی شاہکار "قواعدِ زبانِ قرآن" ہے۔ یہ کتاب علومِ قرآنی اور عربی لغت کے شائقین کے لیے قطع نظر اس سے کہ وہ مبتدی ہیں یا منتہی، عام طلبہ ہیں یا مدرسین و علماء، یکساں مفید اور ایک بے بہا علمی خزانہ ہے۔ چشتی صاحب نے سالہا سال کی محنتِ شاقہ کے بعد یہ ایک ایسا کام کیا ہے جو طویل مدت تک قواعدِ زبان عربی کے میدان میں بنیادی ماخذ قرار دیا جاتا رہے گا۔ سالہا سال کے مطالعہ اور سوچ بچار کے بعد انہوں نے یہ کتاب دو ضخیم جلدوں میں مرتب کی۔ پہلی جلد کم و بیش ۷۵۰ صفحات پر مشتمل ہے جو ۱۹۹۹ء میں چھپی۔ اب اس کا چوتھا ایڈیشن چھپنے کو ہے۔

دوسری جلد تقریباً ۹۵۰ صفحات کو محیط ہے اور پہلی مرتبہ اپریل ۲۰۰۲ء میں منظرِ عام پر آئی حروف و اسماء اور کلمات و افعال جو زبانِ عربی سیکھنے کے لیے بنیاد و اساس ہیں، قرآن مجید سے یوں اخذ کیے گئے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے غواص نے بحرِ ذخار کی تہوں میں غوطہ زنی کا حق ادا کیا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہیرے جواہر اور موتی تلاش کر کے صفحۂ قرطاس پر بکھیر دیے ہیں۔

عربی زبان کو قرآنِ مجید سے سمجھنے کا یہ تصور میرے نزدیک علمی وفنی لحاظ سے بھی بڑا قابلِ قدر ہے، لیکن روحانی لحاظ سے اس میں کلامِ مجید کی وجہ سے جو ایک تقدس پایا جاتا ہے، اس سے بھی صرفِ نظر ممکن نہیں۔ میری مخلصانہ رائے ہے کہ کوئی ذہین طالبِ علم، ان کتابوں کو اپنے طور پر بھی پوری عرق ریزی سے پڑھ لے تو عربی زبان کے قواعد میں کبھی مات نہیں کھائے گا اور اگر کوئی جہاں دیدہ صاحبِ علم، عربی دان اس کتاب کی ورق گردانی کرے تو اس کی سعی بھی بار آور اور یقینی طور پر ثمر خیز ثابت ہوگی۔ ہر شخص اپنے علم میں اضافہ کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ وقت نکال کر ان دو ضخیم کتابوں کو پڑھ سکے۔

جناب خلیل الرحمٰن چشتی باذوق بھی ہیں اور صاحبِ دل بھی، علم کے شائق بھی ہیں، اور عالمِ باعمل بھی۔ الفوز اکیڈمی کے زیرِ اہتمام انہوں نے جو عظیم الشان علمی وتربیتی منصوبے شروع کر رکھے ہیں۔ ان سے یقیناً ملک وقوم کو گراں قدر فائدہ ہوگا۔ ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ چشتی صاحب کو مزید ہمت عطا فرمائے اور وہ اپنے علمی منصوبوں کو جاری رکھ سکیں اور اپنے اہداف کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔

قواعدِ زبان قرآن ہر لائبریری کی زینت بن جائے اور عربی زبان سے متعلق ہر شخص کی اس تک رسائی ہو جائے، تو یہ دورِ جدید میں امت کی بہت بڑی خدمت ہوگی۔ ہمارے ادارے کی لائبریری میں اس کتاب کی دستیابی طلبہ وطالبات اور تشنگانِ علم کے لیے ایک عظیم اثاثہ ثابت ہوا ہے۔

حافظ محمد ادریس

ڈائریکٹر

ادارۂ معارف اسلامی منصورہ لاہور

۱۹ دسمبر ۲۰۰۵ء

حوالہ نمبر: ۰۵/۱۱۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد صاحب
ڈین بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

برادرم خلیل الرحمٰن چشتی صاحب نے، قواعد زبانِ قرآن مرتب کر کے قرآن خواں حلقے میں اپنے لیے ایک مقام پیدا کر لیا ہے، جس پر میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔ گذشتہ دو دہائیوں میں، وطنِ عزیز کے اندر خصوصاً مغربی تعلیم یافتہ مرد و خواتین میں، قرآن سے شغف میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ جس جیلِ قرآنی کی پیش گوئی، مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ اور سید قطب شہیدؒ نے کی تھی، اس کے آثار دنیا کے ہر خطے میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ اس کی ایک مثال انقلاب کے بعد کا ایران ہے۔

اس شغف کے ساتھ اس بات کی بھی ضرورت تھی کہ قرآنِ کریم کے مطالب کو، محض لفظی تراجم کی مدد سے نہیں، بلکہ قواعد سے واقفیت کے ساتھ سمجھا جائے، لیکن روایتی طرزِ تدریس لغتِ قرآن میں، جدید تعلیم یافتہ طبقے کے لیے کافی مشکلات پائی جاتی تھیں کہ وہ چند قدم چل کر ہتھیار ڈال دیتے تھے۔ زیرِ نظر کتاب اس لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتی ہے کہ جدید تعلیم یافتہ افراد کی اس مشکل کو دور کرتے ہوئے، یہ انہیں براہ راست قرآن کریم کی لغت کو، اس کی مثالوں کی مدد سے سمجھاتی ہے۔

کتاب پر جستہ جستہ نظر ڈالنے کے بعد میں یقین سے کہہ سکتا ہوں، کہ اگر ان دونوں جلدوں کو بغور کسی استاد کی موجودگی میں مطالعہ کر لیا جائے اور تمرینات کو بھی توجہ سے کیا جائے تو کم سے کم عرصے میں ایک طالبِ علم، لغتِ قرآن سے آگاہی حاصل کر سکتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو کام ایک جامعہ میں، شعبہ عربی کے کسی استاد کے کرنے کا تھا، وہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک ایسے بندے سے لے لیا۔ جس کا تخصص، پھلوں اور پھولوں کی کاشت اور باغات کی آرائش وزیبائش کے شعبے سے متعلق ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اللہ تعالیٰ چشتی صاحب کی اس کاوش کو قبول فرمائے، اور طالبانِ قرآن کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنائے۔

انیس احمد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

(از مولانا محمد امیر نواز صاحب قبلہ)

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

کسی بھی زبان کو صحیح سمجھنا اور بولنا، اس کے قواعد (گرائمر) کو سمجھ کر ازبر کر لینے اور ان کی امثلہ کا اچھی طرح اجراء کرنے پر موقوف ہے۔

قواعد کے بیان پر تو اہلِ علم نے ہمیشہ توجہ مرکوز رکھی، اور اعلیٰ پائے کی کتب تصنیف فرمائیں اور ان کتب کے پڑھانے والے اساتذہ کرام نے، قواعد کی تشریح اور امثلہ کے اجراء پر پوری کوشش صرف فرمائی۔ فجزاھم اللہ عنّا وعن سائر المسلمین

لیکن موجودہ دور میں، گرائمر جیسے خشک اور بے مزہ مضمون میں طلبہ کی عدم دلچسپی کی وجہ سے اساتذہ بھی صرف بیان کو ہی گوشۂ عافیت سمجھتے ہیں، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ طلبہ آٹھ آٹھ سال کا طویل عرصہ علومِ عربیہ حاصل کرتے ہیں اور دورۂ حدیث سے فارغ التحصیل ہو کر علماء کی صف میں شامل ہو جاتے ہیں۔

سوائے شِرذِمَۃ قلیلۃ کے، بیشتر زبان کے اتار چڑھاؤ سے ناواقف رہتے ہیں، اس کمی کا تدارک کرنے کے لیے کسی ایسی کتاب کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی تھی، جو قواعد واجراء کی جامع ہو۔

الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ ہر ضرورت کے لیے رجالِ کار پیدا فرماتے رہتے ہیں۔ محترم مولانا خلیل الرحمٰن چشتی نائب صدر الفوز اکیڈمی اسلام آباد نے اس کمی کا احساس فرمایا اور شب و روز کی محنت سے "قواعدِ زبانِ قرآن" کے نام سے قواعد و اشعار کا مجموعہ مرتب کیا، جس میں خاص طور پر، قرآنی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثالوں کا اہتمام فرمایا اور ہر قاعدہ کو، اچھی طرح کھولنے کی کوشش فرمائی۔

میری دلی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سعی کو قبول فرمائے اور طلبہ علوم عربیہ و اسلامیہ کو بھرپور استفادہ کی ہمت عطا فرمائے۔ (آمین)

۸ر ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ

محمد امیر نواز
مدرس التفسیر والحدیث جامعہ عربیہ
گوجرانوالہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

ڈاکٹر اسرار احمد امیر تنظیم اسلامی
قرآن اکیڈمی ۳۶ کے ماڈل ٹاؤن لاہور پاکستان۔ فون: ۳-۵۸۶۹۵۰۱

www.KitaboSunnat.com

ارشادِ ربانی ہے:

اَلرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○
(سورۃ الرحمٰن)

ان تین آیاتِ مبارکہ کا حاصل یہ ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے جو قوتِ گویائی، قوتِ بیان عطا فرمائی ہے اس کا بہترین مصرف قرآن کا پڑھنا پڑھانا ہے۔ اسی بات کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں بیان فرمایا:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

"تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔"

لیکن قرآن چونکہ عربی زبان میں ہے،

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (الزخرف: ۳)

"کہ ہم نے اسے قرآنِ عربی بنا کر نازل فرمایا ہے تاکہ تم اسے سمجھ سکو"

لہٰذا قرآنِ مجید کے مفہوم تک رسائی کے لیے عربی دانی ضروری ہے، اور جن لوگوں کی مادری زبان عربی نہیں ہے، انہیں عربی زبان کی تحصیل کرنا ہوگی۔ یہ امر واقعہ ہے کہ کسی دوسری زبان کا سیکھنا خاصا مشقت طلب کام ہوتا ہے۔ اس کام میں ممکنہ حد تک آسانی اور دلچسپی پیدا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے لیے۔

محترمی خلیل الرحمٰن چشتی صاحب نے "قواعدِ زبانِ قرآن" مرتب کرنے کا جو فریضہ انجام دیا ہے وہ میرے نزدیک بہت ہی لائق تحسین ہے۔ انہوں نے گویا عربی قواعد پر ایک انسائیکلو پیڈیا تیار کر دیا ہے، جو پڑھے لکھے طبقہ کے لیے خاص طور پر سہولت کا باعث ہوگا۔

یہ امر ہم سب کے لیے باعثِ مسرت ہے کہ حالیہ دور میں قرآن مجید کی جانب رجوع میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ چنانچہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی تحریک رجوع الی القرآن کے علاوہ ملک بھر میں جا بجا عربی زبان اور ترجمۂ قرآن کی تدریس کے مراکز قائم ہو رہے ہیں اور مسلمانوں کی ایک قابلِ ذکر تعداد ان سے استفادہ کر رہی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں قرآنِ حکیم کی تعلیمات پر عمل کرنے اور انہیں قومی و ملکی سطح پر بالفعل نافذ کرنے کی بھی توفیق دے کہ ہم اسی ذوق و شوق کے ساتھ پاکستان میں نفاذِ اسلام کی جدوجہد کے لیے کمربستہ ہو جائیں، جس ذوق و شوق کے ساتھ ہم عربی زبان سیکھنے اور قرآن مجید پڑھنے پڑھانے میں مصروف ہیں۔

۲۷ مئی ۲۰۰۲ء

ڈاکٹر اسرار احمد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایات برائے طلبہ

۱۔ أفعال کی گردانوں کو، رٹنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ أفعال کی شکلوں میں تبدیلی سے، معانی میں رونما ہونے والی تبدیلیوں پر غور کر کے، انہیں ذہن نشین کرلیں۔

۲۔ کتاب میں دیے گئے قواعد اور مثال دونوں، دماغ میں محفوظ ہو جائیں۔ روزانہ تلاوت قرآن کے موقع پر، غور کرتے رہیں کہ یہ کس قاعدے کے تحت ہے اور اس سے معانی پر کیا اثر پڑتا ہے۔

۳۔ حصّہ اوّل کی تکمیل کے بعد، حصّہ دوم کا مطالعہ ضروری ہے، جس میں فعل ثُلاثی مزید کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے اور حروف سے بحث کی گئی ہے۔

۴۔ طالب علم کے پاس مُفرَداتُ القُرآن (از امام راغِب اصفہانیؒ المتوفیٰ ۵۰۰ھ) کا ہونا ضروری ہے۔ اس کا اُردو ترجمہ شیخ الحدیث مولانا محمد عبدہؒ نے کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعے سے، ایک ہی لفظ کے مختلف استعمالات کا پتہ چلتا ہے۔ عربی زبان میں نیز خود قرآن میں، ایک لفظ ایک جگہ، ایک معنیٰ میں اور دوسری جگہ دوسرے معنیٰ میں اور تیسری جگہ تیسرے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔ مبتدی کے لیے یہ مذکورہ کتاب ایک نعمت ہے۔ اس کی طرف بار بار رجوع کرنے سے، قرآن فہمی کی منزلیں ان شاء اللہ آسان ہو جائیں گی۔

۵۔ طالب علم کے پاس، عربی، اُردو ڈکشنری مِصبَاحُ اللغات از مولانا عبدالحفیظ بلیاویؒ یا المنجد یا القاموس الوحید از مولانا وحید الزمان کیسرانویؒ کا ہونا ضروری ہے۔ ان کتابوں سے بھی، بار بار رجوع کرنے سے، طالب علم کی دشواریاں دُور ہو سکتی ہیں۔

۶۔ جو طالب علم، مزید محنت کرنا چاہتے ہوں اور عربی زبان میں مزید مہارت حاصل کرنا چاہتے ہوں اُن کے لیے مندرجہ ذیل کتب، ان شاء اللہ فائدہ مند رہیں گے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(الف) مُعَلِّمُ الإِنْشَاء (حصّہ اول و دوم وسوم)

ازمولانا عبدالماجد ندویؒ ومولانا محمد رابع حسنیؒ ندوی

مجلس نشریاتِ اسلام، کراچی نے اسے شائع کیا ہے۔

(ب) النَّحْوُ الوَاضِح (حصّہ اول و دوم وسوم)

ازاستاذ علی الجارمؒ واستاذ مصطفیٰ امینؒ

یہ کتاب دارالمعارف، قاہرہ، مصر سے شائع ہوئی ہے اور پاکستان میں دستیاب ہے۔

۷۔ عربی زبان سیکھنا، بذات خود مقصود نہیں ہے۔ بلکہ اصل مقصد تو یہ ہے کہ ہم اللہ کی کتاب اور رسولﷺ کی سنت پر مبنی خالص اسلامی تعلیمات کو، اس کی اساسی زبان میں سیکھیں اور اسلام کی خالص دعوت کو خدا کے دیگر بندوں تک پہنچائیں۔ مطالعہ سب سے بڑا معلم ہے۔ قرآن مجید کی تدبر وتفکر کے ساتھ، روزانہ باقاعدہ تلاوت اور صحیح احادیث پر مشتمل کسی مستند کتاب کا مطالعہ جس میں عربی متن بھی موجود ہو، ایک داعی اور مبلغ کی منزلوں کو آسان کرنے کا سب سے بہتر ذریعہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعریفات

۱۔ عِلْمُ الصَّرْف The Conjection

صَرف وہ علم ہے، جس میں کلمے (یعنی Words یا لفظ) کے اندر تبدیلی کے اصول بتائے جاتے ہیں، یعنی یہ لفظی تغیّرات کے علم کا نام ہے۔

مثلاً : لفظ عِلْمٌ سے بے شمار الفاظ بنائے جا سکتے ہیں۔

جیسے عَالِمٌ، مَعْلُوْمٌ، مُتَعَلِّمٌ، یَعْلَمُوْنَ، تَعْلَمُوْنَ، عُلُوْمٌ، مُعَلِّمٌ

۲۔ عِلْمُ النَّحو

۱۔ وہ علم ہے جس میں، الفاظ، کلمات Words اور کلام (Sentences) کو صحیح طور پر جوڑنے کے قواعد بتائے گئے ہوں۔

۲۔ وہ علم ہے جس میں، اسم، فعل اور حرف کو جوڑ کر جملے بنانے کی ترکیب بتائی جاتی ہو۔

۳۔ علمِ نحو کے ذریعے اسماء کے آخری حصّے یا آخری حرف کی حالت معلوم ہوتی ہے۔ اور کسی جملے میں، اسم کی حیثیت اور مقام کا تعین ہوتا ہے۔ مثلاً

کِتَابٌ ، کِتَابًا ، کِتَابٍ

اَلْکِتَابُ ، اَلْکِتَابَ ، اَلْکِتَابِ

نوٹ کیجیے کہ اوپر کی مثالوں میں آخری حرف 'ب' پر کہیں پیش ہے۔ کہیں زبر اور کہیں زیر اور کہیں ایک کے بجائے دو دو پیش، دو دو زبر اور دو دو زیر ہیں۔

۳۔ عِلْمُ الْبَیَان

علمِ بیان، ایک مضمون کو نت نئے انداز سے مختلف پیرایوں میں بیان کرنے کی قدرت کا علم ہے۔ تاکہ مضمون زیادہ واضح، زیادہ دلکش ہو جائے اور بہت حد تک صحیح تصویر کشی ممکن ہو سکے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مقصد کے حصول کے لیے تشبیہات، استعارات وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۴۔ عِلْمُ الْمَعَانِي

علمِ معانی، کلام کو مقتضائے حال بنانے کی قدرت فراہم کرنے والا علم ہے۔ تاکہ کہنے والا پڑھنے والے اور سننے والے کے حالات، اور موضوعِ کلام کی مناسبت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مختلف اسالیبِ بیان کو اختیار کرے۔ چنانچہ وہ کبھی خبر، کبھی انشاء، کبھی ایجاز، کبھی اطناب، کبھی فصل اور کبھی وصل سے کام لیتا ہے۔

۵۔ عِلْمُ الْبَدِيعِ

علمِ بدیع، کلام کے اندر صوری اور معنوی حسن لطافت پیدا کرنے کی قدرت کا علم ہے۔ تاکہ کلام لفظی اور معنوی اعتبار سے خوبصورت ہو کر زیادہ مؤثر بن سکے۔ جبکہ بعض علماء کے نزدیک یہ علمِ معانی ہی کا ایک حصّہ ہے۔

۶۔ عِلْمُ الْبَلَاغَة

علمِ بیان، علمِ معانی اور علمِ بدیع، یہ تینوں علم بلاغت کا حصّہ ہیں۔

زبانوں کے بارے میں، یہ بنیادی بات ذہن میں رکھیے کہ پہلے زبانیں بنتی ہیں اور پھر زبان کے مطابق قواعد بنائے جاتے ہیں تاکہ غیر اہلِ زبان کو ایک اجنبی زبان کے سیکھنے میں سہولت ہو۔ قواعد کے مطابق، زبان نہیں بنائی جاتی، زبان کی صحت کا دارومدار "سماع" پر ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانِ الٰہی

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

(الزخرف: ۳)

"ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے، اُمید ہے کہ تم لوگ سمجھو گے۔"

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

(بخاری)

"تم میں سب سے بہتر وہ ہے، جو قرآن سیکھے اور سکھائے"

فرمانِ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ فَإِنَّهَا مِنْ دِيْنِكُمْ

"عربی زبان سیکھو! اس لیے کہ یہ تمہارے دین کا حصہ ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۱

سبق نمبر ۱

حُرُوفِ تَہَجّی The Alphabet

عربی زبان میں کل حروفِ تہجی ۲۸ ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ ا (اَلِفٌ)	۱۱۔ ز (زَاءٌ)	۲۱۔ ق (قَافٌ)
۲۔ ب (بَاءٌ)	۱۲۔ س (سِینٌ)	۲۲۔ ک (کَافٌ)
۳۔ ت (تَاءٌ)	۱۳۔ ش (شِینٌ)	۲۳۔ ل (لَامٌ)
۴۔ ث (ثَاءٌ)	۱۴۔ ص (صَادٌ)	۲۴۔ م (مِیمٌ)
۵۔ ج (جِیمٌ)	۱۵۔ ض (ضَادٌ)	۲۵۔ ن (نُونٌ)
۶۔ ح (حَاءٌ)	۱۶۔ ط (طَاءٌ)	۲۶۔ و (وَاوٌ)
۷۔ خ (خَاءٌ)	۱۷۔ ظ (ظَاءٌ)	۲۷۔ ھ (ھَاءٌ)
۸۔ د (دَالٌ)	۱۸۔ ع (عَیْنٌ)	۲۸۔ ء (ھَمْزَۃٌ)
۹۔ ذ (ذَالٌ)	۱۹۔ غ (غَیْنٌ)	۲۹۔ یا (یَاءٌ)
۱۰۔ ر (رَاءٌ)	۲۰۔ ف (فَاءٌ)	

اَلِف، ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ لیکن یہ جب متحرک نظر آئے تو جان لیجیے کہ دراصل یہ "ھَمْزَہ" ہے۔ بعض کے نزدیک یہ دونوں الگ الگ حروف ہیں اور کل حروف ۲۹ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حروف کی قسمیں

(حرکات کے اعتبار سے)

حَرْفٌ

- مُتَحَرِّکٌ
  - مَفْتُوحٌ — زبر (فَتْحَةٌ) والے حروف — جیسے: کَتَبَ
  - مَکْسُورٌ — زیر (کَسْرَةٌ) والے حروف — جیسے: اِبِلٌ
  - مَضْمُومٌ — پیش (ضَمَّةٌ) والے حروف — جیسے: اُذُنٌ
- سَاکِنٌ یا مَجْزُومٌ
- مُشَدَّدٌ
  - (تشدید والا حرف) پہلا حرف ساکن دوسرا متحرک (رَبٌّ) رَبْ بُ
- مُنَوَّنٌ (تنوین والا حرف)
  - ضَمَّتَانِ — دو پیش — (کِتَابٌ)
  - فَتْحَتَانِ — دو زبر — (کِتَابًا)
  - کَسْرَتَانِ — دو زیر — (کِتَابٍ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ حرکات (The Vowels)

حرکات دو قسم کی ہیں، چھوٹی اور بڑی۔ تین چھوٹی حرکتوں کو زَبر، زِیر اور پیش کہا جاتا ہے۔

تین بڑی حرکتیں الف، یاء اور واؤ سے ظاہر کی جاتی ہیں۔

۲۔ متحرّک حرف (The letter With a Vowel)

جس حرف پر کوئی حرکت ہو، اسے متحرک کہتے ہیں۔

۳۔ مَفْتُوحٌ (The Letter with a Short Vowel A)

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر فَتْحَة زبر ہو جیسے: کَتَبَ میں تینوں حروف۔

۴۔ مَكْسُورٌ (The Letter with a Short Vowel I)

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر کَسْرَة زیر ہو۔ جیسے إِبِلِ میں تینوں حروف۔

۵۔ مَضْمُومٌ (The Letter with a Short Vowel U)

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر ضَمَّة پیش ہو۔ جیسے: أُذُنُ میں تینوں حروف۔

۶۔ سَاكِنٌ یا مَجْزُومٌ (The Vowelless)

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر جَزْم سُکُون ھو۔ جیسے حَمْدٌ میں میم

۷۔ مُشَدَّدٌ (The Double Letter)

اس حرف کو کہتے ہیں، جو پہلے ساکن ہو اور پھر متحرک ہو جائے اور اس طرح دوبارہ پڑھا جائے

جیسے: رَبٌّ (رَبْ + بٌ) پہلا ب، ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔

۸۔ مُنَوَّنٌ

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر تنوین ہو، اور جو آخر میں نون ساکن کی آواز دے۔ مُنَوَّن حرف پہلے متحرک ہوتا ہے اور آخر میں ساکن نون کی آواز دیتا ہے۔ جیسے کتابٌ، کِتَابُنْ کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ یہاں بُ متحرک ہے۔ اور نون ساکن ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُرُوفِ تَہجّی (حروفِ ہجائی)

کل تعداد (۲۸)

- حُرُوفِ صَحِیح
  - تعداد (۲۵)
- حُرُوفِ علّت
  - تعداد (۳)
    - اَلِفْ
    - وَاوْ
    - یَاءْ

حُرُوفِ مَدَّہ (طویل حرکت)

- اَلِفْ
  - کھڑا زبر یا
  - فَتحۂ اِشباعی
  - رَحمٰن
- وَاوْ
  - اُلٹا پیش یا
  - ضمّہ اِشباعی
  - کِتابُہٗ
- یَاءْ
  - کھڑی زبر یا
  - کسرہ اِشباعی
  - کِتابِہٖ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلِف (Vowel) ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ لیکن جب یہ متحرک نظر آئے تو جان لیجیے کہ دراصل یہ ہمزہ ' (Consonant) ہے لیکن الف کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

۱۔ حُرُوفِ علّت:

عربی زبان میں حُرُوفِ عِلّت تین ہیں۔ الف، واؤ اور یاء

۲۔ حُرُوفِ صحیح : (The Sound Letters)

کل حروف تہجی ۲۸ ہیں۔

تین حُرُوفِ علّت کے علاوہ بقیہ ۲۵ حُرُوف صحیح کہلاتے ہیں۔

۳۔ حُرُوفِ مدّہ : (The Lenghtening Letters)

حُرُوفِ عِلّت ہی حُرُوفِ مدّہ ہیں۔ ان کی حرکت طویل ہوتی ہے۔

ا۔ ضمہ اِشْبَاع (الٹا پیش) (The long Vowel U)

پیش والے حرف کے بعد، اگر واؤ ساکن آجائے تو پیش کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے۔

اس کو اُلٹے پیش یا ضمّہ اِشباعی سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے کِتَابُهٗ

ب۔ فتحہ اِشْبَاع (کھڑا زبر) (The Long Vowel A)

زبر والے حرف کے بعد، اگر الف ساکن آجائے تو زبر کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے۔

اس کو کھڑے زبر یا فتحہ اشباعی سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے رَحْمٰن۔

ت۔ کسرۂ اِشْبَاع (کھڑی زیر) (The Long Vowel I)

زیر والے حرف کے بعد یائے ساکن آئے تو زیر کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے۔

اس کو کھڑی زیر یا کسرہ اشباعی سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے کِتَابِهٖ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر۲

حُرُوفِ شَمْسِی اور حُرُوفِ قَمَرِی

اسم کے شروع میں جو "اَلْ" (لام تعریف) لگایا جاتا ہے، اس "الف لام" کے لام کی آواز کے اعتبار سے حُرُوف کی دو قسمیں ہیں، حُرُوفِ شَمْسِی اور حُرُوفِ قَمَرِی۔
حُرُوفِ شَمْسِی کی تعداد چودہ (۱۴) اور حُرُوفِ قَمَرِی کی تعداد بھی چودہ ہے۔

حُرُوفِ شَمْسِی : حروف شمسی وہ حروف ہیں، جن سے شروع ہونے والے الفاظ سے پہلے 'لام تعریف'، الف لام (الْ) لگا دیا جائے تو، الف لام کے لام کی آواز، لفظ کے پہلے حرف کی آواز، میں بدل جاتی ہے۔ الف لام کا لام لکھا تو جاتا ہے، لیکن پڑھا نہیں جاتا

مثلاً شَمْسٌ سے پہلے الف لام لگانے سے اَلشَّمْسُ ہو جاتا ہے۔ یہاں غور کیجیے تو معلوم ہو گا کہ پہلا حرف شین مُشَدَّد ہو گیا ہے۔ حُرُوفِ شَمْسِی حسب ذیل ہیں۔

ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س

ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ل ، ن

صحیح تلفظ کے لیے مندرجہ ذیل تحلیل ملاحظہ فرمائیے۔

تحلیل : اَلْ + شَمْسٌ = آشْ + شَمْسُ = اَلشَّمْسُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَشْدِیْدٌ :۔

کسی لفظ میں، کسی حرف کی آواز کو دو مرتبہ ادا کرنے کا نام ہے۔ جس میں پہلا حرف ساکن اور دوسرا مُتَحَرِّک ہوتا ہے۔ اوپر کی مثال اَلشَّمْسُ میں پہلا شین ساکن ہے اور دوسرا شین مُتَحَرِّک ہے۔

مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے۔ یہ سب أسماء حُرُوفِ شمسی سے شروع ہوتے ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ ، اَلزَّکٰوۃُ ، اَلرَّسُوْلُ ، اَلرَّافِعُ

حُرُوفِ قمری: حُرُوف قَمَرِی سے شروع ہونے والے الفاظ پر لَامِ تعرِیف (أَلْ)، أَلِف لام لگانے سے لام کی اصلی آواز میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی اور لفظ جس طرح لکھا جاتا ہے، اُسی طرح پڑھا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل چودہ حروف، حروف قمری کہلاتے ہیں۔

أ ، ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، م ، و ، ھ ، ي

تحلیل : اَلْ + قَمَرٌ = اَلْقَمَرُ

مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی پر غور کیجیے جو حروف قمری سے شروع ہوتے ہیں۔

أَلْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ ، اَلْمُؤْمِنُ

اَلْمُهَیْمِنُ ، اَلْجَبَّارُ ، اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ اَلْمُصَوِّرُ

مشق : سُورَۃُ الْبَقَرَہ میں سے ۲۰ ایسے الفاظ تلاش کیجیے جو لامِ تعریف (ال) اور حُرُوفِ شَمْسی سے شروع ہوتے ہوں۔

مشق : سُورَۃ آلِ عمران میں سے ۲۰ ایسے الفاظ تلاش کیجیے جو لامِ تعریف (ال) اور حُرُوفِ قَمَرِی سے شروع ہونے ہوں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۲

سبق نمبر ۳

كَلِمَةٌ Word (لفظ)

عربی زبان میں، لفظ کو "کَلِمَة" کہتے ہیں۔اس کا دوسرا نام مُفْرَدٌ ہے۔
عربی زبان میں کَلِمَات یعنی الفاظ Words تین قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔اسم ۲۔فعل ۳۔حرف

مُفْرَد کَلِمَة

اِسْمٌ فِعْلٌ حَرْفٌ

۱۔اِسْمٌ یعنی NOUN (جمع : اَسْمَاءٌ)

اسم وہ لفظ ہے، جس سے کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام معلوم ہو اور جس سے زمانہ ظاہر نہ ہوتا ہو۔مثلاً مَسْجِدٌ ، زَیْدٌ ، کِتَابٌ۔

۲۔فِعْلٌ یعنی VERB (جمع أَفْعَالٌ)

فعل وہ لفظ ہے، جو کسی کام کے ہونے کو، کسی خاص زمانے کے تعین کے ساتھ، ظاہر کرے۔مثلاً

ذَهَبَ = وہ گیا ، فَعَلَ = اس نے کیا ، اَکَلَ = اس نے کھایا

۳۔حَرْفٌ یعنی Prepositions (جمع حُرُوفٌ)

حرف وہ لفظ ہے، جو اپنا مفہوم دینے کے لیے، اسم یا فعل یا دونوں کا محتاج ہو۔یہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک حرفی، دو حرفی، سہ حرفی بھی ہوتے ہیں، مثلاً

إِلیٰ = تک ، مِنْ = سے ، عَلیٰ = اوپر

اسم کو پہچاننے کے بعض طریقے

۱۔ اسم پر لامِ تعریف "ال" آسکتا ہے۔

جیسے اَلْحَمْدُ ، اَلْکِتَابُ ، اَلرَّسُوْلُ ، اَلْعَزِیْزُ، وغیرہ جب کہ فعل پر کبھی "ال" نہیں آتا (اِلاّ یہ کہ ضرورتِ شعری ہو)۔

۲۔ اسم پر "تنوین" آسکتی ہے۔

جیسے کِتَابٌ ، کِتَابًا ، کِتَابٍ، مُسْلِمَاتٌ ، جبکہ فعل پر کبھی "تنوین" نہیں آتی۔

۳۔ اسم جمع مذکر سالم کے آخر میں "وْنَ" اور "یْنَ" آسکتا ہے۔

جیسے : مُؤْمِنُوْنَ ، مُسْلِمُوْنَ ، عَابِدِیْنَ ، سَاجِدِیْنَ وغیرہ۔ اور اسی طرح فعل پر بھی آسکتا ہے۔ جیسے یَعْمَلُوْنَ ، تَعْلَمِیْنَ وغیرہ۔ اسم جمع مونث سالم کے آخر میں "اتٌ" یا "اتٍ" آتا ہے۔ جیسے : مُؤْمِنَاتٌ ، مُسْلِمَاتٍ۔

فعل کو پہچاننے کے بعض طریقے

۴۔ فعل "الف" (ھمزہ) سے شروع ہوسکتا ہے۔ جیسے اُنْظُرْ ، اِذْبَحْ ، اُقْتُلُ، اُنْصُرْ، اِضْرِبْ، اِفْتَحْ ، اُکْرُمْ ، اِسْمَعْ وغیرہ۔

ہمزہ سے اسم بھی شروع ہوسکتا ہے۔ جیسے : اَکْبَرُ، اَکْثَرُ، اَحْمَرُ وغیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ فعل "ت" سے شروع ہوسکتا ہے۔ تَفْعَلُ، تَعلَمُ، تَذْكُرُ، تَعلَمُوْنَ، تَشعُرُوْنَ، تَستَهزِءُوْنَ، تَعبُدُوْنَ، تَسجُدِیْنَ، تَفعَلْنَ، تَحفَظْنَ، وغیرہ۔

۶۔ فعل "ن" سے شروع ہوسکتا ہے۔ جیسے: نَفعَلُ، نُنَزِّلُ، نَشرَحُ۔ نُؤمِنُ، نَتَوَكَّلُ، نَزِيْدُ۔ اور اسم بھی جیسے: نُمَيرٌ۔

۷۔ فعل "یا" سے شروع ہوسکتا ہے جیسے یَفعَلُوْنَ، یَعلَمُوْنَ، یَفتَرُوْنَ، یَأخُذُ، یَأْكُلُ، یَذْهَبُ، یَضرِبْنَ، وغیرہ اور اسم بھی جیسے: یَاسِرٌ۔

۸۔ فعل ماضی کے آخر میں زبر ہوتا ہے۔ جیسے فَتَحَ، ضَرَبَ، نَصَرَ وغیرہ

۹۔ فعل مضارع صحیح کے آخر میں زبر، پیش اور جزم ہوسکتا ہے۔ لیکن فعل کے آخر میں کبھی زیر نہیں آتی۔ جیسے، یَفتَحُ، لَنْ یَفتَحَ، لَمْ یَفتَحْ وغیرہ۔

۱۰۔ فعل امر کے آخر میں جزم آتا ہے۔
جیسے اِفْتَحْ، اِضْرِبْ، اُنْصُرْ، قُلْ وغیرہ۔

۱۱۔ فعل کے آخر میں کبھی زیر نہیں آتی، البتہ جب فعل کا آخر ساکن ہو اور اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو زیر لگا کر متحرک کر دیتے ہیں۔ جیسے قُلِ اللّٰهُ۔

۱۲۔ فعل سے پہلے 'سَ'، یا 'سَوْفَ' آسکتا ہے جیسے سَیَعلَمُوْنَ، سَوْفَ تَعلَمُوْنَ

مشق: مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اسماء اور افعال کو پہچان کر قوسین میں لکھیے۔

مَنَافِعُ ( )	اَلْبَيْتُ ( )	جَعَلْنَا ( )	مُخْبِتِيْنَ ( )
أَجَلٌ ( )	اَلْعَتِيْقُ ( )	أَسْلِمُوْا ( )	اَلَّذِيْنَ ( )
اُذْكُرُوْا ( )	يُنْفِقُوْنَ ( )	صَابِرِيْنَ ( )	هٰذَا ( )
وَجَبَتْ ( )	خَيْرٌ ( )	قُلُوْبُهُمْ ( )	ذُكِرَ ( )
يَنَالُ ( )	يُدَافِعُ ( )	حَقٌّ ( )	مُنْكَرٌ ( )
مُحْسِنِيْنَ ( )	يُحِبُّ ( )	بَيْعٌ ( )	عَادٌ ( )

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سورۃ فاتحہ کے الفاظ پر غور کیجیے۔ اور اس سورت میں پائے جانے والے
(۱۶) أسماء ، (۴) أفعال اور (۳) حروف کو الگ کیجیے۔

أسماء (۱۶)	أسماء	افعال (۴)
۱۔	۹۔	۱۔
۲۔	۱۰۔	۲۔
۳۔	۱۱۔	۳۔
۴۔	۱۲۔	۴۔
۵۔	۱۳۔	حروف (۳)
۶۔	۱۴۔	۱۔
۷۔	۱۵۔	۲۔
۸۔	۱۶۔	۳۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴

اِسۡمِ نَکِرَہ اور اِسۡمِ مَعۡرِفَة

اِسۡمِ نَکِرَہ (Common Noun)

اسم نکرہ، غیر معین، غیر معروف، عام چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً کِتَابٌ، سے مراد ایک کتاب یا کوئی کتاب ہے۔

اِسۡمِ معرفه (Definite Noun)

اسم معرفہ کسی معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔ یہ اسم، کسی معروف یعنی جانے پہچانے، خاص شخص یا چیز یا جگہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً لاھور، ایک خاص شہر کا نام ہے یہ اسم معرفہ ہے۔ اسم معرفہ کی سات (۷) قسمیں ہیں۔
ذکر آگے آرہا ہے۔

مشق

اگلے صفحے پر ایک چارٹ دیا گیا ہے۔ سُوۡرَةُ الْمَآئِدَہ سے، اسمائے نکرہ اور اسمائے معرفہ تلاش کیجیے۔ اور نیچے دیے ہوئے خانوں میں لکھیے۔
یاد رکھیے کہ اس کتاب سے آپ صرف اس صورت میں صحیح فائدہ اُٹھا سکتے ہیں، جب آپ اس کی قرآنی مشقوں پر بھرپور توجہ دیتے جائیں۔ اس طرح آپ قرآنی الفاظ سے بتدریج مانوس ہوتے چلے جائیں گے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أسمائے نكِرَه	أسمائے مَعْرِفَه
۱۔	۱۔
۲۔	۲۔
۳۔	۳۔
۴۔	۴۔
۵۔	۵۔
۶۔	۶۔
۷۔	۷۔
۸۔	۸۔
۹۔	۹۔
۱۰۔	۱۰۔
۱۱۔	۱۱۔
۱۲۔	۱۲۔
۱۳۔	۱۳۔
۱۴۔	۱۴۔
۱۵۔	۱۵۔
۱۶۔	۱۶۔
۱۷۔	۱۷۔
۱۸۔	۱۸۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵

اِسْمِ مَعْرِفَہ کی سات (۷) قسمیں

۱۔ اِسْمِ عَلَم (Proper Noun)

کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کا ذاتی نام، عَلَمٌ کہلاتا ہے۔ اِسْمِ علم، اپنی ذات ہی میں خاص یعنی مَعْرِفَہ ہوتا ہے۔

جیسے آدَمُ ، خَالِدٌ ، لَاھُوْر ، اسلام آباد

۲۔ اِسْمِ مُعَرَّف بِاللَّام :

اسم نکرہ سے پہلے 'لام تعریف' (اَلْ) لگا کر (عام اسم) کو 'خاص اسم' بنا لیا جاتا ہے۔ ایسا اسم 'مُعَرَّف بِاللَّام' کہلاتا ہے۔ جیسے کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ۔

۳۔ اِسْمِ ضمیر :

اسم ضمیر وہ اسم معرفہ (خاص) ہے جو اِسْمِ عَلَم کی جگہ استعمال کیا جائے۔ یہ مُتَکَلِّم بھی ہوسکتا ہے۔ 'حَاضِر' بھی اور 'غائب' بھی۔ چونکہ یہ کسی خاص اسم کا قائم مقام ہوتا ہے، لہٰذا معرفہ ہوتا ہے۔

جیسے أَنَا (میں)، نَحْنُ (ہم)، هُوَ (وہ)، أَنْتَ (تو)

۴۔ اِسْمِ اِشَارَہ :

اسم اشارہ وہ اسم ہے، جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔

جیسے هٰذَا (یہ) ذٰلِکَ (وہ) هٰؤُلَاءِ ، أُولٰئِکَ وغیرہ

اِسْمِ اِشَارہ بھی، چونکہ کسی خاص اسم کا قائم مقام ہوتا ہے اس لیے معرفہ ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ اِسمِ مَوصُول :

اسمِ موصول وہ اسم ہے جس کا مطلب ایک پورا جملہ ظاہر کرے۔ جیسے اَلَّذِیْ، اَلَّتِیْ، اَلَّذِیْنَ
اسمِ موصول بھی معرفہ ہوتا ہے۔ اسمِ موصول کے بعد ایک پورا جملہ ملایا جاتا ہے۔ جسے "صِلَۃٌ" کہتے ہیں۔

۶۔ اِسمِ مُنادیٰ :

منادیٰ، وہ اسم ہے جس کو پکارا جائے۔ یہ بھی نکرہ اسم کو، معرفہ میں تبدیل کر دیتا ہے
مثلاً آپ ایک لڑکے کو پکار رہے ہیں۔ تو وَلَدٌ کے بجائے "یَا وَلَدُ" کہیں گے یا
آدمی کو یَا رَجُلُ کہہ کر آواز دیں گے۔ چونکہ آپ ایک 'مخصوص لڑکے'، یا 'مخصوص آدمی'
کو آواز دے رہے ہیں، اس لیے یہ نکرہ اسم بھی، معرفہ (خاص)، بن گیا ہے۔ مختصر یہ کہ حرف
نداء، اپنے منادیٰ کو معرفہ بنا دیتا ہے۔

۷۔ اِسمِ مُضاف :

بعض اوقات دو (۲) اسموں کو ملا کر مُرَکَّب بنایا جاتا ہے۔ ایسے مُرَکَّب کی ایک قسم
مُرَکَّب اضافی ہے۔ اس کا پہلا اسم مُضَافٌ اور دوسرا مُضَافٌ اِلَیْہ کہلاتا ہے۔ مُضاف
بھی، 'مُضَافٌ اِلَیْہ'، سے نسبت کی وجہ سے 'مَعْرِفَہ'، (خاص)، بن جاتا ہے، بشرطیکہ مضاف
الیہ بھی معرفہ ہو۔ مثلاً: غُلَامٌ، نَکِرَہ ہے۔ لیکن آپ غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام) کہیں
گے تو یہاں ایک "خاص غلام" مراد ہے۔ اس لیے یہ غلام جو مُضاف ہے، وہ بھی "مَعْرِفَہ"
بن گیا ہے۔

غور کیجیے۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں سارے مُضَاف، مَعْرِفَہ بن گئے ہیں۔

غُلَامُ زَیْدٍ = زید کا غلام   غُلَامُہٗ = اُس کا غلام
غُلَامُ الَّذِیْ عِنْدَکَ = اس شخص کا غلام، جو آپ کے پاس ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ هٰذَا التِّلْمِيذ : اس شاگرد کی کتاب

نوٹ : البتہ اگر مضاف الیہ، نکرہ ہو تو مضاف نکرہ ہی رہتا ہے، جیسے : كِتَابُ رَجُلٍ : ایک آدمی کی کتاب۔ اس مثال میں مضاف کتاب ہے اور نکرہ ہی ہے۔

اِسمِ نکرہ سے اِسمِ معرفہ

مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجیے۔

یہ اِسمِ نکرہ کو 'ال' لگا کر معرفہ بنانے کی مثالیں ہیں۔ یاد رہے کہ تلفّظ میں لام کی آواز بالکل نہ نکلنے پائے اور حروفِ شمسی مُشَدَّد ہو کر دو بار پڑھے جائیں اور اسم کے آخر میں دو پیش کے بجائے ایک رہ جائے۔

اِسمِ نکرہ	حروفِ شمسی سے اِسمِ مُعَرَّف بِاللَّام
ت سے تِلْمِيذٌ : کوئی شاگرد	اَلتِّلْمِيذُ : خاص شاگرد
ث سے ثَابِتٌ : ایک ٹھہرنے والا	اَلثَّابِتُ : خاص ٹھہرنے والا
د سے دُعَاءٌ : ایک دعا	اَلدُّعَاءُ : خاص دعا
ذ سے ذَنْبٌ : ایک گناہ	اَلذَّنْبُ : خاص گناہ
ظ سے ظُلْمٌ : ایک ظلم	اَلظُّلْمُ : خاص ظلم
ط سے طَيْرٌ : کوئی پرندہ	اَلطَّيْرُ : خاص پرندہ
ل سے لَفْظٌ : کوئی لفظ	اَللَّفْظُ : خاص لفظ
ن سے نَافِعٌ : فائدہ پہنچانے والا	اَلنَّافِعُ : خاص نفع پہنچانے والا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعَرَّف بِاللَّام کی مندرجہ ذیل مثالوں کے اعراب پر غور کیجیے اور ترجمہ پر توجہ فرمایئے۔

مَعرِفہ کا ترجمہ	اِسم مُعَرَّف بِاللَّام	نَکِرَہ کا ترجمہ	اِسمِ نَکِرَہ
خاص کتاب	اَلْکِتَابُ	ایک کتاب	کِتَابٌ
خاص رسول	اَلرَّسُوْلُ	کوئی رسول	رَسُوْلٌ
خاص لڑکا	اَلْوَلَدُ	ایک لڑکا	وَلَدٌ
خاص بُت	اَلصَّنَمُ	ایک بُت	صَنَمٌ
خاص غلام	اَلْعَبْدُ	کوئی غلام	عَبْدٌ

قاعدہ

۱۔ اِسمِ نَکِرَہ کا ترجمہ کوئی، کسی، ایک یا اسی طرح کے ملتے جلتے الفاظ سے کیا جاتا ہے۔ اس لیے کہ یہ ایک غیر مُعین اِسم ہے۔

۲۔ نَکِرَۃ اِسم کے آخری حرف پر دو پیش آتے ہیں۔ اِسم نَکِرَہ کا اعراب، ثَقِیل اعراب (بھاری) ہوتا ہے۔

۳۔ اِسمِ مُعَرَّف بِاللَّام کے آخری حرف پر صرف ایک پیش آتا ہے۔ دو پیش میں سے، ایک پیش نکال دیا جائے تو اسم کا اعراب ثقیل (بھاری) سے خفیف (ہلکا) ہو جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم کی قسمیں

(عمومیت اور خصوصیت کے اعتبار سے)

اِسْمٌ

- نَکِرَۃٌ (Common)
  - رَجُلٌ
- مَعْرِفَۃٌ (Definite)
  - اِسْمِ مَعْرِفَہ کی (۷) قسمیں ہیں

مُعَرَّف بِاللَّام	اِسْمِ عَلَم Proper Noun	اِسْمِ ضَمِیْر	اِسْمِ مُضَاف	اِسْمِ اِشَارَہ	اِسْمِ مُنَادیٰ	اِسْمِ مَوْصُوْل
(اَلرَّجُلُ)	(آدَمُ)	(ھُوَ)	(غُلَامُہٗ)	(ھٰذَا)	(یَا رَجُلُ)	(اَلَّذِیْ)
	رَمَضَانُ	اَنَا	غُلَامُ زَیْدٍ	ھٰذِہٖ	(یَا وَلَدُ)	اَلَّتِیْ اَلَّذِیْنَ
	جَھَنَّمُ	أَنْتَ	غُلَامُ ھٰذَا			
			غُلَامُ الَّذِیْ			
			عِنْدَکَ			
			کِتَابُ زَیْدٍ			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : سُورَۃ الاعراف میں سے، اِسمِ معرفہ کی ہر قسم کی، پانچ پانچ مثالیں تلاش کیجئے اور کاپی پر لکھیے۔

۱۔ اِسمِ عَلَم (Proper) کی مثالیں :

۲۔ اِسم معرف بِاللّام کی مثالیں :

۳۔ اسم ضمیر کی مثالیں :

۴۔ اسم اشارہ کی مثالیں :

۵۔ اسم موصول کی مثالیں :

۶۔ اسم مُنادیٰ کی مثالیں :

۷۔ اسم مضاف کی مثالیں :

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : سورۃ الاعراف ہی سے اٹھارہ ایسے اسمائے نکرہ تلاش کیجئے، جو حروفِ شمسی سے شروع ہوتے ہوں، پھر ان اسمائے نکرہ کو اسمائے معرفہ میں تبدیل کیجئے۔

(حروف شمسی سے شروع ہونے والے) اسمائے نکرہ	اسمائے معرفہ
۱۔	
۲۔	
۳۔	
۴۔	
۵۔	
۶۔	
۷۔	
۸۔	
۹۔	
۱۰۔	
۱۱۔	
۱۲۔	
۱۳۔	
۱۴۔	
۱۵۔	
۱۶۔	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶

فعل کی قسمیں

فعل، کام کے ہونے کو بیان کرتا ہے۔ فعل کے اندر، زمانے کا پایا جانا ضروری ہے۔ فعل کی تفصیلات سبق نمبر ۸۴ میں آ رہی ہیں۔ یہاں مختصر تعارف مطلوب ہے۔

۱۔ زمانے کے اعتبار سے فعل، ماضی، مضارع، یا امر ہوتا ہے۔

جیسے: ذَهَبَ، يَذْهَبُ، اِذْهَبْ

۲۔ فاعل کے ذکر کے اعتبار سے فعل، معروف یا مجہول ہوتا ہے۔

جیسے: نَصَرَ، نُصِرَ اور يَنْصُرُ، يُنْصَرُ۔

۳۔ ضرورتِ مفعول کے اعتبار سے فعل، لازم یا مُتعدّی ہوتا ہے۔

جیسے: قَامَ، جَلَسَ، لازم ہیں اور جَعَلَ، ذَبَحَ، مُتعدّی ہیں۔

۴۔ حروفِ علّت کے اعتبار سے فعل، صحیح یا مُعتَل ہوتا ہے۔

جیسے: ذَهَبَ (سالم)، اَكَلَ (مهموز) اور فَرَّ (مضاعف) افعالِ صحیح ہیں۔ اور وَعَدَ (مثال)، قَالَ (اَجوف) اور خَشِيَ (ناقص) افعالِ مُعتَلّ ہیں۔

۵۔ حروفِ مادّہ کے اعتبار سے فعل، ثُلاثی اور رُباعی ہوتا ہے۔

جیسے: ذَهَبَ، نَصَرَ اور فَتَحَ وغیرہ اَفعالِ ثُلاثی ہیں۔ اور سَلْسَلَ، زَلْزَلَ اور وَسْوَسَ وغیرہ اَفعالِ رُباعی ہیں۔

۶۔ عین کلمے کی حرکت کے اعتبار سے فعل کو، چھ (۶) مشہور ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

باب نَصَرَ، ضَرَبَ، فَتَحَ، سَمِعَ، كَرُمَ، حَسِبَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُرُوف کی قسمیں

حُرُوف ، وہ الفاظ ہیں، جو نہ اسم کی طرح ، کسی شخص چیز یا جگہ کا نام ہیں ، اور نہ ان میں، فِعل کی طرح ، کوئی زمانہ پایا جاتا ہے۔ بلکہ یہ وہ الفاظ ہیں جو، اپنا مفہوم دینے کے لیے، اسم یا فعل کے محتاج ہوتے ہیں۔

(یہ الفاظ، مفہوم کے اعتبار سے حروف ہیں۔ اور حروفِ تہجی سے مختلف ہیں)

حُرُوف کی کئی قسمیں ہیں۔ حُرُوف کا تفصیلی ذکر قواعدِ زبان قرآن، حصّہ دوم میں ملاحظہ فرمایئے۔ یہاں مختصراً چند قسموں کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

۱	حُرُوفِ جَرّ	جیسے : مِنْ ، إِلَى ، عَنْ ، بِ ، عَلَى وغیرہ
۲	حُرُوفِ اِسْتِفْهَام	جیسے : هَلْ اور أَ
۳	حُرُوفِ مُسْتَقْبِل	جیسے : سَ ، سَوْفَ اور لَنْ
۴	حُرُوفِ مُشَبَّه بِالْفِعْلِ	جیسے : إِنَّ ، أَنَّ ، لٰكِنَّ ، كَأَنَّ ، لَيْتَ ، لَعَلَّ
۵	حُرُوفِ عَطْف	جیسے : وَ ، فَ اور ثُمَّ
۶	حُرُوفِ نَفِی	جیسے : مَا ، لَا ، لَمْ اور لَمَّا وغیرہ
۷	حُرُوفِ تَنْبِیه	جیسے : أَلَا ، أَمَا اور هَا
۸	حُرُوفِ تَصْدِیق	جیسے : بَلٰى ، نَعَمْ وغیرہ
۹	حُرُوفِ شَرْط	جیسے : إِنْ ، لَوْ وغیرہ
۱۰	حُرُوفِ اِسْتِثْنَاء	جیسے : إِلَّا وغیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷

عدد کے لحاظ سے اِسْم کی تقسیم

عدد کے اعتبار سے، اسم کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ وَاحِدٌ ۲۔ مُثَنًّى ۳۔ جَمْعٌ

۱۔ اِسمِ وَاحِد The Singular Noun

مُسْلِمٌ ، کِتَابٌ ، قَلَمٌ وغیرہ واحد ہیں

۲۔ اِسمِ مُثَنّٰی The Dual Noun

دو کو مُثنّٰی کہتے ہیں۔ واحد سے مُثنّٰی بنانے کے لیے الف اور نون یعنی "اَنِ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ مُسْلِمٌ + اَنِ = مُسْلِمَانِ : دو مسلمان

۲۔ کِتَابٌ + اَنِ = کِتَابَانِ : دو کتابیں

۳۔ قَلَمٌ + اَنِ = قَلَمَانِ : دو قلم

۳۔ اِسمِ جَمع سالم The Sound Plural Noun

اِسم جمع کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم جمع سالم کہلاتی ہے۔ اور دوسری جمع مُکسَّر۔

جمع سالم میں واحد سے جمع بنانے کے لیے واؤ اور نون یعنی وْنَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جمع سالم میں، واحد کے اصلی حروف، جوں کے توں برقرار رہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً

۱۔ مُسْلِمٌ + وْنَ = مُسْلِمُوْنَ = کئی مسلمان

۲۔ قَادِرٌ + وْنَ = قَادِرُوْنَ = قدرت رکھنے والے

۳۔ عَامِلٌ + وْنَ = عَامِلُوْنَ = عمل کرنے والے

۴۔ اِسمِ جَمْع مُکَسَّر The Broken Plural Noun

جمع سالم میں، مادّے کے اصلی حروف، اپنی ترتیب کے ساتھ جوں کے توں رہتے ہیں۔ جمع بنانے کے لیے، اُن کے آخر میں وْنَ، آتِ وغیرہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اصل ترتیبِ حروف برقرار رہتی ہے۔ اس کے بالکل برعکس، جَمْع مُکَسَّر میں، اسم واحد کے اصل حروف ٹوٹ کر بکھر جاتے ہیں اور ان کے درمیان، حروفِ زائدۃ، آجاتے ہیں یا پھر کبھی کسی حرف کی کمی کر دی جاتی ہے۔

مثلاً :

۱۔ عَبْدٌ کی جَمْع مُکَسَّر، عِبَادٌ ہے، جو فِعَالٌ کے وزن پر ہے۔
اس میں حرف ب کے بعد "الف" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۲۔ رَسُولٌ کی جَمْع مُکَسَّر، رُسُلٌ ہے، جو فُعُلٌ کے وزن پر ہے۔
اس میں ایک حرف "واوٌ" (و) کی کمی کر دی گئی ہے۔

۳۔ نَبِیٌّ کی جَمْع مُکَسَّر، أَفْعِلَاءُ کے وزن پر، اَنْبِیَاءُ ہے۔

۴۔ إِلٰهٌ کی جَمْع مُکَسَّر، أَفْعِلَةٌ کے وزن پر، آلِهَةٌ ہے۔

۵۔ عَمَلٌ کی جَمْع مُکَسَّر، أَفْعَالٌ کے وزن پر، أعْمَالٌ ہے۔

۶۔ صَحِیْفَةٌ کی جَمْع مُکَسَّر، فُعُلٌ کے وزن پر، صُحُفٌ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدد کے لحاظ سے اسم کی تقسیم

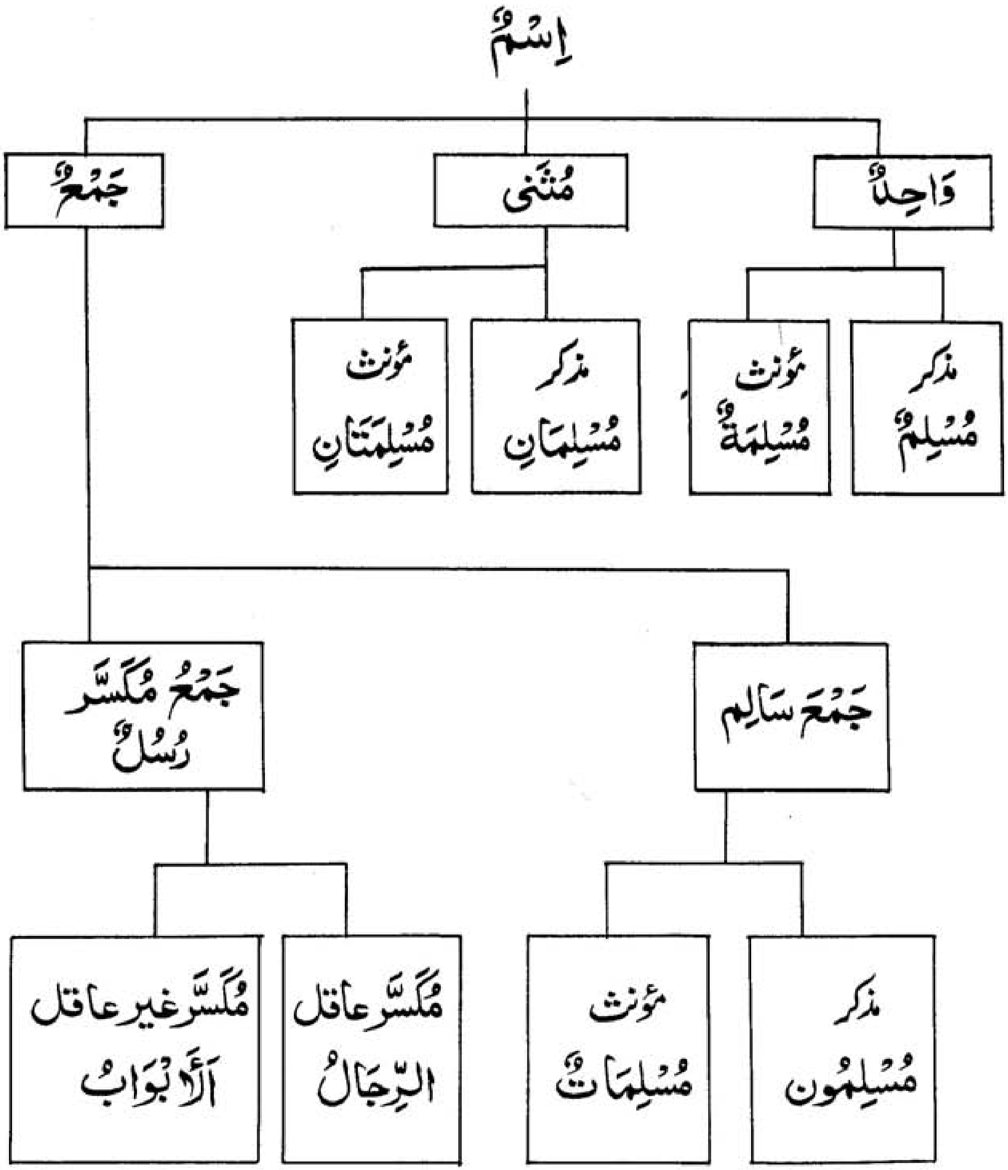

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَمْع قِلَّت اور جمع کثرت

جَمْع مُکَسَّر کی دو قسمیں ہیں۔ جَمْع قِلّت اور جَمْع کثرت۔ جمع سالم مذکر اور جمع سالم مؤنث دونوں "ال" کے بغیر، جمع کثرت ہی کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

جَمْع قِلَّت :

جَمْع قِلَّت تین سے دس (۳۔۱۰) کی تعداد کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ دس سے زیادہ کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے جمع قلت استعمال نہیں ہوتی، بلکہ جمع کثرت استعمال کی جاتی ہے۔ جَمْع قِلَّت کے صرف چار اوزان ہیں۔ جو یہ ہیں۔

۱۔ أَفْعُلٌ (أَنْهُرٌ، أَبْحُرٌ) ۲۔ أَفْعَالٌ (أَصحابٌ، أَشخاصٌ)

۳۔ أَفْعِلَةٌ (أَسْلِحَةٌ، أَلْسِنَةٌ) ۴۔ فِعْلَةٌ (فِتْيَةٌ، غِلْمَةٌ)

جمع کثرت :

دس سے زیادہ کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے، جمع کثرت کے اوزان استعمال ہوتے ہیں۔ جَمْع مُکَسَّر کے (۳۰) تیس سے زیادہ اوزان ہیں۔ ان میں صرف چار جَمْع قِلَّت کے ہیں اور باقی تمام جمع کثرت کے ہیں۔ علاوہ ازیں جمع کثرت کو ظاہر کرنے کے لیے جمع سالم بھی "ال" کے بغیر استعمال کی جاتی ہے۔

۱۔ جمع مذکر سالم (اَلْ کے بغیر) جیسے : ضَارِبُوْنَ

۲۔ جمع مؤنث سالم (اَلْ کے بغیر) جیسے : ضَارِبَاتٌ

۳۔ چار اوزان کے علاوہ، جَمْع مُکَسَّر کے باقی تمام اَوزان

(بعض اوقات، جمع قلت کے بجائے، جمع کثرت استعمال کی جاتی ہے۔ جیسے قرآن میں ثَلٰثَةَ اَقْرَاء کے بجائے ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ استعمال ہوا ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ جَمْع اور شِبْہِ جَمْع

اِسمِ جمع : (The Collective Noun)

اسم جمع، ایسا مفرد اسم ہے، جو معنوی اعتبار سے جمع ہے۔ لیکن ظاہری اعتبار سے واحد ہے۔ دراصل یہ ایک گروہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے : خَیلٌ ، قَومٌ ، رَھْطٌ ، جَیْشٌ ، حِزْبٌ

شِبْہِ جمع :

شبہ جمع، ایسا اسم ہے، جو جمع کے معنی کو ظاہر کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
ایک ذوی العقول کے لیے استعمال ہوتی ہے اور دوسری غیر ذوی العقول کے لیے۔

غیر ذوی العقول کے لیے شبہ جمع :

جیسے وَرَقَۃٌ کی جمع، وَرَقٌ ہے اور ثَمَرَۃٌ کی جمع ثَمَرٌ ہے۔
یہ غیر ذوی العقول کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔
واحد کے آخر میں، ۃ ہوتی ہے۔ اور جمع میں حذف کر دی جاتی ہے۔

ذوی العقول کے لیے شبہ جمع :

ذوی العقول کے لیے، جمع میں یائے نسبتی کو حذف کر دیا جاتا ہے۔
جیسے الرُّومی (ایک رومی)، کی جمع، اَلرُّومُ (کئی رومی) ہے۔
اور اَلْمَجُوسِی (ایک مجوسی)، کی جمع، اَلْمَجُوسُ (کئی مجوسی) ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸

وَزْن اور مَوْزُون

عربی زبان میں، ہر لفظ کا وزن ہوتا ہے، وزن کی جمع أَوْزَان ہے۔ اشیاء کو تولنے کے لیے آپ کلو، سیر اور پاؤنڈ کے وزن (باٹ) استعمال کرتے ہیں۔ الفاظ کو تولنے کے لیے أَفْعَالٌ، فُعَّالٌ، فِعَالٌ، فُعُولٌ وغیرہ "أَوْزَان" استعمال کرتے ہیں۔

وَزْن (The Measure) کے مساوی لفظ کو "مَوْزُون" کہتے ہیں۔ دراصل تولی ہوئی چیز، مَوْزُون (The Measured) کہلاتی ہے۔

پہلی مثال:

أَفْعَالٌ ایک "وَزْن" ہے۔ اس وزن پر "مَوْزُون" الفاظ، أَوْزَانٌ، أَصْحَابٌ، أَرْبَابٌ، أَقْلَامٌ، أَشْعَارٌ، أَخْلَاقٌ وغیرہ ہیں۔

دوسری مثال:

فِعَالٌ ایک وَزْن ہے۔ اس وَزْن پر "مَوْزُون" الفاظ کِلَابٌ، صِیَامٌ، ثِیَابٌ، قِیَامٌ، ظِلَالٌ، حِسَانٌ، جِبَالٌ، شِدَادٌ وغیرہ ہیں۔

عربی زبان کے طالب علم کو، اوزان کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع مُکَسَّر کے مختلف أَوْزان

جمع مُکَسَّر، مختلف اوزان پر آتی ہے۔ اُردو میں بھی بہت سے الفاظ مستعمل ہیں۔ چند مشہور اَوزان دیے جا رہے ہیں۔ ان اوزان کی روشنی میں، اگلی مشق کیجیے۔

أَوْزَان	جمع مُکَسَّر موزون الفاظ کی تین مثالیں
۱۔ أَفْعَالٌ	قَلَمٌ (أَقْلَامٌ)، رَبٌّ (أَرْبَابٌ)، صَاحِبٌ (أَصْحَابٌ)
۲۔ فِعَالٌ	عَبْدٌ (عِبَادٌ)، حَبْلٌ (حِبَالٌ)، كَبِيرٌ (كِبَارٌ)
۳۔ فُعُولٌ	قَلْبٌ (قُلُوبٌ)، نَجْمٌ (نُجُومٌ)، بَيْتٌ (بُيُوتٌ)
۴۔ أَفْعِلَةٌ	لِسَانٌ (أَلْسِنَةٌ)، سِلَاحٌ (أَسْلِحَةٌ)، هِلَالٌ (أَهِلَّةٌ)
۵۔ أَفْعِلَاءُ	غَنِيٌّ (أَغْنِيَاءُ)، وَلِيٌّ (أَوْلِيَاءُ)، حَبِيبٌ (أَحِبَّاءُ)
۶۔ فُعَلَاءُ	شَاعِرٌ (شُعَرَاءُ)، عَلِيمٌ (عُلَمَاءُ)، فَقِيرٌ (فُقَرَاءُ)
۷۔ فُعُلٌ	رَسُولٌ (رُسُلٌ)، كِتَابٌ (كُتُبٌ)، أَسَدٌ (أُسُدٌ)
۸۔ فُعَلٌ	سُنَّةٌ (سُنَنٌ)، أُمَّةٌ (أُمَمٌ)، سُورَةٌ (سُوَرٌ)
۹۔ (فُعَلٌ) فُعًى	لِحْيَةٌ (لُحًى)، قَرْيَةٌ (قُرًى)، عُلْيَا (عُلًى)
۱۰۔ فَعْلَى	مَرِيضٌ (مَرْضَى)، قَتِيلٌ (قَتْلَى)، أَسِيرٌ (أَسْرَى)
۱۱۔ فَعَلٌ	شَرَرَةٌ (شَرَرٌ)، عِمَادٌ (عَمَدٌ)
۱۲۔ فِعَلٌ	بِيعَةٌ (بِيَعٌ)، شِيعَةٌ (شِيَعٌ)، قِطْعَةٌ (قِطَعٌ)
۱۳۔ فِعْلَانٌ	حُوتٌ (حِيتَانٌ)، غُلَامٌ (غِلْمَانٌ)، جَارٌ (جِيرَانٌ)
۱۴۔ فُعْلَانٌ	بَلَدٌ (بُلْدَانٌ)، رَاهِبٌ (رُهْبَانٌ)، شُجَاعٌ (شُجْعَانٌ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵- فَعَلَةٌ	سَاحِرٌ (سَحَرَةٌ)، فَاجِرٌ (فَجَرَةٌ)، كَافِرٌ (كَفَرَةٌ)
۱۶- فُعَّلٌ	رَاكِعٌ (رُكَّعٌ)، غَازِي (غُزًّى)، شَارِعٌ (شُرَّعٌ)
۱۷- فُعَّالٌ	كَافِرٌ (كُفَّارٌ)، زَارِعٌ (زُرَّاعٌ)، عَامِلٌ (عُمَّالٌ)
۱۸- فِعْلَةٌ	فَتًى (فِتْيَةٌ)، أَخٌ (إِخْوَةٌ)، غَزَالٌ (غِزْلَةٌ)
۱۹- أَفْعُلٌ	رِجْلٌ (أَرْجُلٌ)، نَفْسٌ (أَنْفُسٌ)، بَحْرٌ (أَبْحُرٌ)
۲۰- فَعِيْلٌ	نِعْمَةٌ (نَعِيْمٌ)، نَخْلَةٌ (نَخِيْلٌ)، حِمَارٌ (حَمِيْرٌ)
۲۱- فَوَاعِلُ	كَاعِبٌ (كَوَاعِبُ)، كَافِرَةٌ (كَوَافِرُ)، قَاعِدَةٌ (قَوَاعِدُ)
۲۲- فَعَائِلُ	خَبِيْثَةٌ (خَبَائِثُ)، خَزِيْنَةٌ (خَزَائِنُ)، قَبِيْلَةٌ (قَبَائِلُ)
۲۳- أَفَاعِلُ	أَرْذَلُ (أَرَاذِلُ)، أَكْبَرُ (أَكَابِرُ)، أَسْوِرَةٌ (أَسَاوِرُ)
۲۴- أَفَاعِيْلُ	أُسْطُوْرَةٌ (أَسَاطِيْرُ)، حَدِيْثٌ (أَحَادِيْثُ)، إِبْرِيْقٌ (أَبَارِيْقُ)
۲۵- فَعَالِلُ	سِلْسِلَةٌ (سَلَاسِلُ)، سُنْبُلَةٌ (سَنَابِلُ)، دِرْهَمٌ (دَرَاهِمُ)
۲۶- مَفَاعِلُ	مَنْزِلٌ (مَنَازِلُ)، مَسْجِدٌ (مَسَاجِدُ)، مِرْفَقٌ (مَرَافِقُ)
۲۷- فَعَالِلَةٌ	أُسْتَاذٌ (أَسَاتِذَةٌ)، تِلْمِيْذٌ (تَلَامِذَةٌ)، مَلَكٌ (مَلَائِكَةٌ)
۲۸- فَعَالِيْلُ	قِرْطَاسٌ (قَرَاطِيْسُ)، خِنْزِيْرٌ (خَنَازِيْرُ)، شَيْطَانٌ (شَيَاطِيْنُ)
۲۹- مَفَاعِيْلُ	مِصْبَاحٌ (مَصَابِيْحُ)، مِفْتَاحٌ (مَفَاتِيْحُ)، مَوْزُوْنٌ (مَوَازِيْنُ)
۳۰- مُتَفَرِّق	إِبْنٌ (بَنُوْنَ) بیٹے، إِبْنَةٌ (بَنَاتٌ) بیٹیاں، إِمْرَأَةٌ
	(نِسَاءٌ، نِسْوَةٌ) عورتیں، أَبْيَضُ (بِيْضٌ)، غِلَافٌ (غُلُفٌ)

۱- بعض أسماء کی جمع مکسّر 'أفعالٌ' کے وزن پر آتی ہے:

أفعالٌ جمع قلت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثالیں: ا۔ قَلَمٌ کی جَمْع مُکَسَّر أَقْلَامٌ ہے۔
ب۔ رَبٌّ کی جَمْع مُکَسَّر أَرْبَابٌ ہے۔
ت۔ صَاحِبٌ کی جَمْع مُکَسَّر أَصْحَابٌ ہے۔

تنبیہ: جَمْع مُکَسَّر أَفْعَالٌ کے وَزْن پر آتی ہے اور مَصْدَر، إِفْعَالٌ کے وَزْن پر آتا ہے۔ ان دونوں کے فرق کو ملحوظ رکھیے۔ اکثر لوگ اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھتے۔

هَمْزَہ سے شروع ہونے والے واحد اسماء کی جمع، اگر أَفْعَالٌ کے وَزْن پر آئے تو دو هَمْزَہ مل کر مَدّ میں بدل جاتے ہیں۔

جیسے: أَدَبٌ کی جمع آدَابٌ اور أَلَمٌ کی جمع آلَامٌ اور أَثَرٌ کی جمع آثَارٌ۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور أَفْعَالٌ کے وَزْن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
أُفُقٌ	آسمان کا کنارہ		بَرٌّ	نیک آدمی	
بِكْرٌ	کنواری		ذِكْرٌ	ذکر	
تِرْبٌ	ہم عمر دوست		سُوقٌ	بازار	
ضِغْثٌ	پراگندہ، خشک وتر		نَهْرٌ	نهر	
شَخْصٌ	شخص		عَمَلٌ	عمل	
شَرِيفٌ	شریف		حِزْبٌ	گروہ	
عُنُقٌ	گردن		شِعْرٌ	شعر	
سَبَبٌ	ذریعہ		وِزْرٌ	بوجھ، بار	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقْتٌ	وقت		خَبَرٌ	خبر	
حِبْرٌ	یہودی عالم، دانا		أَصِيلٌ	شام کا وقت	
أُذُنٌ	کان		بَصَرٌ	آنکھ، بصارت	
ثِقْلٌ	بوجھ، وزن		جَدَثٌ	قبر	
حُقُبٌ	اسی سال یا زمانۂ دراز		حُلُمٌ	خواب جماع	
حَيٌّ	زندہ علم وہوش والا		دُبُرٌ	پشت	

۲۔ بعض أَسْمَاء کی جمع مُکَسَّر ' فَعِيلٌ ' کے وَزن پر آتی ہے:

ا۔ نَخْلَةٌ (کھجور کا درخت) کی جمع مُکَسَّر نَخِيلٌ ہے۔

حِمَارٌ (گدھا) کی جمع مُکَسَّر حَمِيرٌ ہے۔

نوٹ: بعض الفاظ کی ایک سے زیادہ جمع آتی ہے۔ جیسے نَهْرٌ کی جمع أَنْهَارٌ اور أَنْهُرٌ اور بَحْرٌ کی جمع أَبْحَارٌ، أَبْحُرٌ اور بُحُورٌ وغیرہ

۳۔ بعض أَسْمَاء کی جمع مُکَسَّر ' فِعَالٌ ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ عَبْدٌ کی جمع مُکَسَّر عِبَادٌ ہے۔

ب حَبْلٌ (رسی) کی جمع مُکَسَّر حِبَالٌ ہے۔

ت عَظِيمٌ کی جمع مُکَسَّر عِظَامٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے۔ ان کے معنی یاد کیجیے اور فِعَالٌ کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمع مُكَسَّر	إِسم وَاحِد	اُردو معانی	جَمع مُكَسَّر
جَفْنَةٌ	پیالہ		سَهْمٌ	تیر	
بَغْلَةٌ	خچر		عَظْمٌ	ہڈی	
كَبِيْرٌ	بڑا		صَغِيْرٌ	چھوٹا	
خَيْمَةٌ	خیمہ		رِيْشَةٌ	نوکِ قلم (Nib)	
خَيْرٌ	بھلائی		ظِلٌّ	سایہ	
رَقَبَةٌ	گردن		قَائِمٌ	ٹھہرنے والا	
غَلِيْظٌ	مستحکم، مضبوط		رُمْحٌ	تیر	
رَحْلٌ رَاحِلَةٌ	کجاوہ سامانِ سفر		دُهْنٌ	مکھن، تیل	
دَارٌ	گھر		خَفِيْفٌ	ہلکا	
بَحْرٌ	سمندر		ثَوْبٌ	کپڑے	
كَرِيْمٌ	معزز، باوقار		صَوْمٌ	روزہ	
شَدِيْدٌ	مضبوط زور آور		رَهْنٌ	ضمانت	
جَبَلٌ	پہاڑ		خَصْمٌ	جھگڑا کرنیوالا	
حَسَنٌ	خوبصورت نیک		كَلْبٌ	کُتا	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ بعض أَسمَاء کی جمع مُکَسَّر 'فُعلَانٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ۱۔ بَلَدٌ (ملک، وطن) کی جمع مُکَسَّر بُلدَانٌ ہے۔

ب۔ رَاھِبٌ (پادری) کی جمع مُکَسَّر رُھبَانٌ ہے۔

ت۔ شُجَاعٌ (بہادر) کی جمع مُکَسَّر شُجعَانٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعلَانٌ کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسم وَاحِد	اُردو معانی	جمع مُکَسَّر	إِسم وَاحِد	اُردو معانی	جمع مُکَسَّر
رَاکِبٌ	سوار		أَعمٰی	اندھا	
حَمَلٌ	بکری کا بچہ		فَارِسٌ	گھوڑسوار	
قَضِیبٌ	کاٹی ہوئی شاخ		ذَکَرٌ	مرد	
سَرِیعٌ	تیز جلدی کرنیوالا				

۵۔ بعض أَسمَاء کی جمع مُکَسَّر 'فُعُولٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ۱۔ قَلبٌ (دل) کی جمع مُکَسَّر قُلُوبٌ ہے۔

ب۔ شَاھِدٌ (گواہ) کی جمع مُکَسَّر شُھُودٌ ہے۔

ت۔ نَجمٌ (ستارہ) کی جمع مُکَسَّر نُجُومٌ ہے۔

نوٹ: مُضَاعَف اسماء کی جمع میں، إدغام کھل جاتا ہے۔ جیسے فَنٌّ کی جمع فُنُونٌ اور حَدٌّ کی جمع حُدُودٌ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فُعُولٌ کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إسمِ وَاحِد	اُردو معانی	جمعِ مُکَسَّر	إسمِ وَاحِد	اُردو معانی	جمعِ مُکَسَّر
خِدْرٌ	پردہ		قَرْنٌ	صدی، سینگ	
جُنْدٌ	سپاہی		ذَنْبٌ	گناہ	
نَجْمٌ	تارہ		سَقْفٌ	چھت	
شَحْمٌ	چربی		رَاقِدٌ	سونے والا	
بَيْتٌ	گھر		وَجْهٌ	چہرہ	
حَدٌّ	حد		أَلْفٌ	ایک ہزار	
ذَكَرٌ	مرد	ذُكُورٌ	رَأْسٌ	سر، چوٹی	
رَجْمٌ	پتھر مارنا		جَنْبٌ	پہلو، کنارہ	
حَرْفٌ	کنارہ				
جَيْبٌ	گریبان سینہ		جِذْعٌ	کھجور کے درخت کا تنا	
أَجْرٌ	اجر		فَنٌّ	فن، ہُنر	
أَمْرٌ	حکم		شَيْخٌ	بوڑھا	
زَيْتٌ	تیل		نَفْسٌ	جان، ذات	
نَذْرٌ	نذر، منت		مَلِكٌ	بادشاہ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر "فَعَلَةٌ" کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ سَاحِرٌ (جادوگر) کی جَمْع مُکَسَّر سَحَرَةٌ ہے۔
ب۔ فَاجِرٌ (بدکار) کی جَمْع مُکَسَّر فَجَرَةٌ ہے۔
ت۔ کَافِرٌ کی جَمْع مُکَسَّر کَفَرَةٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فَعَلَةٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
سَافِرٌ	لکھنے والا		طَالِبٌ	طالب علم	
خَازِنٌ	داروغہ، نگہبان		حَافِظٌ	محافظ، نگران	
حَافِدٌ	پوتا		بَارٌّ	نیک، متقی	
کَاتِبٌ	لکھنے والا		ظَالِمٌ	ظالم	

۷۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر "أَفْعِلَةٌ" کے وَزن پر آتی ہے:

أَفْعِلَةٌ بھی جمع قلت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں: ا۔ لِسَانٌ (زبان) کی جَمْع مُکَسَّر أَلْسِنَةٌ ہے۔
ب۔ إِلٰهٌ کی جَمْع مُکَسَّر آلِهَةٌ ہے۔
ت۔ وَادٍ (وادی) کی جَمْع مُکَسَّر أَوْدِيَةٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور أَفْعِلَةٌ کے وَزن پر ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

نوٹ :- هِلَالٌ کی جمع أَهْلِلَةٌ بنتی ہے۔ لیکن اہل زبان، دو لام ملا کر أَهِلَّةٌ کہتے ہیں۔ اسی پر، أَحِبَّةٌ ، أَكِنَّةٌ ، أَئِمَّةٌ ، أَشِدَّةٌ ، أَعِزَّةٌ وغیرہ کو قیاس کیجیے۔ مُضَاعف میں جمع أَفِلَّةٌ کے وزن پر آتی ہے۔

اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُكَسَّر	اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُكَسَّر
وِعَاءٌ	برتن		سِلَاحٌ	ہتھیار	
فُؤَادٌ	دل، باطن		مَتَاعٌ	اسباب، گھریلو سامان	
جَنَاحٌ	پَر، بازو		عَمُوْدٌ	ستون	
حِذَاءٌ	جُوتے		رَغِيْفٌ	روٹی	
طَعَامٌ	کھانا		هِلَالٌ (هَلَّ)	نیا چاند	أَهِلَّةٌ
شَحِيْحٌ (شَحَّ)	بخیل، حریص		جَنِيْنٌ (جَنَّ)	پیٹ کے اندر کا بچہ	
كِنَانٌ (كَنَّ)	غلاف، پردہ		إِمَامٌ (أَمَّ)	سردار، لیڈر	
أَعْوَانٌ		أَعْوِنَةٌ			

۸۔ بعض أَسْمَاء کی جمع مُکَسَّر 'فُعَّلٌ' کے وزن پر آتی ہے :

مثالیں : ا۔ رَاكِعٌ (رکوع کرنے والا) کی جمع مُکَسَّر رُكَّعٌ ہے۔

ب۔ غَازٍ (مجاہد) کی جمع مُکَسَّر غُزًّى ہے۔

ت۔ شَارِعٌ (سطح آب کی مچھلی) کی جمع مُکَسَّر شُرَّعٌ ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فُعَّلٌ کے وزن پر ان کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَمعِ مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

جَمعِ مُکَسَّر	اُردو معانی	اِسمِ واحِد	جَمعِ مُکَسَّر	اُردو معانی	اِسمِ واحِد
	چھپ جانے والا	کَانِسٌ		جُوں، چھوٹی چیونٹی	نُمَلَةٌ
	سونے والا	نَائِمٌ		سجدہ کرنے والا	سَاجِدٌ
				بھوکا	جَائِعٌ

۹۔ بعض أَسمَاء کی جَمعِ مُکَسَّر 'فِعلَةٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

فِعلَةٌ بھی جمع قلّت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں: ا۔ فَتًی (نوجوان) کی جَمعِ مُکَسَّر فِتیَةٌ ہے۔

ب۔ غُلَامٌ (لڑکا) کی جَمعِ مُکَسَّر غِلمَةٌ ہے۔

۱۰۔ بعض أَسمَاء کی جَمعِ مُکَسَّر 'أَفعِلَاءُ' کے وَزن پر آتی ہے:

یہ جمع غیر مُنصَرِف ہے۔ اس پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں: ا۔ غَنِيٌّ کی جَمعِ مُکَسَّر أَغنِيَاءُ ہے۔

ب۔ نَبِيٌّ کی جَمعِ مُکَسَّر أَنبِيَاءُ ہے۔

ت۔ شَقِيٌّ (بدبخت) کی جَمعِ مُکَسَّر أَشقِيَاءُ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور أَفعِلَاءُ کے وزن پر ان کی جَمعِ مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ :- مُضَاعَف کی جمع أَفْعِلَّاءُ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے أَحِبَّاءُ اور أَخِلَّاءُ

إِسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
دَعِیٌّ	متبنّٰی، لے پالک		تَقِیٌّ	پرہیزگار	
قَرِیْبٌ	قریب		قَوِیٌّ	طاقت ور	
صَدِیْقٌ	دوست		صَفِیٌّ	پاک وصاف	
وَلِیٌّ	کارساز		خَلِیْلٌ (خلّ)	دوست	
شَدِیْدٌ (شدّ)	سخت		حَبِیْبٌ (حبّ)	دوست	أَحِبَّاءُ

مضاعف اسماء کی جمع : شَدِیْدٌ کی جمع، قاعدے کے مطابق أَشْدِدَاءُ ہونا چاہیے تھی، لیکن اہلِ زبان، کلام کو رواں بنانے کے لیے أَشِدَّآءُ کہتے ہیں۔

۱۱۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'فُعَلَاءُ' کے وَزن پر آتی ہے :

اس وزن کے اسماء، غیر مُنْصَرِف ہوتے ہیں۔ جن پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں : ا۔ شَاعِرٌ کی جَمْع مُکَسَّر شُعَرَآءُ ہے۔
ب۔ عَلِیْمٌ کی جَمْع مُکَسَّر عُلَمَاءُ ہے۔
ت۔ فَقِیْرٌ کی جَمْع مُکَسَّر فُقَرَآءُ ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فُعَلَآءُ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
رَحِیْمٌ	رحم دل		حَنِیْفٌ	یکسو	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلِیْفَةٌ	جانشین		خَلِیْطٌ	شریک	
ضَعِیْفٌ	کمزور		غَرِیْبٌ	اجنبی	
أَحْمَقُ	بے وقوف		شَهِیْدٌ	گواہ	
شَفِیْعٌ	سفارش کرنے والا		قَرِیْنٌ	ساتھی	
حَکِیْمٌ	دانا		جَبَانٌ	بُزدل	
شُجَاعٌ			سَفِیْرٌ		
وَزِیْرٌ			أَمِیْرٌ		
أَمِیْنٌ			وَکِیْلٌ		
شَرِیْفٌ			عَاقِلٌ		
کَرِیْمٌ			وَارِثٌ		

۱۲۔ بعض أسماء کی جمع مکسّر "فُعُلٌ" کے وزن پر آتی ہے:

مثالیں: طَرِیْقٌ (راستہ) کی جمع مکسّر طُرُقٌ ہے۔
خَشَبَةٌ (تختہ) کی جمع مکسّر خُشُبٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أسماء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فُعُلٌ کے وزن پر ان کی جمع مکسّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إسم واحد	اُردو معانی	جمع مُکسَّر	إسم واحد	اُردو معانی	جمع مُکسَّر
سَفِیْنَةٌ	کشتی		صَحِیْفَةٌ	کاغذ، کتابچہ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نِصَابٌ	جھنڈا		فِرَاشٌ	قالین، گدا، آرام دہ	
شُغُلٌ	کام، مصروفیت		سَقْفٌ	چھت	
أَسَدٌ	شیر		رَسُولٌ	رسول	
دِسَارٌ	کیل، میخ	دُسُرٌ	خِمَارٌ	اوڑھنی، چادر	
خَشَبٌ	لکڑی، شہتیر		جِدَارٌ	دیوار	
كِتَابٌ	کتاب		زَبُورٌ	حضرت داؤدؑ کی کتاب	
حَرَامٌ	ممنوع		حِمَارٌ	گدھا	
حَبِيكَةٌ	ستاروں کے درمیان کا راستہ		بَدَنَةٌ	حرم کی قربانی کے جانور	
شِهَابٌ	شعلہ، انگارہ، ٹوٹنے والا ستارہ		سَبِيلٌ	راستہ	
سَرِيرٌ	تخت، چارپائی		نَذِيرٌ	ڈرانے والا	

۱۳۔ بعض أَسْمَاءَ کی جمع مُکَسَّر ’فُعُلٌ‘ کے وزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ صُورَةٌ کی جمع مُکَسَّر صُوَرٌ ہے۔

ب۔ سُورَةٌ کی جمع مُکَسَّر سُوَرٌ ہے۔

ت۔ أُمَّةٌ کی جمع مُکَسَّر أُمَمٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعُلٌ کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
رُطْبَةٌ	تازہ کھجور		زُمْرَةٌ	گروہ، جماعت ٹولی	
زُلْفَةٌ	رات کا حصّہ		غُرْفَةٌ	کمرہ	
ظُلَّةٌ ظِلَالٌ	سایہ		عُقْدَةٌ	گرہ ، گانٹھ	
سُنَّةٌ	عادت طریقہ		ظُلْمَةٌ	رات کی تاریکی اندھیرا	
شُعْبَةٌ	شاخ		صُرَّةٌ	تھیلی، بٹوہ	
عُلْبَةٌ	ڈبہ				
جُمْلَةٌ	جملہ		ظُلْمَةٌ	اندھیرا	

۱۴۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر ' فُعَل ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ لِحْيَةٌ جَمْع مُکَسَّر لُحًى (ناقص)

ب۔ قَرْيَةٌ جَمْع مُکَسَّر قُرًى

نوٹ: فُعًى دراصل فُعَلٌ ہی کا وزن ہے۔ لیکن آخر میں حرف علت آنے کی وجہ سے فُعًى میں بدل گیا ہے۔

اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
قُوَّةٌ	طاقت	قُوًى	حِلْيَةٌ	زیور	حِلًى/حُلًى

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'فَعْلٰی' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ مَرِیضٌ (بیمار) کی جَمْع مُکَسَّر مَرْضٰی ہے۔

ب۔ قَتِیلٌ (مقتول) کی جَمْع مُکَسَّر قَتْلٰی ہے۔

ت۔ أَسِیْرٌ (قیدی) کی جَمْع مُکَسَّر أَسْرٰی ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فَعْلٰی کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

جَمْع مُکَسَّر	اُردو معانی	إِسْم وَاحِد	جَمْع مُکَسَّر	اُردو معانی	إِسْم وَاحِد
	بے ہوش	صَرِیعٌ		میت	مَیِّتٌ

۱۶۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'فَعَلٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ شَرَرَةٌ کی جَمْع مُکَسَّر شَرَرٌ ہے۔

ب۔ عَمُودٌ (ستون) کی جَمْع مُکَسَّر عَمَدٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فَعَلٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

جَمْع مُکَسَّر	اُردو معانی	إِسْم وَاحِد	جَمْع مُکَسَّر	اُردو معانی	إِسْم وَاحِد
	چوکیدار	حَرَسِیٌّ		گردو غبار، تاریکی	قَتَرَةٌ
	گروہ	طَبَقَةٌ		چیونٹی	نَمْلَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر ''فِعَلٌ'' کے وزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ قِصَّةٌ کی جَمْع مُکَسَّر قِصَصٌ ہے۔

ب۔ بِيعَةٌ (گرجا، چرچ) کی جَمْع مُکَسَّر بِيَعٌ ہے۔

ت۔ شِيْعَةٌ (قوم، گروہ) کی جَمْع مُکَسَّر شِيَعٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
عِصْمَةٌ	ناموس، آبرو		لِبْدَةٌ	بھیڑ، ہجوم	
حِجَّةٌ	ایک سال		حِيْلَةٌ	بہانہ	حِيَلٌ
مِيلَةٌ	وقت	مِيَلٌ	نَوَاةٌ	گٹھلی	نَوًى

۱۸۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر ''فِعْلَانٌ'' کے وزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ حُوتٌ (مچھلی) کی جَمْع مُکَسَّر حِيْتَانٌ ہے۔

ب۔ غُلَامٌ (لڑکا) کی جَمْع مُکَسَّر غِلْمَانٌ ہے۔

ت۔ جَارٌ (پڑوسی) کی جَمْع مُکَسَّر جِيرَانٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فِعْلَانٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
صَبِيٌّ	نابالغ لڑکا		أَخٌ	بھائی	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِنْوٌ	ایک جڑ سے دو شاخ والا درخت		فَتًی	نوجوان	
غُرَابٌ	کوّا		غَزَالٌ	ہرن کا بچہ	
تَاجٌ	شاہی ٹوپی		نَارٌ	آگ	
خَرُوفٌ	مذکر بھیڑ				

۱۹۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر ' فُعَّالٌ ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں:

ا۔ کَافِرٌ کی جَمْع مُکَسَّر کُفَّارٌ ہے۔

ب۔ زَارِعٌ (کسان) کی جَمْع مُکَسَّر زُرَّاعٌ ہے۔

ت۔ عَامِلٌ کی جَمْع مُکَسَّر عُمَّالٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعَّالٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
صَانِعٌ	کاریگر		سَاکِنٌ	رہائشی	
طَالِبٌ	طالب علم		خَادِمٌ	نوکر	
حَاکِمٌ	حاکم		زَائِرٌ	زیارت کرنے والا	
صَائِمٌ	روزے دار		نَائِمٌ	سونے والا	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۔ بعض أَسمَاء کی جمع مُکَسَّر "فَعَالِلَةٌ" کے وزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ أُستَاذٌ کی جمع مُکَسَّر أَسَاتِذَةٌ ہے۔

ب۔ تِلمِیذٌ کی جمع مُکَسَّر تَلامِذَةٌ ہے۔

ت۔ مَلَکٌ (فرشتہ) کی جمع مُکَسَّر مَلَائِکَةٌ ہے۔

۲۱۔ بعض أَسمَاء کی جمع مُکَسَّر "أَفعُلٌ" کے وزن پر آتی ہے:

أَفعُلٌ بھی جمع قلت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں: ا۔ رِجلٌ (پاؤں) کی جمع مُکَسَّر أَرجُلٌ ہے۔

ب۔ نَفسٌ (نفس) کی جمع مُکَسَّر أَنفُسٌ ہے۔

ت۔ بَحرٌ (سمندر) کی جمع مُکَسَّر أَبحُرٌ ہے۔

نوٹ:۔ بَحرٌ کی جمع بِحَارٌ، بُحُورٌ، اور أَبحُر بھی آتی ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور أَفعُلٌ کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إسمِ وَاحِد	اُردو معانی	جمع مُکَسَّر	إسمِ وَاحِد	اُردو معانی	جمع مُکَسَّر
عَینٌ	آنکھ		شَهرٌ	مہینہ	
نَهرٌ	نہر		عَضُدٌ	بازو	

۲۲۔ بعض أَسمَاء کی جمع مُکَسَّر "فَوَاعِلُ" کے وزن پر آتی ہے:

یہ غیر مُنصَرِف ہوتی ہے۔ غیر مُنصَرِف پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں: ا۔ کَاعِبٌ (نوجوان لڑکی) کی جمع مُکَسَّر کَوَاعِبُ ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب۔ کَوْکَبٌ (ستارہ) جَمْع مُکَسَّر کَوَاکِبُ ہے۔

ت۔ کَافِرَۃٌ (غیر مسلم عورت) جَمْع مُکَسَّر کَوَافِرُ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فَوَاعِلُ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے (ان کے درمیان میں وَ آتا ہے)

جَمْع مُکَسَّر	اُردو معانی	إِسْمِ وَاحِد	جَمْع مُکَسَّر	اُردو معانی	إِسْمِ وَاحِد
	انگوٹھی	خَاتِمٌ		قیمتی پتھر	جَوْهَر
	ساکن، ٹھہرا ہوا	رَاكِدٌ		میوہ	فَاكِهَةٌ
	نیو، بنیاد	قَاعِدَةٌ		بے حیائی	فَاحِشَةٌ
	گواہ	شَاهِدٌ		عمل کرنے والا	عَامِلٌ
نَوَاصِي	پیشانی	نَاصِيَةٌ	رَوَاسِي	پہاڑ	رَاسِيَةٌ

۲۳۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'فَعَائِلُ' کے وزن پر آتی ہے:

یہ بھی غیر مُنْصَرِف ہوتی ہے۔ جس پر تنوین نہیں آتی۔ ان کے درمیان میں هَمْزَہ (ء) آتا ہے۔

مثالیں: ا۔ أَرِيكَةٌ (آراستہ) کی جَمْع مُکَسَّر أَرَائِكُ ہے۔

ب۔ خَبِيثَةٌ (ناپاک) کی جَمْع مُکَسَّر خَبَائِثُ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فَعَائِلُ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

جَمْع مُکَسَّر	اُردو معانی	إِسْم	جَمْع مُکَسَّر	اُردو معانی	إِسْم
	خط، پیغمبری	رِسَالَةٌ		کتابچہ	صَحِيفَةٌ
	خزانہ	خَزِينَةٌ		بیوی	حَلِيلَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسم واحد	اُردو معانی	جمع مکسّر	اِسم واحد	اُردو معانی	جمع مکسّر
خِزَانَةٌ	الماری		بَصِيرَةٌ	دلیل، عبرت	
سَرِيرَةٌ	بھید		خَلِيفَةٌ	جانشین	
رَبِيبَةٌ	پہلے شوہر یا پہلی بیوی کی اولاد		طَرِيقَةٌ	راستہ، مسلک	
قَبِيلَةٌ	خاندان ایک باپ کی اولاد		قِلَادَةٌ	گردن کا پٹہ	
كَبِيرَةٌ	بڑی		صَغِيرَةٌ	چھوٹی	
مَدِينَةٌ	بڑا شہر		عَقِيدَةٌ	عقیدہ	

۲۴۔ بعض أسماء کی جمع مکسّر ' أفاعِيلُ ' کے وزن پر آتی ہے

یہ بھی غیر مُنصرِف ہے جس پر تنوین بھی نہیں آتی اور زیر بھی نہیں آتی۔
ان اسماء کی جمع ہمزۃ (الف) سے شروع ہوتی ہے۔

مثالیں: (ا) أُسْطُورَةٌ (کہانی) کی جمع مکسّر أساطِيرُ ہے
(ب) حَدِيثٌ (گفتگو) کی جمع مکسّر احادِيثُ ہے۔
(ت) إبرِيقٌ (صراحی) کی جمع مکسّر أبارِيقُ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أسماء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور أفاعِيل کے وزن پر ان کی جمع مکسّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إسم واحد	اُردو معانی	جمع مکسّر	إسم واحد	اُردو معانی	جمع مکسّر
أقْوالٌ	بات		أنْغامٌ	موسیقی	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: قَول کی جمع اَقوالٌ ہے اور اقوالٌ کی جمعُ الجمع، اَقاویلُ ہے۔
نَعَمٌ کی جمع اَنعامٌ ہے اور اَنعام کی جمعُ الجمع، اَناعِیم ہے۔

۲۵۔ بعض أَسمَاء کی جَمعِ مُکَسَّر 'أَفَاعِلُ' کے وَزن پر آتی ہے:

یہ بھی غیر مُنصَرِف ہے۔ جس پر تنوین بھی نہیں آتی۔ اور زیر بھی نہیں آتی۔

مثالیں: ا۔ إِصبَعٌ (انگلی) کی جَمعِ مُکَسَّر أَصَابِعُ ہے۔
ب۔ سَوَارٌ (کنگن) کی جَمعِ مُکَسَّر أَسَاوِرُ ہے۔
ت۔ أَکبَرُ کی جَمعِ مُکَسَّر أَکَابِرُ ہے۔

إِسمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمعِ مُکَسَّر	إِسمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمعِ مُکَسَّر
أَرذَلُ	نیچ		أَنمُلَةٌ	انگلیوں کے بالائی سرے	

۲۶۔ بعض أَسمَاء کی جَمعِ مُکَسَّر 'فَعَالِلُ' کے وَزن پر آتی ہے:

یہ بھی غیر مُنصَرِف ہے۔ جس پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں: ا۔ سِلسِلَةٌ (زنجیر) کی جَمعِ مُکَسَّر سَلَاسِلُ ہے۔
ب۔ سُنبُلَةٌ (بالیں) کی جَمعِ مُکَسَّر سَنَابِلُ ہے۔
ت۔ ضِفدَعٌ (مینڈک) کی جَمعِ مُکَسَّر ضَفَادِعُ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فَعَالِلُ کے وزن پر ان کی جَمعِ مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمعِ مُکَسَّر	إِسمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمعِ مُکَسَّر
مَعِیشَةٌ	معیشت		نُمرُقَةٌ	تکیہ، گدہ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُنْصُرٌ	عنصر		زَلْزَلَةٌ	زلزلہ بھونچال	
دِرْهَمٌ	روپیہ		حَنْجَرَةٌ	نرخرہ	

۲۷۔ بعض أَسْمَاء کی جمع مُکَسَّر مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے:

یہ بھی غیر منصرف ہے۔ نہ اس پر تنوین آتی ہے اور نہ زیر آتی ہے۔
یہ جمع میم سے شروع ہوتی ہے۔ اور یہ اسم ظرف کے اوزان ہیں۔ ظرف، مکانی بھی ہوسکتا ہے۔ اور زمانی بھی۔ بعض اوقات اسم آلہ کی جمع بھی اسی وزن پر آجاتی ہے۔

مثال: مَصْنَعٌ کی جمع مُکَسَّر مَصَانِعُ ہے (کارخانہ)

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور مَفَاعِلُ کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
مَنْزِلٌ	اُترنے کی جگہ		مَسْجِدٌ	مسجد	
مِرْفَقٌ	ٹیک لگانے کی جگہ		مَکْتَبٌ	مکتب	
مَجْلِسٌ	مجلس		مَدْرَسَةٌ	مدرسہ	
مَقْعَدٌ	بیٹھنے کی جگہ		مَنْسَكٌ	قربانی کی جگہ، رسم	
مَضْجَعٌ	خواب گاہ، قبر		مِکْنَسَةٌ	جھاڑو	
مَشْرِقٌ	مشرق		مَغْرِبٌ	مغرب	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۔ بعض أَسمآء کی جمع مُکَسَّر 'فَعَالِیْلُ' کے وزن پر آتی ہے

یہ بھی غیر منصرف ہے۔ جس پر تنوین بھی نہیں آتی۔ اور زیر بھی نہیں آتی۔

مثالیں: ا عُصْفُورٌ کی جمع مُکَسَّر عَصَافِیرُ ہے
ب قِرْطَاسٌ کی جمع مُکَسَّر قَرَاطِیسُ ہے
ت خِنْزِیرٌ کی جمع مُکَسَّر خَنَازِیرُ ہے

مشق: مندرجہ ذیل أَسمآء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فَعَالِیْلُ کے وزن پر ان کی جمع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

جمع مُکَسَّر	اردو معانی	إِسْمِ وَاحِد	جمع مُکَسَّر	اردو معانی	إِسْمِ وَاحِد
	شیطان	شَیْطَانٌ		تقریب	تَقْرِیبٌ
	چادر، دوپٹہ	جِلْبَابٌ		کرتہ قمیص	سِرْبَالٌ
	تابوت صندوق	صَنْدُوقٌ		مجسمہ	تِمْثَالٌ
	چراغ، فانوس	قِنْدِیلٌ		پیالہ	فِنْجَانٌ
	بادشاہ، دلیل	سُلْطَانٌ		باغ	بُسْتَانٌ
	پائپ	أُنْبُوبَةٌ		ڈھیر	قِنْطَارٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۔ بعض أَسْمَآء کی جَمْع مُکَسَّر ’’مَفَاعِیْلُ‘‘ کے وزن پر آتی ہے

یہ بھی غیر منصرف ہے، اس پر تنوین بھی نہیں آتی اور زیر بھی نہیں لگتی۔
یہ اسمائے ظرف اور اسمائے آلہ کے اوزان ہیں۔ میم سے شروع ہوتے ہیں۔
مثال : مِصْبَاحٌ کی جَمْع مُکَسَّر مَصَابِیْحُ ہے۔
مشق :۔ مندرجہ ذیل أَسْمَآء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور مَفَاعِیْلُ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
مِفْتَاحٌ	کنجی		مِحْرَابٌ	گھر کی اچھی جگہ	
مِقْدَارٌ	مقدار		مَوْعُوْدٌ	جس کا وعدہ کیا گیا	
مَکْتُوْبٌ	لکھا گیا		مَوْزُوْنٌ	وزن کیا گیا	
مِیْقَاتٌ	معین وقت یا جگہ		مَشْهُوْرٌ	شہرت یافتہ	

۳۰۔ بعض أَسْمَآء کی جَمْع مُکَسَّر ’’مُتَفَرِّق أَوْزَان‘‘ پر آتی ہے

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
إِبْنٌ	بیٹا	بَنُوْنَ	إِبْنَةٌ	بیٹی	بَنَاتٌ
أَخٌ	بھائی	إِخْوَةٌ / إِخْوَانٌ	إِمْرَأَةٌ	عورت	نِسْوَةٌ / نِسَاءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمٌّ	ماں	أُمَّهَاتٌ	أَبْيَضُ	سفید	بِيضٌ
أَحْمَرُ	سرخ	حُمْرٌ	أَحْوَرُ	خوبصورت آنکھ والا مرد یا عورت	حُورٌ
أَزْرَقُ	نیلا	زُرْقٌ	أَخْضَرُ	سبز	خُضْرٌ
جَارِيَةٌ	کشتی	جَوَارٍ	قِرْدٌ	بندر	قِرَدَةٌ
عِزَةٌ	جماعت گروہ	عِزُوْنَ	فَرْدٌ	ایک	فُرَادٰی
كَلِمَةٌ	لفظ	كَلِمٌ	غِلَافٌ	پردہ	غُلُفٌ
نَحْلَةٌ	شہد کی مکھی	نَحْلٌ	طَائِرٌ	پرندہ، بدشگونی	طَيْرٌ
أَصَمٌّ	بہرا	صُمٌّ	إِنْسٌ	انسان، مانوس	أُنَاسٌ
أَيِّمٌ	بیوہ یا رنڈوا	أَيَامٰى	أُخْرٰى	دوسری	أُخَرُ
ضَائِنٌ	دنبہ	ضَأْنٌ	أُنْثٰى	مادہ	إِنَاثٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب نمبر ۳

سبق نمبر ۹

جنس کے اعتبار سے اسم کی قسمیں

جنس کے اعتبار سے، اسم کی دو قسمیں ہیں۔ مُذکّر اور مُؤنّث۔ لیکن واحد، مثنی اور جمع کے ساتھ ان کی کل سات قسمیں ہو جاتی ہیں۔

۱۔ واحِد مُذکّر:

جیسے: مُسْلِمٌ، کِتَابٌ، بَیْتٌ، رَسُولٌ

۲۔ مُثَنّٰی مُذکّر:

واحد مذکر سے، مثنّٰی مذکر بنانے کے لیے آخر میں الف اور نون یعنی 'آنِ' کا اضافہ کیا جاتا ہے اور مثنّٰی بناتے وقت واحد کی تنوین کو فتحہ (زبر) سے بدل دیا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ مُسْلِمٌ + آنِ = مُسْلِمَانِ : دو مسلمان مرد

۲۔ کِتَابٌ + آنِ = کِتَابَانِ : دو کتابیں

۳۔ رَسُولٌ + آنِ = رَسُولَانِ : دو پیغمبر

۳۔ جمع مُذکّر (سالِم):

واحد مذکر سے، جمع مذکر بنانے کے لیے، آخر میں واو اور نون یعنی 'وْنَ' کا اضافہ کیا جاتا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جمع مذکر سالم بنانے کے لیے واحد کی تنوین کو ضمہ سے بدل دیا جاتا ہے۔

مثلاً ا۔ مُسْلِمٌ + وْنَ : مُسْلِمُوْنَ : کئی فرماں بردار

۲۔ عَابِدٌ + وْنَ : عَابِدُوْنَ : کئی عبادت کرنے والے

۳۔ آمِرٌ + وْنَ : آمِرُوْنَ : کئی حکم دینے والے

۴۔ واحد مؤنّث :

واحد مذکر کو، واحد مونث بنانے کے لیے، لفظ کے آخر میں " ۃ " (تاء مربوطہ یا تائے مُدَوَّرہ) کا اضافہ کیا جاتا ہے اور واحد کی تنوین فتحہ (زبر) سے بدل دی جائے گی۔ مثلاً

ا۔ مُسْلِمٌ + ۃ : مُسْلِمَةٌ

۲۔ خَالٌ + ۃ : خَالَةٌ

۳۔ صَالِحٌ + ۃ : صَالِحَةٌ

۴۔ عَابِدٌ + ۃ = عَابِدَةٌ

۵۔ سَاجِدٌ + ۃ = سَاجِدَةٌ

۶۔ آخِرٌ + ۃ = آخِرَةٌ

۵۔ مُثنّٰی مؤنّث :

واحد مونث سے، مثنی مونث بنانے کے لیے، اسم کے آخر میں الف اور نون یعنی ' آن ' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے :

ا۔ مُسْلِمَةٌ + آن : مُسْلِمَتَانِ : دو مسلمان عورتیں

۲۔ صَالِحَةٌ + آن : صَالِحَتَانِ : دو نیک عورتیں

۳۔ خَالَةٌ + آن : خَالَتَانِ : دو خالائیں

۶۔ جمع مؤنّث سالم :

واحد مؤنث سے جمع مونث سالم بنانے کے لیے الف اور تاء یعنی 'اتٌ '، کا آخر میں اضافہ کیا جاتا ہے اور واحد کی تنوین ختم کر کے فتحہ دے دیا جاتا ہے۔ مثلاً

ا۔ مُسْلِمٌ + آتٌ = مُسْلِمَاتٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ صَالِحٌ + آتٌ = صَالِحَاتٌ

۳۔ خَالٌ + آتٌ = خَالَاتٌ

۷۔ جمع مُکَسَّر:

جمع مکسّر اسم کی وہ قسم ہے جس میں اسم واحد کی اصل صورت باقی نہیں رہتی۔ بلکہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ اصل اسمِ واحد میں چند حروف کی کمی بیشی (ابتداء میں، وسط میں یا آخر میں) ہو جاتی ہے۔ اس کے کئی اوزان ہیں۔ تفصیل پہلے بتائی جا چکی ہے۔ اس وقت ان مثالوں پر غور کیجیے۔

واحد	وزن	جمع مُکَسَّر	واحد	وزن	جمع مُکَسَّر
رَسُولٌ	فُعُلٌ	رُسُلٌ	طِفْلٌ	اَفْعَالٌ	اَطْفَالٌ
طَالِبٌ	فَعَلَةٌ	طَلَبَةٌ	رَجُلٌ	فِعَالٌ	رِجَالٌ

جمع مُکَسَّر کی دو قسمیں ہیں۔ عاقل اور غیر عاقل

علمِ نحو میں، عاقل سے مراد، انسان، جنّات اور فرشتے ہیں۔

اسمائے جمع مُکَسَّر (عاقل)، مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔

اسمائے جمع مُکَسَّر (غیر عاقل)، واحد مؤنث کے حکم میں ہیں۔

اہم نوٹ: عربی زبان میں، جمع مُکَسَّر، عموماً مؤنث سمجھی جاتی ہے۔
چاہے وہ مردوں کے لیے ہی کیوں نہ استعمال کی جائے
جیسے رَجُلٌ کی جمع رِجَالٌ۔ اسے مؤنث لفظی قیاسی کہتے ہیں۔
مذکر اور مونث کی تفصیلی بحث، سبق نمبر ۹۹ کے آخر میں ملاحظہ فرمائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنس کے اعتبار سے اسم کی قسمیں

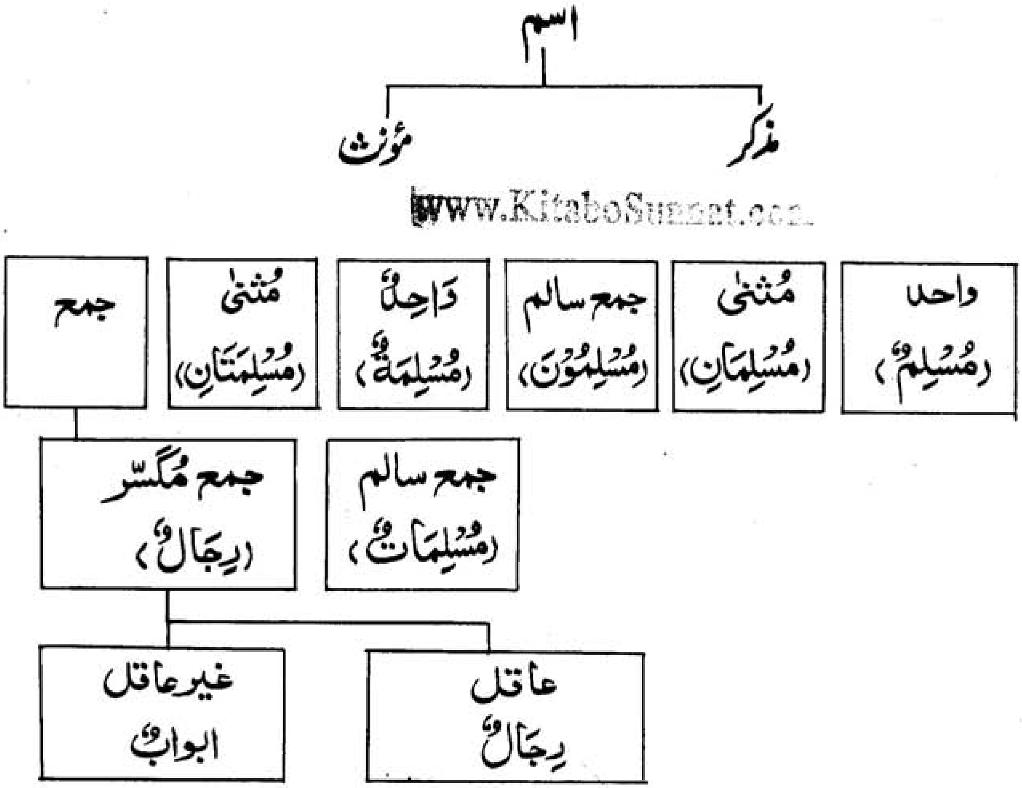

جمع مُکسّر، لفظی اور قیاسی مؤنث ہوتی ہے۔ مؤنث حقیقی نہیں ہوتی۔

۱۔ جمع مُکسّر "عاقل" مذکر و مونث دونوں طرح استعمال ہوتی ہے

قَالَ نِسْوَۃٌ۔ قَالَتْ نِسْوَۃٌ۔ قَالَ الرِّجَالُ۔ تِلْكَ الرُّسُلُ

۲۔ جمع مُکسّر "غیر عاقل" کی صفت لازماً "واحد مؤنث" استعمال ہوتی ہے۔

أَشْجَارٌ عَالِيَةٌ وُجُوهٌ خَاشِعَةٌ سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے اور خالی کالموں کو پُر کیجئے۔ آپ کو جمع سے واحد کی طرف یا واحد سے جمع کی طرف آنا ہے۔ ان کے معنی بھی لکھیے۔

مذکر واحد	مذکر مثنی	مذکر جمع سالم	مؤنث واحد	مؤنث مثنی	مؤنث جمع سالم
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُونَ	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مسلِمَاتٌ
					مُؤْمِنَاتٌ
					ظَالِمَاتٌ
					طَيِّبَاتٌ
					صَالِحَاتٌ
					عَابِدَاتٌ
					قَانِتَاتٌ
					سَائِحَاتٌ
تَائِبٌ					
ثَيِّبٌ					
مُجْتَهِدٌ					
عَمٌّ					
خَالٌ					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر۱۰

مُؤَنَّث اَسمَاء کی (۱۲) قسمیں

مونث اسماء کی بارہ (۱۲) قسمیں ہیں۔

۱۔ مُؤَنَّث حقیقی:

۱۔ عورتوں کی جنس کے نام مؤنث ہیں۔ مثلاً

اُمٌّ ، اُخْتٌ ، بِنْتٌ ، عَرُوسٌ (دلہن) حَائِضٌ وغیرہ

۲۔ عورتوں کے نام مؤنث ہیں۔ مثلاً: زَیْنَبُ ، مَرْیَمُ ، عَائِشَةُ وغیرہ

۲۔ مُؤَنَّث لفظی:

مونث لفظی کی دو قسمیں ہیں۔ قیاسی اور سماعی۔

ا۔ قیاسی:۔ قیاسی مؤنث، وہ اسماء ہیں، جنہیں کسی ظاہری علامت سے مؤنث قیاس کیا جاسکتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۳۔ وہ اسماء، جس کے آخر میں 'ة' (تائے مَرْبُوطَة یا تائے مُدَوَّرَہ) ہو، مؤنث ہیں۔

ا۔ تانیث کی ة جیسے: آیَةٌ ، جَنَّةٌ ، آخِرَةٌ ، سَاعَةٌ ، عَابِدَةٌ

یہ تاء 'ة'، تائے تانیث کہلاتی ہے۔

ب۔ جمع کی 'ة' : جیسے مَلَائِکَةُ،

ت۔ مصدر کی 'ة' : جیسے رُجُوْلِیَّةُ ، عَالَمِیَّةُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ت۔ اسمِ جنس کی 'ۃ' : جیسے شَجَرَۃٌ

ج۔ وحدات کی 'ۃ' : جیسے تَمَرَۃٌ (جمع تَمرٌ)

استثناء:

گنتی کے دو چار، اسم ایسے بھی ہیں، جن کے آخر میں 'ۃ' آتی ہے، لیکن وہ مؤنث نہیں ہیں بلکہ مذکر ہیں۔ جیسے:

۱۔ مردوں کے نام: جیسے : خَلِیفَۃٌ ، طلحۃُ ، سُمُرہ

۲۔ مبالغے کی 'ۃ': جیسے : عَلَّامَۃٌ ، فَہَّامَۃٌ ،

۴۔ وہ اسماء، جن کے آخر میں الف مقصورۃ (ی) ہو، مونث ہیں۔

مثلاً : تَقْوٰی، حُسْنٰی، لَیْلٰی، کُبْرٰی وغیرہ

لیکن عیسیٰ اور موسیٰ مؤنث نہیں ہیں، کیونکہ یہ مردوں کے نام ہیں۔

۵۔ وہ اسماء، جن کے آخر میں الف ممدودۃ (آ) ہو، مؤنث ہیں۔

مثلاً اَسْمَآءُ، سَوْدَآءُ ، بَیْضَآءُ ، بَبْخَآءُ وغیرہ

۶۔ اسمائے جمع مُکسّر (غیر عاقل) مونث ہیں۔ یہ واحد مونث کے حکم میں ہیں۔ اس لیے ان کی صفت، واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔

جیسے اَلْاَیَّامُ الْخَالِیَۃُ ، سُرُرٌ مَرْفُوعَۃٌ ، اَبْوَابٌ مُتَفَرِّقَۃٌ، صُحُفٌ مُطَھَّرَۃٌ وغیرہ۔

اسمائے جمع مکسّر (عاقل) مونث اور مذکر دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔

عاقل سے مراد، انسان، جن اور فرشتے ہیں۔

(علم نحو میں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو بھی اسی میں شامل کیا جاتا ہے)

مثلاً قَامَ الرِّجَالُ اور قَامَتِ الرِّجَالُ دونوں جائز ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی پر، رُسُلٌ، أَصْحَابٌ وغیرہ کو قیاس کریجیے۔

مزید تفصیلات کے لیے سبق نمبر ۹۹ کا مطالعہ کیجیے۔

۷۔ ملکوں، شہروں اور قبیلوں کے نام بھی مؤنث ہیں۔

مثلاً مِصْر، دِهْلِي، قُرَيْش، لَاهُور، تَغْلِب، هُذَيْل وغیرہ

ب۔ سماعی مؤنث اسماء:

یہ وہ اسماء ہیں، جو اہلِ زبان مؤنث استعمال کرتے ہیں۔ ان میں مؤنث کی کوئی ظاہری علامت نہیں پائی جاتی، جس پر انہیں مؤنث قیاس کیا جا سکے۔

۸۔ دوہرے اجزائے بدن (Pair) کے نام مؤنث ہیں۔

مثلاً: يَدٌ، رِجْلٌ، عَيْنٌ، شَفَةٌ وغیرہ مؤنث ہیں، لیکن خَدٌّ، كَعْبٌ، مِرْفَقٌ وغیرہ مذکر ہیں۔

۹۔ ہوا کے تمام نام مؤنث ہیں۔ مثلاً: رِيْحٌ، صَرْصَرٌ، صَبَا، سمومٌ

۱۰۔ دوزخ کے تمام نام مؤنث ہیں۔ مثلاً: جَهَنَّمُ، نَارٌ، سَعِيْرٌ، سقرٌ

۱۱۔ شراب کے تمام نام مؤنث ہیں۔ مثلاً: خَمْرٌ، أَلطِّلَاءُ وغیرہ

۱۲۔ متفرق سماعی اسماء جو مؤنث ہیں

مثلاً: شَمْسٌ، سَمَاءٌ، اَرْضٌ، دَارٌ وغیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤنث کی (۱۲) قسمیں

- (۲) حقیقی
  - عورتوں کی جنس
    - اُمٌّ
    - اُخت
  - عورتوں کے نام
    - زَیْنَبُ
- (۱۰) لفظی
  - قیاسی (۵)
    - جس کے آخر میں تائے مَرْبُوطَة — آیَةٌ
    - جس کے آخر میں الف مَقْصُورَہ — بُشْرٰی
    - جس کے آخر میں الف مَمْدُودَة ہو (آء) — سَوْدَآءُ
    - جمع مُکَسَّر — رِجَالٌ، کُتُبٌ
    - ملکوں شہروں اور قبیلوں کے نام — مِصْر
  - سَمَاعی (۵)
    - ہوا کے تمام نام — رِیْحٌ
    - دوزخ کے تمام نام — جَهَنَّمُ
    - شراب کے تمام نام — خَمْرٌ
    - دوہرے اجزائے بدن — یَدٌ، رِجْلٌ
    - مُتَفَرِّق سَمَاعی — شَمْسٌ، اَلْاَرْضُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکیر و تانیث کے کچھ اور اصول

۱۔ حروفِ ہجائی مؤنث ہیں۔ جیسے : اَلِفٌ ، بَاءٌ ، تَاءٌ ،

۲۔ حروفِ عاملہ مؤنث ہیں۔ جیسے : اِلٰی ، عَلٰی وغیرہ

۳۔ ایسے الفاظ جو مؤنث کی صفات کے ساتھ مخصوص ہوں انہیں مذکر کے صیغے میں بھی لا سکتے ہیں۔ جیسے : حَائِضٌ ، حَامِلٌ وغیرہ۔

۴۔ بعض الفاظ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے عَقْرَبٌ ، عِقَابٌ عَنْكَبُوتٌ ، لِسَانٌ ، طَرِيْقٌ ، سَبِيْلٌ ، رُوْحٌ ، سِكِّيْنٌ ، فَرَسٌ ، قَمِيْصٌ مِلْحٌ ، مِسْكٌ ، مِائَةٌ ، أَلْفٌ ، عَجُزٌ وغیرہ

مشق : ذیل میں مختلف مؤنث اسماء دیے جا رہے ہیں۔ ان پر غور کیجیے اور ان کی روشنی میں آنے والی مشق کیجیے۔ ان میں سے بعض حقیقی ہیں اور بعض لفظی۔ بعض سماعی ہیں اور بعض قیاسی۔ ڈکشنری سے، ان الفاظ کے معانی لکھیے۔

حَمَامَةٌ	لَيْلٰى	سَوْدَآءُ	زَيْنَبُ	أُخْتٌ	مِصْرُ	اَلشَّمْسُ
خَالَةٌ	صُغْرٰى	أَسْمَآءُ	مَرْيَمُ	أُمٌّ	بَاكِسْتَانُ	اَلسَّمَاءُ
أُذُنٌ	بُشْرٰى	عَفْرَآءُ	سُعَادُ	بِنْتٌ	اَلْهِنْدُ	اَلْأَرْضُ
آخِرَةٌ	عُقْبٰى	حَمْرَاءُ	هِنْدٌ	خَمْرٌ	دِهْلِيْ	اَلدَّارُ
فَاطِمَةُ	سَلْمٰى	بَيْضَآءُ	مَغْفِرَةٌ	طِلَاءٌ	قُرَيْشٌ	اَلْبِئْرُ
شَاكِرَةٌ	كُبْرٰى	صَحْرَآءُ	رِجَالٌ	نَارٌ	عَصًا	اَلنَّارُ
عَمَّةٌ	تَقْوٰى	غِنَآءُ	رُسُلٌ	سَفَرٌ	تُوْسٌ	سَعِيْرٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسلِمَةٌ	حُسنیٰ	صَفرآءُ	کُتُبٌ	نَفسٌ	فَلَکٌ	اَلیَدُ
مُؤمِنَةٌ	سُفلیٰ	حَمرَاءُ	أَقلَامٌ	رِیحٌ	لَیلٌ	اَلرِّجلُ
دَحْرَبٌ	دَعوٰی	جَهَنَّمُ	صَبَا	صَرصَرٌ	سِنٌّ	عَینٌ
بَقَرَةٌ	حَسَنَةٌ	کَأسٌ	بَیِّنَةٌ	کَبِیرَةٌ	صَغِیرَةٌ	غِشَاوَةٌ
آیَةٌ	اَلأَنفُ	تَوبَةٌ	رَحمَةٌ	إِصبَعٌ	قَدَمٌ	سَفِینَةٌ

مشق :۔ پچھلے صفحے پر درج شدہ مؤنث اسماء میں سے چن کر ہر ہر قسم کی مثالیں دیجئے اور صحیح اعراب لگائیے۔

۱۔عورتوں کی جنس (۵)	۱	۲	۳	۴	۵
۲۔عورتوں کے نام (۵)	۱	۲	۳	۴	۵
۳۔ وہ نام جو گول تاء (ة) پر ختم ہوتے ہیں ۔ (۱۰)	۱ ۶	۲ ۷	۳ ۸	۴ ۹	۵ ۱۰
۴۔ وہ نام جو الف مقصورة (ی) پر ختم ہوتے ہیں (۱۰)	۱ ۶	۲ ۷	۳ ۸	۴ ۹	۵ ۱۰
۵۔ وہ نام جو الف ممدودة (آء) پر ختم ہوتے ہیں (۱۰)	۱ ۶	۲ ۷	۳ ۸	۴ ۹	۵ ۱۰
۶۔ جمع مکسّر	۱ ۶	۲ ۷	۳ ۸	۴ ۹	۵ ۱۰
۷۔ شہروں کے نام (۵)	۱	۲	۳	۴	۵
۸۔ دوہرے اجزائے بدن اور ہوا کے نام (۱۰)	۱ ۲	۳ ۴	۵ ۶	۷ ۸	۹ ۱۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ شراب اور دوزخ کے نام (۱۰)	۱ ۔ ۲	۳ ۴	۵ ۶	۷ ۸	۹ ۱۰
۱۰۔ سماعی مؤنث اسماء (۵)	۱	۲	۳	۴	۵

مُثَنّٰی مُؤَنَّث کی مثال۔ ایک حدیث سے

حدیث	ترجمہ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم " كَلِمَتَانِ ، حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ ، خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ، ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ ۱۔ " سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ ۲۔ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ " (صحیح بخاری کی آخری حدیث)	حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " دو کلمے ایسے ہیں جو رحمٰن کو محبوب ہیں۔ زبان پر ہلکے لیکن میزانِ قیامت میں وزنی (ہوں گے) " " سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ "

مندرجہ بالا حدیث پر غور کیجئے۔
كَلِمَةٌ مُؤَنَّث ہے، کیونکہ اس لفظ کے آخر میں ' ة ' کی علامت پائی جاتی ہے۔ كَلِمَةٌ کا مُثَنّٰی آن لگانے سے كَلِمَتَانِ بن گیا۔ اس طرح ' حَبِيْبٌ ' کی تانیث ' حَبِيْبَةٌ ' ہے اور حَبِيْبَةٌ کا مُثَنّٰی ، حَبِيْبَتَانِ ہے۔ اسی پر ، ثَقِيْلٌ ، ثَقِيْلَةٌ اور ثَقِيْلَتَانِ کو قیاس کیجئے۔ سُبْحَان ' مَصْدَر ' یا اسم مصدر یا عَلَم ہے۔ جیسا کہ اُس کے وزن (فُعْلَانٌ) سے ظاہر ہے۔ اس کا فعل (عامل) نُسَبِّحُ (ہم تسبیح کرتے ہیں) مَحْذُوف ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱

جُملَۂ اِسمِیَّہ

The Verbel Sentence

مُبْتَدا أ اور خَبَر (سادہ)

اسم فِعل اور حَرف کے بارے میں آپ پڑھ چکے، اسم کی مختلف قسموں سے تعارف حاصل ہو چکا۔ بے شمار نئے الفاظ سے بھی آپ واقف ہو چکے ہیں۔ اب ہم ان الفاظ کی مدد سے جملے بنانے کی کوشش کریں گے۔

جملوں کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ جملۂ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ

جُملَۂ اِسمِیَّہ

وہ جملہ، جو اسم سے شروع ہوتا ہے، جُملَۂ اِسمِیّہ کہلاتا ہے۔ جملۂ اسمیہ کے پہلے اسم کو، مُبْتَدا أ اور دوسرے اسم کو خَبَر کہتے ہیں۔ عموماً یہ دو (۲) اِسموں سے مل کر بنتا ہے، لیکن بعض اوقات خبر، فعل کی صورت میں ہوتی ہے لیکن مبتدا کا اسم ہونا لازمی اور ضروری ہے۔

مثلاً اَلْعِلْمُ مُفِيْدٌ علم فائدہ بخش ہے۔

اس مثال میں، اَلْعِلْمُ مُبْتَدا أ ہے اور پہلا اسم ہے اور مُفِيْدٌ دوسرا اسم ہے اور اس جملے کی خَبَر ہے۔

جُملَۂ فِعلِیَّہ The Nominal Sentence

جو جملہ، فِعل سے شروع ہو، اسے جملۂ فِعْلِیّہ کہتے ہیں۔

جیسے قَالَ رَسُوْلُ اللهِ "اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوتَ "داؤد نے جالوت کو قتل کیا"

اوپر کے دونوں جملے، فعل سے شروع ہوئے ہیں۔

قَالَ فعل ماضی ہے اور قَتَلَ بھی فعل ماضی ہے۔

جملۂ اسمیہ کی کچھ اور مثالیں

اَللّٰهُ وَاحِدٌ اللہ ایک ہے۔ اَلْبَيْتُ جَدِيدٌ گھر نیا ہے۔

اَلسَّاحِرُ کَاذِبٌ جادوگر جھوٹا ہے۔ اَلسَّاحِرَةُ کَاذِبَةٌ جادوگرنی جھوٹی ہے۔

اَلسَّاحِرَانِ کَاذِبَانِ دو جادوگر جھوٹے ہیں۔ اَلسَّاحِرَتَانِ کَاذِبَتَانِ دو جادوگرنیاں جھوٹی ہیں۔

اَلسَّاحِرُونَ کَاذِبُونَ جادوگر جھوٹے ہیں اَلسَّاحِرَاتُ کَاذِبَاتٌ جادوگرنیاں جھوٹی ہیں۔

آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ پہلے اسم مبتدأ پر 'اَلْ' ہے اور پہلے اسم کے آخری حرف پر صرف ایک پیش ہے اس کے برعکس، دوسرے اسم پر 'اَلْ' نہیں ہے۔

دوسرے اسم خبر کے آخری حرف پر "دو پیش" ہیں۔ یا آخر میں اٰن یا اُوْن ہے۔ مذکر کی خبر مذکر ہے۔ مؤنث کی خبر مؤنث ہے۔ واحد کی خبر واحد ہے۔ مثنیٰ کی خبر مثنیٰ ہے۔ جمع کی خبر جمع ہے۔

جملۂ اسمیہ کے قواعد

۱۔ وہ جملہ، جو اسم سے شروع ہوتا ہو، اُسے جملۂ اسمیہ کہتے ہیں۔

۲۔ مُبْتَدَأُ جملے کا پہلا اسم ہے، جو عموماً، مَعْرِفَه ہوتا ہے۔

۳۔ خَبَر دوسرا جزء ہے، جو عموماً، نَكِرَةٌ ہوتا ہے۔

۴۔ واحد، مُثَنّٰى، جمع، مذکر اور مؤنث ہوتے ہیں، خَبَر، مُبْتَدَأُ کے مطابق ہوتی ہے

۵۔ اٰنِ اور تَانِ مُثَنّٰى اسمِ معرفہ اور مُثَنّٰى اسم نکرہ، دونوں کے آخر میں آتے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم مُثنّیٰ پر 'ال' لگنے سے کوئی اثر نہیں پڑتا۔

۲۔ جمع مذکر سالم کے آخر میں وُنَ اور جمع مؤنث سالم کے آخر میں آتٌ آتے ہیں۔ جمع مذکر سالم پر اَل لگنے سے کوئی اثر نہیں پڑتا۔ لیکن جمع مونث سالم پر اَل لگنے سے تنوین ختم ہوجاتی ہے۔

مشق :۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر مزید غور کیجئے۔ اوران مثالوں کی روشنی میں، عربی سے اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

اَلْأَدَبُ وَاجِبٌ ادب واجب ہے۔ اَلشَّجَرَةُ كَبِيْرَةٌ درخت بڑا ہے۔

اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ قرآن کتاب ہے۔ اَلشَّجَرَتَانِ صَغِيْرَتَانِ دو درخت چھوٹے ہیں۔

اَللَّعِبُ ضَرُوْرِيٌّ کھیل ضروری ہے۔ اَلْأَشْجَارُ قِصَارٌ درخت چھوٹے ہیں

عربی	اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ
اَلرِّزْقُ حَلَالٌ		اَلشَّاكِرُوْنَ مُحْسِنُوْنَ	
اَلزَّكٰوةُ صَدَقَةٌ		اَلْوَالِدَانِ شَرِيْفَانِ	
اَلزَّبُوْرُ كِتَابٌ		اَلرَّسُوْلَانِ صَادِقَانِ	
اَلطَّعَامُ لَذِيْذٌ		اَلسَّاحِرَانِ كَاذِبَانِ	
اَللّٰهُ نُوْرٌ		اَلسُّوْرَتَانِ جَمِيْلَتَانِ	
اَلْأَرْضُ وَاسِعَةٌ		اَلْفَرِيْقَانِ جَاهِلَانِ	
اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ		اَلْجَنَّتَانِ نَظِيْفَتَانِ	
اَلدَّمُ حَرَامٌ		اَلْمَلَكَانِ سَرِيْعَانِ	
زَيْدٌ طِفْلٌ		اَلْحِزْبَانِ مُقَاتِلَانِ	
خَالِدٌ شَيْخٌ		اَلْإِمْرَءَتَانِ مُسْلِمَتَانِ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلرَّسُوْلُ بَشَرٌ		اَلزَّوْجَانِ صَالِحَانِ	
زَيْنَبُ حَاضِرَةٌ		اَلزَّوْجَتَانِ صَالِحَتَانِ	
سُعَادُ غَائِبَةٌ		اَلْعَابِدَانِ شَاكِرَانِ	
اَلرَّوْضَةُ جَمِيْلَةٌ		اَلْمُجَاهِدُوْنَ صَابِرُوْنَ	
اَلصَّلٰوةُ عِبَادَةٌ		اَلنَّاظِرُوْنَ مُجْرِمُوْنَ	
اَلْمَوْعِظَةُ حَسَنَةٌ		اَلْفَاتِحُوْنَ دَارِثُوْنَ	
اَلْبِنْتُ طَالِبَةٌ		اَلصَّالِحُوْنَ نَاجِحُوْنَ	
اَلْاُمُّ صَابِرَةٌ		اَلظَّالِمُوْنَ مَعْزُوْلُوْنَ	
اَلْقَرْيَةُ سَاكِتَةٌ		اَلْفَاسِقُوْنَ غَافِلُوْنَ	
اَلْاُمَّهَاتُ سَاجِدَاتٌ		اَلْبَاقِيَاتُ صَالِحَاتٌ	

مشق :۔ مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

۱۔ لڑکا کھیل رہا ہے۔ (لَاعِبٌ)

۲۔ لڑکی کھیل رہی ہے۔

۳۔ دو لڑکے کھیلتے ہیں۔

۴۔ دو لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

۵۔ لڑکے کھیلتے ہیں۔

۶۔ لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲

إعرابی حالت کے اعتبار سے اِسم کی قسمیں

إعرابی حالت کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) مَرفُوع (۲) مَنصوب (۳) مَجْرُور

اعرابی حالت کیا چیز ہے؟

اردو میں آپ کہتے ہیں "لڑکیاں" کھیل رہی تھیں۔ "لڑکیوں" کو چوٹ آئی۔
اور انگریزی میں کہتے ہیں I told him and he told me. آپ نے دیکھا۔ اُردو میں کبھی آپ "لڑکیاں" استعمال کرتے ہیں اور کبھی "لڑکیوں" اسی طرح انگریزی میں I کبھی me میں بدل جاتا ہے اور he کبھی him میں بدل جاتا ہے۔ یہ اس لیے ہوتا ہے کہ اسم کی حالت بدل جاتی ہے۔

اسم کبھی فاعل ہوتا ہے اور کبھی مفعول بہ ہو جاتا ہے۔ کبھی Active ہوتا ہے اور کبھی Passive ہوتا ہے۔ اردو اور انگریزی کی طرح عربی میں بھی اسم کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں لیکن عربی میں تین حالتیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ اَلْمُسْلِمُوْنَ کبھی کبھار اَلْمُسْلِمِیْنَ میں بدل جاتا ہے۔ کِتَابٌ کبھی کِتَابًا اور کبھی کِتَابٍ میں بدل جاتا ہے۔

اس تبدیلی کو، اسم کی إعرابی حالت کہتے ہیں۔

۱۔ اِسْمِ مَرفُوع یا حالتِ رَفعی: اسم کی اصلی حالت مرفوع ہوتی ہے:

مثلاً کِتَابٌ، زَیْدٌ، قَلَمٌ، اَلْمَدْرَسَةُ، اَلطَّالِبَةُ، اَلْبَیْتُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرفوعاتِ اصلیہ دو ہیں: ۱۔ مُبْتَدَأ (۲) خَبَر

یہ دونوں جملے کے ضروری اجزاء ہیں۔ان دو کے ذریعہ، جملے میں ضروری معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ جیساکہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔

رَفْع ، اسم کا اعلیٰ مرتبہ ہے

مُبْتَدأ اور خَبَر اپنی اصلی رَفعی حالت پر قائم رہتے ہیں۔

مثلاً زَیْدٌ عَاقِلٌ زید سمجھدار ہے۔

۲۔ اِسْم مَنصوب یا حالتِ نَصبی

کسی جملے میں ضروری معلومات کے علاوہ اضافی معلومات جب "بلاواسطہ" (یعنی راست یا (Direct) فراہم کی جائیں تو اُن کی حالتِ اسمی، نصبی ہوتی ہے۔

بنیادی منصوب اسماء کی چھ (۶) قسمیں ہیں۔جو درج ذیل ہیں۔

(۱) مَفْعُول بِہ (۲) ظرف (۳) حال

(۴) علّت (۵) تَمیِیز (۶) مَفْعُولِ مُطْلَق/مَصْدَر

ان کی مزید تفصیلات اور وضاحتیں آگے آئیں گی۔

نَصْب، اِسْم کا درمیانی مرتبہ ہے

مثلاً زَیْدٌ شَارِبٌ عَصِیْرًا

زید، پینے والا ہے شربت (زید شربت پی رہا ہے)

۳۔ اِسْم مَجْرُور یا حالتِ جَرّی

کسی جملے میں کوئی اسم، جب ضروری اجزاء کی صورت میں بھی نہ ہو۔ اور "بلاواسطہ" بھی نہ آئے۔ بلکہ اضافی معلومات کی صورت میں، کسی واسطے کے ذریعے (Indirect) آئے تو اُس کی حالت جَرّی ہوتی ہے۔ ایسے اسم کو "مَجرور اسم" کہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً زَیْدٌ ذَاھِبٌ | إِلَى الْمَسْجِدِ |

زید مسجد جانے والا ہے۔

إِلَى الْمَسْجِدِ میں 'مَسْجِدِ' اسم ہے۔ اس اسم سے پہلے ایک واسطہ ہے 'إِلَى' کا جو حرفِ جرّ ہے۔ حرفِ جرّ نے اسم کو مجرور کر دیا۔ اس لیے اَلْمَسْجِدِ کے آخری حرف دال (د) پر ایک زیر لگ گئی۔ جرّ اسم کا سب سے ادنیٰ مرتبہ ہے مجرورات دو ہیں۔ ۱۔ مُضَاف الیہ (۲) حرف جر کے بعد آنے والا اِسْم۔

> نوٹ: مولانا فراہی کے نزدیک مُعرَبَاتِ اصلیّہ دس (۱۰) ہیں اور ان میں سے مرفوع صرف دو (۲) ہیں۔ مُبْتَدَأ (مستند) اور خَبَر۔ یہ دونوں جملۂ اِسمیّہ کے دو ضروری اجزاء ہیں۔
>
> جملۂ فعلیہ میں فعل اور فاعل ہوتے ہیں۔ جملۂ فِعْلِیّہ کے فاعل، پر بھی مُبْتَدَأ کا ہی اعراب آتا ہے۔ فاعل مرفوع ہوتا ہے۔
>
> دیگر مرفوعات کو، معربات مُشکلہ کے تحت رکھا گیا ہے جن میں اِنَّ کی خبر اور کانَ کا اِسم وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ مزید وضاحت اگلے ابواب میں ہوگی۔

خلاصہ: اسم کی اعرابی حالتیں

۱۔ اسم کی اصلی حالت، رفعی ہوتی ہے یعنی اسم، اصلاً مَرْفُوع ہوتا ہے۔
(بعض علماء کے نزدیک اسم کا آخری حصہ اصلاً ساکن ہوتا ہے)

۲۔ جملے کے دو 'ضروری اجزاء' مرفوع ہوتے ہیں۔ انہیں مبتدأ اور خبر کہتے ہیں مبتدأ اور خبر کے ملنے سے جملۂ اسمیہ بنتا ہے۔

۳۔ اضافی اجزاء، اگر بلا واسطہ (Direct) آئیں تو ایسا اسم مَنْصُوب ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی چھ قسمیں ہیں۔

۴۔ اضافی اجزاء، اگر واسطے کے ذریعے (Indirect) آئیں تو ایسا اسم مجرور ہوتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔

۵۔ اسم کا اعلیٰ مرتبہ رَفع ہے۔ درمیانی مرتبہ نَصب ہے اور ادنیٰ مرتبہ جَرّ ہے۔

اسم کی اعرابی حالتیں

نیچے ایک چارٹ دیا جا رہا ہے۔

اسم کی اعرابی حالتوں کے بارے میں، یہ چارٹ نہایت اہم ہے۔ اس لیے اس کا اچھی طرح سمجھنا اور ذہن میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

اسم کی اعرابی حالتیں۔ ایک نظر میں

عدد اور جنس کے اعتبار سے	مختلف حالتوں میں اعراب کی صورتیں		
اسم کی نوعیت	رَفع	نَصب	جَرّ
۱۔ اِسمِ واحِد	طِفلٌ	طِفلًا	طِفلٍ
۲۔ اِسمِ جَمع مُکَسَّر	أَطفالٌ	أَطفالًا	أَطفالٍ
۳۔ جمع مؤنّث سالم	مُسلِماتٌ	مُسلِماتٍ	مُسلِماتٍ
۴۔ جمع مذکر سالم	مُسلِمونَ (ـُونَ)	مُسلِمِينَ (ـِينَ)	مُسلِمِينَ (ـِينَ)
۵۔ اِسمِ مُثنّٰی	مُسلِمانِ (ـَانِ)	مُسلِمَينِ (ـَينِ)	مُسلِمَينِ (ـَينِ)
۶۔ اِسمِ غیر مُنصَرِف	إِبرَاهِيمُ	إِبرَاهِيمَ	إِبرَاهِيمَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إعراب:

۱۔ ایک پیش، دو پیش، 'آتٌ'، 'اُونَ' اور 'آنِ' رفع کی علامتیں ہیں۔
۲۔ ایک زبر، دو زبر، 'آتٍ'، 'إِيْنَ' اور 'أَيْنِ' نصب کی علامتیں ہیں۔
۳۔ ایک زیر، دو زیر، 'آتٍ'، 'إِيْنَ' اور 'أَيْنِ' جرّ کی علامتیں ہیں۔

> نوٹ: آخری چار صورتوں میں اسم کی 'نصبی حالت' اور 'جری حالت' بالکل ایک جیسی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ ایسی صورت میں یہ کیسے جانا جائے کہ یہ نصبی حالت ہے یا جری حالت؟ تو اس کا سیدھا اور آسان جواب یہ ہے اگر وہ 'بلا واسطہ' آئے تو نصبی حالت ہوگی اور اگر 'بالواسطہ' آئے تو جری حالت ہوگی۔ آن، أَيْنِ، اُونَ، إِيْنَ، حرفی اعراب، کہلاتے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۷

اسم کی قسمیں۔ دس معربات اصلیہ

(اعرابی حالت کے اعتبار سے)

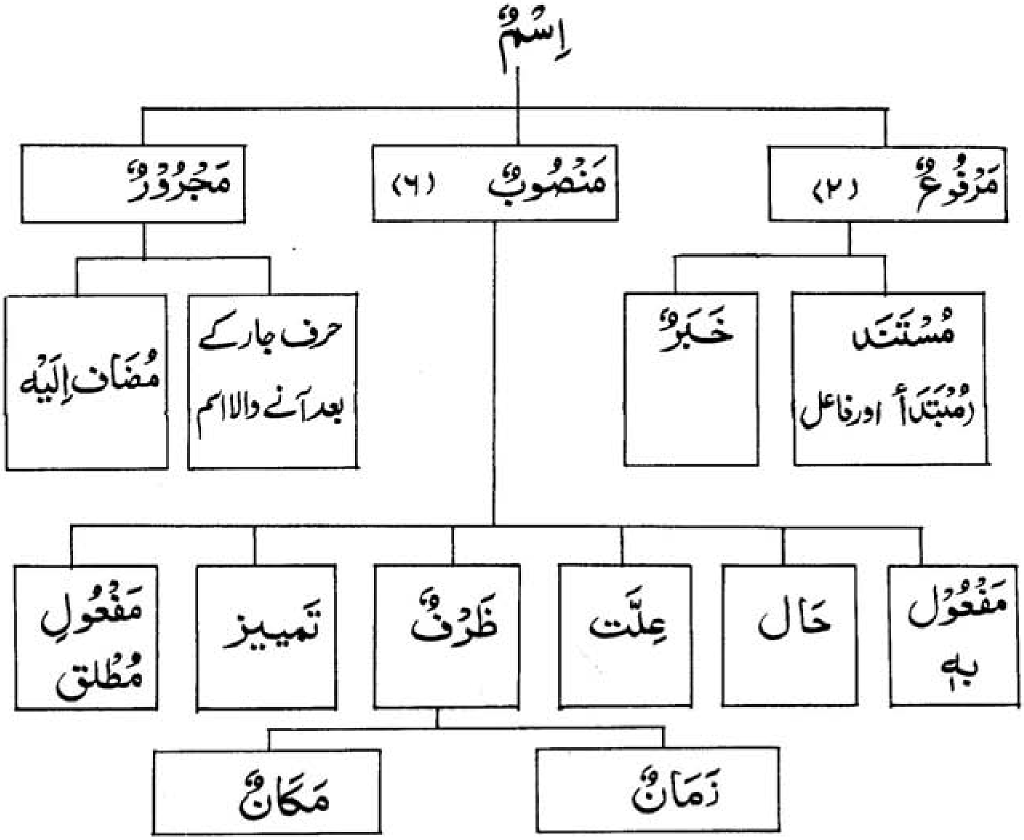

نوٹ: مولانا فراہیؒ کے نزدیک بنیادی مرفوعات صرف دو ہیں، بنیادی منصوبات ۶ ہیں اور مجرور اسماء دو ہیں۔ بعض دیگر قلیل الاستعمال مرفوعات و منصوبات کو انہوں نے فروع میں رکھا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعرِیفِ اِعراب

یہاں خلاصے میں، منظوم قواعد پر مشتمل، مولانا حمیدالدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃُ الاعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمایئے اور کوشش کیجیے کہ یہ حفظ ہو جائے

گرچہ ابوابِ نحو، اور بھی ہیں
لیک اعراب ہے مُقَدَّم تر

ہے یہ تغییر آخرِ اسماء
اِسم کا رُتبہ، جس سے آئے نظر

کثرتِ مرتبہ ہے، خاصۂ اِسم
فِعل و حرف، اس سے ہیں بری یکسر

مَراتِبِ ثَلاثَہ، اِسم

رَفْع ہے رُتبۂ مَدَارِ سُخَن
جس پہ ہے، گفتگو میں اَصل نظر

نَصْب ہے رُتبہ اُن زَوَائِد کا
جو کہ بے واسطہ، ملیں آکر

جَرّ ہے، اُن زائدات کا رُتبہ
جو کہ ہوں، حرفِ جَرّ کے دست نگر

ہیں یہی تین اِسم کے رُتبے
رَفْع، پھر نصب، پھر ہے رُتبۂ جَر

نام اِعراب بھی، یہی ہیں تین
تا علامت ہو، اصل شیٔ کی خبر

ضروری اسماء اور زوائد

مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجیے

۱۔ پہلے کالم میں، ضروری اسماء ہیں، جو مرفوع ہیں۔

۲۔ دوسرے کالم میں، بلاواسطہ زوائد ہیں، جو منصوب ہیں۔

۳۔ تیسرے کالم میں، بالواسطہ زوائد ہیں، جو مجرور ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واسطے دو ہیں، حرف جر اور مضاف۔

یہ بات واضح رہے کہ کلام کو زیادہ موثر اور زیادہ دلنشین بنانے اور آہنگ کی رعایت کے لیے، موزوں ترین ترتیب استعمال کی جاتی ہے۔ ہم نے یہاں سمجھانے کے لیے جملوں کو توڑ دیا ہے۔

ضروری اسماء (مُسْنَد الیہ، خبر)	بلاواسطہ زوائد	بالواسطہ زوائد
مرفوع اسماء	منصوب اسماء	مجرور اسما
۱۔ اسمیہ جملے		
تِلْكَ آيَاتُ		اللّٰهِ
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ	تَأْوِيلًا	
هُوَ أَشَدُّ	قُوَّةً	مِنْهُ
هِيَ أَشَدُّ	وَطْئًا	
مرفوع اَسماء	منصوب اَسماء	مجرور اَسماء
إِنِّي جَاعِلٌ	خَلِيفَةً	فِي الْأَرْضِ
إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ	الْمَوْتٰى	
۲۔ فعلیہ جملے		
يُرِيدُ اللّٰهُ	الْيُسْرَ	بِكُمُ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ	آيَاتِهٖ	لِلنَّاسِ
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ		بِاللَّغْوِ فِيْ أَيْمَانِكُمْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُلَقَّوْنَ	تَحِيَّةً وَّسَلَامًا	فِيهَا
۳- امریہ جملے		
اِتَّقُوا (اَنْتُمْ)	اللّٰهَ حَقَّ	تُقَاتِهٖ
وَاعْتَصِمُوْا (اَنْتُمْ)	جَمِيعًا	بِحَبْلِ اللّٰهِ
وَلَا تَنْسَ (اَنْتَ)	نَصِيبَ	+ كَ مِنَ الدُّنْيَا
وَلَا تَبْغِ (اَنْتَ)	الْفَسَادَ	فِي الْاَرْضِ
وَرَتِّلِ (اَنْتَ)	الْقُرْاٰنَ تَرْتِيلًا	

مشق: سورۃ البقرہ سے بیس (۲۰) ایسے جملے تلاش کیجئے، جن میں مرفوع اسماء کے ساتھ ساتھ، منصوب زوائد اور مجرور زوائد بھی موجود ہوں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۳

اِعراب کی قسمیں ۔ ثَقِیل اور خَفِیف

حَرکات اور اِعراب کا فرق :

آپ کو معلوم ہے کہ 'حروف تہجی' پر تین قسم کی 'حرکات' (The Short Vowel) ہو سکتی ہیں ۔ زیر ، زبر ، پیش ۔

'حَرکات' کی وجہ سے حرف ، مَکسُور ، مَفتُوح اور مَضمُوم ہوتا ہے

اسی طرح ، کسی جملے میں آنے والے 'اسم' کے آخر میں ، اسم کی حیثیت اور اسم کا مرتبہ بتانے والی ، بھی کچھ 'علامتیں' ہوتی ہیں ،

انہیں 'اعراب' (The Sign of Noun at the end) کہتے ہیں۔

اعراب کے اعتبار سے اسم ، مَرفُوع ، مَنصُوب یا مَجرُور ہوتا ہے

حرکات اور اعراب کے اس فرق کو ہرگز فراموش نہ کیجیے ۔

حرکات کا تعلق حروف سے ہوتا ہے اور اعراب کا تعلق اسماء سے ہوتا ہے ۔ اسی لیے تو مولانا فراہیؒ نے کہا :

کثرت مرتبہ ہے ، خاصۂ اسم فعل و حرف ، اس سے ہیں بَری یکسر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِعْرَاب (کل ۱۴)

- ثَقِيْل (۷)
  - ثَقِيْل حَرَکَتِي (۳) — تنوین، پہلے تین
  - ثَقِيْل حَرْفِي (۴) — آخری چار
- خَفِيْف (۷)

اعراب کی دو قسمیں ہیں ثقیل اور خفیف۔

ثقیل اعراب کی مزید دو قسمیں ہیں ثقیل حرکتی اور ثقیل حرفی

۱۔ ثقیل اعراب:

وہ ہیں، جن کے آخر میں نون ہو یا نون کی آواز نکلے (تنوین بھی ثقیل اعراب ہے) جیسے مثنّٰی اسم کے آخر میں آنِ، أَیْنِ اور جمع اسم کے آخر میں اُونَ، إِیْنَ ـ تنوین کو ملا کر اس کی کل (۷) سات شکلیں ہیں۔

(۱) ثقیل حرکتی:۔ تنوین کی تینوں صورتوں کو "ثقیل حرکتی اعراب" کہتے ہیں۔

۱۔ دو زبر (تنوین۔ آخر میں 'اَن' کی آواز نکلتی ہے) کِتَابًا = کتابَن

۲۔ دو پیش (تنوین۔ آخر میں 'اُن' کی آواز نکلتی ہے) کِتَابٌ = کتابُن

۳۔ دو زیر (تنوین) آخر میں 'اِن' کی آواز نکلتی ہے) کِتَابٍ = کتابِن

(۲) ثقیل حرفی:۔ ثقیل حرفی اعراب کی چار صورتیں ہیں۔

۴۔ 'آن' یعنی مُسْلِمَانِ کا آخری حصّہ (اسم مُثنّٰی مَرْفُوع ثَقِیْل)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ أَيْنِ، یعنی مُسْلِمَيْنِ کا آخری حصّہ (اِسم مُثنّٰی مَنْصُوب ومجرور)

۶۔ اُوْنَ، یعنی مُسْلِمُوْنَ کا آخری حصّہ (اِسم جمع مَرْفُوع ثَقِیل)

۷۔ اِيْنَ یعنی مُسْلِمِيْنَ کا آخری حصّہ (اِسم جَمْع مَنْصُوب ومجرور)

۲۔ خَفِیف اِعراب:

جن سے خود نون نکل جائے یا "تنوین" میں سے ایک زبر، ایک پیش، یا ایک زیر، نکل کر نون کی آواز نکل جائے، خفیف اعراب کہلاتے ہیں۔ ان کی کل سات شکلیں ہیں۔

۸۔ آ جیسے مُسْلِمَانِ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمَا کا آخری حصہ آ مَرْفُوع ہے، خَفِیف ہے اور مثنّٰی کی علامت ہے۔

۹۔ أَيْ جیسے مُسْلِمَيْنِ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمَيْ کا آخری حصہ أَيْ، مَنْصُوب ومجرور ہوسکتا ہے۔ خَفِیف مُثنّٰی کی علامت ہے۔

۱۰۔ اُوْ جیسے مُسْلِمُوْنَ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمُوا کا آخری حصہ اُوْ، مَرْفُوع ہے، خَفِیف ہے اور جمع کی علامت ہے۔

۱۱۔ اِيْ جیسے مُسْلِمِيْنَ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمِيْ کا آخری حصہ اِيْ، مَنْصُوب ومَجْرُور ہوسکتا ہے۔ خَفِیف جَمْع کی علامت ہے۔

۱۲۔ ایک زبر جیسے کِتَابً کا آخری حرف بً (بًا = بَنْ سے نون ساکن نکل گیا) کِتَابَنْ

۱۳۔ ایک پیش جیسے کِتَابٌ کا آخری حرف بٌ (بٌ = بُنْ سے نون ساکن نکل گیا)، کِتَابُنْ

۱۴۔ ایک زیر جیسے کِتَابٍ کا آخری حرف بٍ (بٍ = بِنْ سے نون ساکن نکل گیا)، کِتَابِنْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ : اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس سبق کو پڑھانے سے پہلے مُرَکَّبِ اضافی کا سبق ضرور پڑھا دیں۔

مضاف کے قواعد

۱۔ مُضاف کا اِعراب ہمیشہ خفیف ہوتا ہے۔
۲۔ مضاف پر زیادہ تر "اَلْ" نہیں آتا (اضافتِ معنوی میں)
۳۔ مضاف پر تنوین نہیں آتی۔

مندرجہ ذیل نو (۹) مثالوں پر غور کیجیے۔

اِسم واحد کی مثالیں

۱۔ هٰذَا طِفْلُ زَيْدٍ   یہ زید کا لڑکا ہے۔

- طِفْلُ، مضاف ہے اس لیے اس کا اعراب طِفْلٌ سے خفیف ہو کر طِفْلُ ہو گیا۔
- طِفْلُ، خبر ہے اس لیے مرفوع ہے۔

۲۔ ضَرَبْتُ طِفْلَ زَيْدٍ   میں نے مارا، زید کے لڑکے کو

- طِفْلَ، مضاف ہے اس لیے اس کا اعراب طِفْلًا سے خفیف ہو کر طِفْلَ ہو گیا۔
- طِفْلَ، مَفْعُول بِہٖ ہے اس لیے مَنْصُوب ہے۔

۳۔ اَخَذْتُ، مِنْ طِفْلِ زَيْدٍ   میں نے حاصل کیا، زید کے لڑکے سے۔

- طِفْلِ، مضاف ہے اس لیے اس کا اعراب طِفْلٍ سے خفیف ہو کر طِفْلِ ہو گیا
- طِفْلِ، حرف جار کے بعد کا اسم ہے، اس لیے مجرور ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ مُثنّٰی کی مثالیں

۴۔ هٰذَانِ طِفْلَا زَيْدٍ   یہ زید کے دو لڑکے ہیں۔

یہاں طِفْلَا مضاف ہے اس لیے اس کا اعراب طِفْلَانِ سے خفیف ہو کر طِفْلَا ہو گیا۔

طِفْلَانِ خبر ہے اس لیے **طِفْلَا** مرفوع ہے۔

۵۔ ضَرَبْتُ **طِفْلَيْ** زَيْدٍ میں نے، زید کے دو لڑکوں کو، مارا۔

- طِفْلَيْ، مضاف ہے اور مَفْعُول بِهٖ ہے۔ طِفْلَيْنِ سے خفیف ہو کر طِفْلَيْ رہ گیا ہے۔
- طِفْلَيْ کی حالت 'مَنْصُوب' ہے۔ بلا واسطہ (Direct) آیا ہے۔

۶۔ أَخَذْتُ **مِنْ طِفْلَيْ** زَيْدٍ میں نے حاصل کیا، زید کے دونوں لڑکوں سے۔

- طِفْلَيْ، مُضاف ہے۔ اس لیے اس کا اعراب طِفْلَيْنِ سے خفیف ہو کر طِفْلَيْ ہو گیا ہے۔ مثال نمبر ۵ اور مثال نمبر ۶ کی صورت ایک جیسی ہے لیکن اعرابی حالت مختلف ہے۔
- طِفْلَيْ، حرف جار کے بعد کا اسم ہے اس لیے 'مجرور' ہے۔

جَمع سالم کی مثالیں

۷۔ هٰؤُلَآءِ مُسْلِمُوْنَ   یہ لوگ مسلمان ہیں۔

یہاں مُسْلِمُوْنَ خبر ہے۔ اور مَرْفُوْع ہے۔

(یہ چونکہ مضاف نہیں ہے اس لیے اپنے ثقیل حرفی اعراب کے ساتھ ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸- هٰٓؤُلَآءِ مُسْلِمُوْا مَكَّةَ یہ مکہ کے مسلمان ہیں۔

• مُسْلِمُوْا مَكَّةَ خبر ہے۔اس لیے مَرْفُوْع ہے۔اُو، رفع کی علامت ہے۔

مُسْلِمُوْا مُضَاف ہے، جو مُسْلِمُوْنَ سے خفیف ہو کر مُسْلِمُوْا رہ گیا ہے۔

۹- اَخَذْتُ مِنْ مُسْلِمِی مَكَّةَ مکہ کے مسلمانوں سے، میں نے حاصل کیا۔

• مُسْلِمِیْنَ حرف جار کے بعد کا مجرور اسم ہے۔

• مُسْلِمِی مُضَاف ہے، جو مُسْلِمِیْنَ سے خفیف ہو کر مُسْلِمِی رہ گیا ہے۔

خفیف وثقیل اسماء کی ۱۴ صورتیں

	اسم کی قسم	ثقیل اسم	خفیف اسم
۱	واحد مَرْفُوْع	طِفْلٌ	اَلطِّفْلُ ، طِفْلُ زَیْدٍ
۲	واحد منصوب	طِفْلًا	اَلطِّفْلَ، رَاَیْتُ طِفْلَ زَیْدٍ
۳	واحد مجرور	طِفْلٍ	اَلطِّفْلِ، مِنْ طِفْلِ زَیْدٍ
۴	جَمْع سَالِم مَرْفُوْع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمُوْا
۵	جَمْع سَالِم (نصب وجر)	مُسْلِمِیْنَ	مُسْلِمِی
۶	مُثَنّٰی مَرْفُوْع	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَا
۷	مُثَنّٰی (نصب وجر)	مُسْلِمَیْنِ	مُسْلِمَی

اوپر کے چارٹ پر غور کیجیے ا۔خفیف اسماء سے تنوین نہیں ہے۔ یا

۲- آخر کا نون حذف ہو گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثقیل وخفیف اعراب کی ۱۴ صورتیں

		ثقیل اعراب	خفیف اعراب
۱	واحد مرفوع	ٌ	ُ
۲	واحد منصوب	ً	َ
۳	واحد مجرور	ٍ	ِ
۴	جَمع سَالِم مَرفُوع	ُونَ	ُو
۵	جَمع سَالِم (نصب وجر)	ِینَ	ِی
۶	مُثنّٰی مَرفُوع	انِ	ا
۷	مُثنّٰی (نصب وجر)	َینِ	َیْ

خلاصہ۔ اسم کی اعرابی حالتیں

۱۔ حرکت، حرف کی حالت کو کہتے ہیں۔

۲۔ اعراب، اسم کی حالت کو کہتے ہیں۔

اعراب ثقیل اور خفیف اور پھر ثقیل حرکتی اور ثقیل حرفی ہوتے ہیں۔

۳۔ اسم نکرہ پر عموماً، ثقیل اعراب، لگتا ہے۔ جیسے طِفلٌ ، طِفلًا ، طِفلٍ

۴۔ اِسمِ نکرہ پر، لام تعریف (اَل) لگانے سے، اسم کا ثقیل، حرکتی اعراب، خفیف ہو جاتا ہے۔ جیسے اَلطِّفلُ، اَلطِّفلَ، اَلطِّفلِ، اَلأَطفالُ، اَلأَطفالَ،

۵۔ حرفی اعراب پر 'ال' لگنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وہ جوں کے توں رہتے ہیں۔

جیسے اَلمُسلِمُونَ، اَلمُسلِمَانِ ، اَلمُسلِمِینَ، اَلمُسلِمَینِ

۶۔ غیر منصرف اسماء کا اعراب شروع ہی سے 'خفیف' ہوتا ہے اس لیے کہ غیر منصرف پر نہ تنوین آتی ہے اور نہ زیر آتی ہے۔ جیسے اِبراهِیمُ - اِبراهِیمَ

۷۔ مضاف کا اعراب ہمیشہ خفیف ہوتا ہے (اضافت معنوی میں)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِعْرَاب کی قسمیں (کل ۱۴)

ثِقِیل (۷)

ا۔ ثِقِیل حرکتی (تنوین)

۱۔ دو پیش : کِتَابٌ

۲۔ دو زبر : کِتَابًا

۳۔ دو زیر : کِتَابٍ

ب۔ ثِقِیل حرفی

۴۔ اُوْنَ (مُسْلِمُوْنَ)

۵۔ اِیْنَ (مُسْلِمِیْنَ)

۶۔ آنِ (مُسْلِمَانِ)

۷۔ اَیْنِ (مُسْلِمَیْنِ)

خَفِیف (۷)

ا۔ خفیف حرکتی اعراب

۸۔ ایک پیش : الکِتَابُ

۹۔ ایک زبر : الکِتَابَ

۱۰۔ ایک زیر : فِی الکِتَابِ

ب۔ خفیف حرفی اعراب

۱۱۔ اُو (مُسْلِمُوا)

۱۲۔ اِی (مُسْلِمِی)

۱۳۔ آ (مُسْلِمَا)

۱۴۔ أی (مُسْلِمَی)

۱۔ (۷) سات ثِقِیل اِعْرَاب کو، (۷) خَفِیف اِعْرَاب میں بدلنے کے لیے

(ا) تنوین کی صورت میں، نُون کی آواز کو حذف کردیا جاتا ہے۔

(ب) یا پھر آخر میں، نُون کو حذف کیا جاتا ہے۔

۲۔ ثِقِیل حرکتی اعراب (تنوین)، "اَلْ" لگانے سے اور مضاف بننے سے، دونوں صورتوں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں خفیف ہو جاتے ہیں۔

۳۔ ثقیل حرفی اعراب، صرف مضاف سے خفیف ہوتے ہیں۔ ’اَل‘ لگانے سے خفیف نہیں ہوتے۔

صورِ مختلفہ، اِعراب

یہاں خلاصے میں، منظوم قواعد پر مشتمل، مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃ الإعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمایئے۔ اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

گرچہ ہیں تین قسم پر اعراب — ہیں وہ چودہ، بإختلافِ صُوَر
ءُ ءَ ءٍ، پھر ءَ اِن اور ءَیْنِ — ءُونَ اور ءِیْنَ دیکھ لو، گِن کر
سات ہیں سب ثقیل پر یہ خفیف — ہوں گے، آخر کی نون گرا دو گر
اَل سے ہوتے ہیں تین، پہلے خفیف — اور اضافت سے، سب کے سب یکسر
یا علم مُتَّصِف بابن مُضَاف — بِعَلَم جیسے عَامِرُ بْنُ عُمَرَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۴

The declinable and Indeclinable Noun

اِسْم کی قسمیں مُعْرَب ومَبْنِی

اِعْرَاب کے ہونے یا نہ ہونے، اِعْرَاب کے بدلنے اور نہ بدلنے کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہو سکتی ہیں۔ (۱) مُعْرَب (۲) مَبْنِی (۳) مُشَکَّل

ا۔ مُعْرَب The Declinable Noun

مُعْرَب وہ اسم ہے جس پر اعراب آئے (جو بدلتا رہتا ہے)

مثلاً طِفْلٌ ، اَلْأَطْفَالُ ، إِبْرَاهِيمُ۔ مُعْرَب اسم کی دو قسمیں ہیں:

ا۔ مُنْصَرِف (۲) غَیْرُ مُنْصَرِف

ا۔ مُنْصَرِف Fully Declinable Noun

مُنْصَرِف وہ اسم ہے، جس پر ہر قسم کا اعراب آئے۔

ا۔ یعنی دو زبر، دو پیش، دو زیر (تنوین) اور ایک زبر، ایک زیر اور ایک پیش آئے۔

مثلاً طِفْلٌ ، طِفْلًا ، طِفْلٍ ، اَلْأَطْفَالُ ، اَلْأَطْفَالَ ، اَلْأَطْفَالِ

۲۔ مُنْصَرِف اِسْم، مَرْفُوع، مَجْرُور یا مَنْصُوب ہوتا ہے۔

۳۔ مَرْفُوعَات دو (۲) مَجْرُورَات دو (۲) اور مَنْصُوبَات چھ (۶) ہیں۔

اس طرح مُنْصَرِف مُعْرَبَاتِ اَصْلِیَّه دس (۱۰) ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب۔ غیرمنصرف Partially Declinable Noun

غیرمُنصَرِف وہ اسم ہے، جس پر 'تنوین' اور 'زیر' نہ آئے

(غیرمنصرف کی تفصیلی بحث جلد دوم میں ملاحظہ فرمائیے۔ یہاں اتنی وضاحت کافی ہے)

۱۔ جس پر 'تنوین' نہ آئے۔ (یعنی یہ شروع ہی سے خفیف ہوتا ہے)

۲۔ جس پر زیر (کسرۃٌ) نہ آئے۔ مثلاً إِبْرَاهِيمُ، إِبْرَاهِيمَ۔

اس پر 'پیش' اور 'زیر' آیا ہے لیکن 'تنوین' اور کسرۃ نہیں آیا۔

۳۔ غیرمنصرف کی کئی قسمیں ہیں۔ جن کی تفصیل آگے حصہ دوم میں ایک مستقل باب کے تحت ان شاء اللہ آئے گی۔

۲۔ مَبْنِي The In-declinable Noun

مبنی وہ اسم ہے، جس کا اعراب نہیں بدلتا۔ قواعد کی رو سے، مبنی اسم کی اعرابی حالت پہچانی جاتی ہے۔ (یعنی ان اسماء کے آخر میں، کوئی ظاہری علامت نہیں ہوتی، لیکن اس کے باوجود، یہ اعرابی حالت رکھتے ہیں) مَبْنِي أَسْمَاء کی کئی قسمیں ہیں۔

۱۔ أَسْمَائے ضَمِير	(جیسے أَنَا، نَحْنُ، أَنْتَ)
۲۔ أَسْمَائے إِشَارَہ	(جیسے هٰذَا، ذٰلِكَ)
۳۔ أَسْمَائے إِسْتِفْهَام	(جیسے أَيْنَ اور كَيْفَ)
۴۔ أَسْمَائے مَوْصُولَہ	(جیسے اَلَّذِي، اَلَّتِي وغیرہ)
۵۔ ظُرُوف	(جیسے لَدَى، لَدُنْ وغیرہ)
۶۔ مُخَفَّفَات	(جیسے قَبْلُ، بَعْدُ وغیرہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مُعربات مُشکَّلہ

یہ تیسری قسم ہے، جو مَبْنِی اور مُعْرَب کے درمیان ہے۔ تفصیل اگلے ابواب میں ان شاء اللہ آئے گی۔ ان کی کچھ قسمیں یہ ہیں:۔

۱۔ حرف مُشَبَّہ بالفِعل (اِنَّ وغیرہ) کے بعد کا اسم

جیسے: إِنَّ اللّٰهَ قَدِيْرٌ

۲۔ لائے نَفی جِنْس کے بعد آنے والا اسم نکرہ

جیسے: لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ

۳۔ خبر مَنْصُوب مَا ولَا

جیسے: مَا زَيْدٌ قَائِمًا

۴۔ إسمِ مُسْتَثْنیٰ (یعنی إِلَّا کے بعد کا اسم)

جیسے: كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَ اللّٰهِ

۵۔ إسمِ مُنَادیٰ جب مرکب ہو (یعنی یاء کے بعد کا اسم)

جیسے: يَا أَبَا بَكْرٍ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم کی قسمیں (مُعرَب ومبنی)

- مُعْرَب
  - مُنْصَرِف
  - غَیرْمُنْصَرِف
    - ۱۔ عَلَم
    - ۲۔ صِفَت
    - ۳۔ مَعْدُول
    - ۴۔ منتھی الجموع
    - ۵۔ مونث بالالف
  - مَرْفُوعَات (۲)
  - مَجْرُورَات (۲)
  - مَنْصُوْبَات (۶)
- مَبْنِی
  - ضَمَائِر وغیرہ
- مُشَکَّل
  - ۱۔ حَرْفِ مُشَبَّہ بِالْفِعْل
  - ۲۔ لائے نَفِی جِنْس
  - ۳۔ خَبَرمَنْصُوب مَاوَلَا
  - ۴۔ مُسْتَثْنیٰ
  - ۵۔ مُنَادیٰ
  - ۶۔ وغیرہ

دس (۱۰) معربات اصلیه

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۵

اِسمِ مَرفُوع

ہر اسم معرب اصلاً 'مَرفُوع' ہوتا ہے۔ یعنی ہر اسم کی اصلی حالت، رفع کی ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

تشریح	مثال	نمبر شمار
آخری حرف دال پر 'دو پیش' ہیں۔ یہ رفع کی علامت ہے۔	مُحَمَّدٌ	۱
(ایک لڑکا)، آخری حرف لام (ل) پر 'دو پیش' ہیں یہ رفع کی علامت ہے۔ اور اسم نکرہ ہے	طِفْلٌ	۲
یہ مُعَرَّف بِاللّام اِسْم ہے۔ آخری حرف (ۃ) پر 'ایک پیش' ہے یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ معرفہ ہے	اَلْكَعْبَةُ	۳
(کئی لڑکے)، آخری حرف لام (ل)، پر 'دو پیش' ہیں۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکرہ ہے۔	أَطْفَالٌ	۴
(وہ خاص لڑکا)، آخری حرف لام (ل) پر 'ایک پیش' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ اور یہ اسم معرفہ ہے۔	اَلطِّفْلُ	۵
(وہ خاص کئی لڑکے)، آخری حرف لام (ل)، پر 'ایک پیش' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ اور یہ اسم بھی معرفہ ہے۔	اَلْأَطْفَالُ	۶
ایک غیر عربی نام ہے۔ اس کے آخری حرف، میم پر 'ایک پیش' ہے۔ یہ بھی رفع کی علامت ہے۔	إِبْرَاهِيْمُ	۷

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸	طَالِبَةٌ	(ایک طالب علم لڑکی)، اس اسم کے آخری حرف پر ' دو پیش ' ہیں۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم نکرہ ہے۔
۹	اَلطَّالِبَةُ	(وہ ایک خاص طالب علم لڑکی)، اس اسم کے آخر میں ' ایک پیش ' ہے یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔
۱۰	طَالِبَاتٌ	(طالب علم لڑکیاں) اس اسم کے آخری حرف تاء (ت) پر ' دو پیش ' ہیں یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم نکرہ ہے۔
۱۱	اَلطَّالِبَاتُ	(وہ خاص طالب علم لڑکیاں)، اس اسم کے آخری حرف تاء (ت) پر ' ایک پیش ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔
۱۲	کِتَابَانِ	(دو کتابیں) اس اسم کے آخر میں ' آنِ ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکرہ مثنیٰ ہے۔
۱۳	اَلْمَسْجِدَانِ	(خاص دو مسجدیں) اس اسم کے آخر میں ' اٰنِ ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ معرّف باللّام ہے۔
۱۴	طَالِبَتَانِ	(دو طالب علم لڑکیاں) اس اسم کے آخر میں ' تَانِ ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکرہ ہے۔
۱۵	اَلطَّالِبَتَانِ	(دو خاص طالب علم لڑکیاں) اس اسم کے آخر میں ' تَانِ ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔
۱۶	مُسْلِمُوْنَ	(کئی مسلمان)، اس اسم کے آخر میں ' اُون ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکرہ ہے۔
۱۷	اَلْمُسْلِمُوْنَ	(وہ خاص کئی مسلمان)، اس اسم کے آخر میں ' اُون ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرفوع اسم پہچاننے کی علامتیں

مَرْفُوع اِسْم کو پہچاننے کے لیے مندرجہ ذیل علامتیں ہیں۔

۱۔ اسم کے آخری حرف پر ایک پیش، یا دو پیش (تنوین) ہوں۔

۲۔ مثنّٰی اسم کے آخر میں، الف اور نون یعنی آنِ، یا تانِ، ہو۔
(جیسے مُسْلِمَانِ، مُسْلِمَتَانِ، اَلْمُسْلِمَانِ، اَلْمُسْلِمَتَانِ۔

۳۔ جمع مذکر سالم اسم کے آخر میں واؤ اور نون یعنی اُوْنَ، ہو۔
(جیسے مُسْلِمُوْنَ، اَلْمُسْلِمُوْنَ)

۴۔ جمع مؤنث سالم اسم کے آخر میں الف اور تاء یعنی آتٌ یا آتُ ہو۔
(جیسے مُسْلِمَاتٌ، اَلْمُسْلِمَاتُ

مُعْرَبَاتِ عَشَرَہ اَصْلِیَّہ اور مَرْفُوعَانِ

یہاں خلاصے میں، منظوم قواعد پر مشتمل، مولانا حمیدالدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃ الاعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمائیے۔ اور کوشش کیجیے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

اِسْم مرفُوع دو ہیں، بے کم و بیش — مُسْتَنَد ایک، دوسرا ہے خَبَر
ہے مثال ان کی حَیدَرٌ اَسَدٌ — جس کے معنی ہیں شیر ہے حَیدَر
یا کہ اَلْغُصْنُ یَانِعٌ ثَمَرَہٗ — یعنی یہ شاخ ہے رسیدہ ثمر
یا کہ اَلْخَادِمَانِ مُخْتَصِمَانِ — یعنی دونوں جھگڑتے ہیں نوکر
یا کہ زَیْدُوْنَ حَاضِرُوْنَ هُنَا — یعنی حاضر ہیں زید سب، یاں پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۶

اِسمِ منصوب

اردو زبان کے مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے۔

فَرْدًا فَرْدًا ، حَالیًا ، قَانُونًا ، آنًا فَانًا ، مَجْبُورًا ، لَازِمًا ، اَخْلَاقًا ، اَنْدازًا ، تَقْرِیبًا ، اِحْتِیاطًا ، تَخْمِینًا ، مَزَاحًا ، تَکَلُّفًا ، اِبْتِدَاءً ، غَالِبًا ، فَوْرًا ، اُصُولًا ، مَثَلًا ، اِحْتِرَاماً ، اِحْتِجَاجاً ، سَبْقاً سَبْقاً وغیرہ وغیرہ۔ ان تمام کے آخری حروف پر دو زبر ہیں۔ یہ جملوں میں ضروری معلومات کے علاوہ، اضافی اجزاء بن کر شامل ہو جاتے ہیں اور بلا واسطہ شامل ہوتے ہیں۔ ان سب کی اعرابی حالت، منصوبی ہے (ان سب پر دو زبر ہیں) عَرَبی میں بھی اس سے ملتا جلتا قاعدہ ہے۔

مفعول بِہٖ

اِسمِ مَنْصُوب کی چھ (۶) قسموں میں سے، ایک قسم مَفْعُول بِہٖ ہے

اسم فاعل اور اسم مفعول بہ کے قواعد

۱۔ فَاعِل : فَاعِل، وہ اسم ہے، جس سے ’’فِعْل‘‘ کا صدور ہوتا ہے۔

یعنی کام کرنے والا فاعل کہلاتا ہے اور یہ اسمِ فاعل، مرفوع ہوتا ہے۔

۲۔ مَفْعُول بِہٖ : مَفْعُول بِہٖ، وہ اسم ہے، جس پر کام کا اثر پڑتا ہے۔ جیسے : زید نے شیر مارا، یہاں زید، اسمِ فَاعِل ہے اور شیر مَفْعُول بِہٖ ہے۔

۳۔ مَفْعُول بِہٖ ، اسمِ مَنْصُوب ہوتا ہے۔

مَفْعُول بِہٖ کی مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر ۱۔ خَلَقَ اللّٰہُ الْأَرْضَ (اللہ نے زمین کو پیدا کیا)

۱۔ خَلَقَ کے معنی ہیں 'بنایا' خَلَقَ فِعلِ ماضی ہے۔

۲۔ اَللّٰہُ کے معنی ہیں 'اللہ نے' اللہ کے آخری حرف ھاء (ہ) پر ایک پیش ہے۔ پیش رَفع کی علامت ہے۔ اس لیے یہ اسم مرفوع ہے۔

۳۔ اللّٰہُ فاعِل ہے۔ اور فاعل، مرفوع ہوتا ہے۔

۴۔ اَلْأَرْضَ کے معنی ہیں، 'زمین کو' اَلْأَرْضَ کے آخری حرف ضاد (ض) پر ایک زبر ہے۔ زبر نصب کی علامت ہے۔ یہ مَفْعُول بِہٖ ہے۔ فاعل کے فعل سے مَفْعُول بِہٖ وجود میں آیا۔ اس لیے اس کی حالت نصبی ہے۔ یعنی یہ اِسْم مَنْصُوب ہے۔

مثال نمبر ۲۔ خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ (اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا)

سَمٰوٰتٌ، سَمَاءٌ کی جمع ہے۔ السَّمٰوٰتُ بدل کر السَّمٰوٰتِ ہو گیا ہے۔ اور یہاں اَلسَّمٰوٰتِ، مَفْعُول بِہٖ ہے اور اس کی حالت نصبی ہے۔ اس کے آخر میں 'آت'، ہے۔ یہ جملے میں بلا واسطہ آکر شامل ہوا ہے اس لیے مَنْصُوب ہے۔ آتِ، حالتِ نَصْبِی کی علامت ہے۔

مثال نمبر ۳۔ خَلَقَ اللّٰہُ الثَّقَلَیْنِ (اللہ تعالیٰ نے انسان اور جن دونوں کو پیدا کیا)

۱۔ ثَقَلٌ سے مراد وزن، یا گرانی ہے (انسان اور جن)

۲۔ ثَقَلٌ کا مثنّٰی، ثَقَلَانِ ہے۔ حالت رَفع کی صورت میں اس میں 'آنِ' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ لیکن چونکہ یہاں مَفْعُول بِہٖ بن کر یہ اسم مُثَنّٰی آیا ہے۔ اس لیے حالت نصب میں ہونے کی بناء پر اَلثَّقَلَانِ بدل کر الثَّقَلَیْنِ ہوگیا ہے۔

أَیْنِ، حالتِ نصب کی علامت ہے۔

مثال نمبر۴۔ نَصَرَاللّٰہُ الْمُسْلِمِیْنَ (اللہ نے مسلمانوں کی، مدد کی)

اس مثال میں اَلْمُسْلِمُوْنَ (حالت رفع) بدل کر اَلْمُسْلِمِیْنَ ہوگیا ہے۔ کیونکہ یہ مَفْعُول بِہٖ ہے۔ اس کی اعرابی حالت مَنْصُوب ہے۔ اس کی نصبی علامت 'اِیْنَ' ہے۔

منصوب اسم کو پہچاننے کے قواعد

۱۔ جملے کے اضافی اجزاء، 'اگر بلاواسطہ (Direct) ہوں، تو ایسے اسماء 'مَنْصُوب' ہوتے ہیں۔

۲۔ اِسْم مَنْصُوب کو پہچاننے کے لیے مندرجہ ذیل علامتیں ہیں۔

۱۔ اسم کے آخری حرف پر، ایک زبر یا دو زبر (تنوین) ہوتے ہیں

۲۔ مُثَنّٰی اسم کے آخر میں أَیْنِ ہوتا ہے (مُسْلِمَیْنِ، المُسْلِمَیْنِ)

۳۔ جمع مذکر سالم اسم کے آخر میں اِیْنَ، ہوتا ہے۔
(جیسے مُسْلِمِیْنَ ، اَلْمُسْلِمِیْنَ)

۴۔ جمع مؤنث سالم اسم کے آخر میں 'آتٍ یا 'آتِ ہوتا ہے۔
(جیسے مُسْلِمَاتٍ ، اَلْمُسْلِمَاتِ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۷

اِسمِ مَجرُور

پہلے بتایا جاچکا ہے کہ جملے کے ضروری اجزاء (مُبتَدَأ اور خَبَر) مرفوع ہوتے ہیں۔ 'بلاواسطہ' (Direct) اضافی معلومات 'مَنصُوب'، اسم کی شکل میں اور 'بالواسطہ' (Indirect) اضافی معلومات، مجرور اسم کی شکل میں شریک جملہ کی جاتی ہیں۔

اَلْکِتَابُ	نَافِعٌ	کَالْمُعَلِّمِ
کتاب	نفع بخش ہے	استاد کی طرح

اوپر کی مثال میں۔

۱۔ اَلْکِتَابُ ، مُبتَدَأ ہے ، اسمِ مَعرِفہ ہے۔ مرفوع ہے۔

۲۔ نَافِعٌ ، خَبَر ہے۔ اسمِ نَکِرہ ہے۔ مرفوع ہے۔

۳۔ کَالْمُعَلِّمِ، اضافی معلومات ہیں۔

۴۔ کَ ، حرفِ جر ہے، حرفِ تشبیہ ہے اور 'واسطہ' ہے

۵۔ حرفِ جر کے کاف (کَ) کے بعد اَلْمُعَلِّمُ اسم استعمال ہوا ہے۔ کَ کی وجہ سے اَلْمُعَلِّمُ، مجرور ہوکر، اَلْمُعَلِّمِ ہو گیا ہے۔ آخری حرف پر پیش کے بجائے زیر لگ گیا ہے۔ یہ اسم کی جری حالت ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے اور مجرور اسماء کی مختلف شکلوں اور ان کے اعراب نوٹ کیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر ۱:۔ کِتَابٌ (کتاب)

فِي كِتَابٍ (نَكِرَہ) (کتاب میں)

'فی'، حرفِ جر ہے۔ واسطہ ہے۔ جس کی وجہ سے اسم، حالتِ جر میں آگیا۔ دو پیش دو زیر میں بدل گئے۔ اب اسم، مجرور ہوگیا ہے۔

مثال نمبر ۲۔ اَلْكِتَابُ (خاص کتاب) فِي الْكِتَابِ (خاص کتاب میں)

'فی'، حرفِ جر کی وجہ سے آخری حرف 'ب'، کا پیش زیر میں بدل گیا۔

پہلے اسم کی حالت 'مَرْفُوع' تھی اب مَجْرُور، ہوگئی۔

مثال نمبر ۳۔ كُتُبٌ (کتابیں) فِي كُتُبٍ (نَكِرَہ) کتابوں میں

مثال نمبر ۴۔ اَلْكُتُبُ (خاص کتابیں) فِي الْكُتُبِ (مَعْرِفَہ) خاص کتابوں میں

مثال نمبر ۵۔ وَالِدَانِ (ماں باپ) لِوَالِدَيْنِ (نَكِرَہ) ماں باپ کے لیے

یہاں لِ کی وجہ سے وَالِدَانِ، لِوَالِدَيْنِ میں بدل گیا ہے۔

مثال نمبر ۶۔ اَلْوَالِدَانِ (خاص ماں باپ) لِلْوَالِدَيْنِ (مَعْرِفَہ) خاص ماں باپ کے لیے، 'آنِ'، حالتِ رفع کی علامت ہے 'ل'، حرفِ جر ہے لِ کی وجہ سے

مثنّٰی اسم کا آخری حصہ 'آنِ' سے 'آیْنِ'، میں تبدیل ہوگیا ہے۔

وَالِدَانِ (مَرْفُوع) سے وَالِدَيْنِ مجرور اسم مثنّٰی ہوگیا ہے۔

یہاں 'ل'، کی وجہ سے وَالِدَيْنِ کی إِعْرَابِی حالت 'مَجْرُور' ہے۔

مثال نمبر ۷۔ اَلْمُتَّقُوْنَ إِلَى الْمُتَّقِيْنَ (مَعْرِفَہ)

مُتَّقِیْ' کی جمع مذکر سالم مُتَّقُوْنَ ہے۔ یہ اِسم مَرْفُوع ہے۔ لفظ کے آخر میں اُوْنَ ہے۔ جو رَفَعْ کی علامت ہے۔

إِلٰی، حَرْفِ جَر ہے، حرفِ جَر کی وجہ سے اسم 'مجرور' ہوگیا۔ آخری حصہ اُوْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِیْنَ میں بدل گیا۔ اس طرح اَلْمُتَّقُوْن، اَلْمُتَّقِیْن، میں بدل گیا۔

مثال نمبر ۸ ۔ مُسْلِمَاتٌ (نکرہ) لِمُسْلِمَاتٍ اَلْمُسْلِمَاتُ (معرفہ) لِلْمُسْلِمَاتِ
آتٌ، جمع مؤنث سالم کی علامت ہے۔ حرفِ جر 'لِ' کی وجہ سے 'آتِ' میں
بدل گیا ہے۔

اھم نوٹ :۔ آتِ، نصب کی علامت بھی ہے اور جر کی بھی۔ لیکن چونکہ یہاں 'ل' کے واسطے سے آیا ہے۔ اس لیے اس کی حالت 'مجرور' سمجھی جائے گی۔

مثال نمبر ۹۔ إِبْرَاهِيْمُ إِلَى إِبْرَاهِيْمَ

إِبْرَاهِيْمُ ایک غیر مُنْصَرِف اسم ہے۔ اِلٰی کے واسطے سے مجرور ہے۔
لیکن میم پر زبر ہے۔ إِبْرَاهِيْمَ کی اعرابی حالت 'مَجْرُوْر' ہے۔
حالتِ جر میں یہ خلاف قاعدہ إِبْرَاهِيْمَ آتا ہے۔
(کیونکہ غیر مُنْصَرِف اسماء پر نہ زیر لگتی ہے اور نہ تنوین)

۱۰۔ اِسْمِ غیر مُنْصَرِف کا إِعراب

'حالتِ نَصْبِی' اور 'حالتِ جرّی' دونوں میں یہ إِبْرَاهِيْمَ' پڑھا جائے گا۔ اگر وہ کسی واسطے کے ذریعے آئے تو 'مجرور' ہوگا۔ بلا واسطہ آئے تو 'مَنْصُوب' ہوگا۔

إِبْرَاهِيْم کی تین قرآنی مثالوں پر غور کیجئے:

۱۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ (البقرۃ: ۱۲۴) "اور جب، ابراھیم نے کہا"
یہاں 'إِبْرَاهِيْمُ' فاعل ہے اور کہنے والے ہیں اس لیے بحیثیت فاعل اس کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعرابی حالت 'مَرْفُوع' ہے اور 'میم' پر پیش ہے۔

۲۔ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا (النساء: ۱۲۵)

"اور اللہ نے، ابراھیمؑ کو، دوست بنا لیا"

یہاں، فَاعِلْ اَللّٰہُ ہے۔ اَللّٰہُ کے آخری حرف پر پیش ہے۔ إِبْرَاهِيمَ 'مفعُول بِه' ہے۔ إِبْرَاهِيمَ کے آخری حرف میم پر 'زبر' آیا ہے۔ إِبْرَاهِيمَ کی اعرابی حالت 'نصبی' ہے۔ ابراہیم اور اللہ کے بیچ میں کوئی 'واسطہ' نہیں ہے۔

۳۔ وَعَهِدْنَآ إِلَىٰٓ إِبْرَاهِيمَ۔ (البقرہ: ۱۲۵) "اور ہم نے وعدہ کیا ابراہیم سے"

یہاں إِبْرَاهِيمَ کی اعرابی حالت 'جَرِّی' ہے۔ إِبراهِيمَ إِلَى کے واسطے کے بعد آیا ہے۔ غیر منصرف اسماء کا تفصیلی ذکر ان شاء اللہ آئندہ حصہ دوم میں، علیحدہ ایک مفصل باب میں آئے گا۔

مضاف إليه

مضاف الیہ بھی ہمیشہ 'مَجْرُور' ہوتا ہے۔ یہ بھی ایک واسطہ ہے 'حرف جار کے بعد والے اسم' کے علاوہ 'دوسرا مجرور اسم' ہے۔ مرکبات کے بارے میں، ان شاء اللہ اگلے اسباق میں تفصیلی بحث ہوگی۔ فی الوقت سرسری طور پر 'مرکب اضافی' کو سمجھ لیجیے۔ 'زید کی کتاب' کو عربی میں 'کِتَابُ زَيْدٍ' کہتے ہیں۔ اور ایسی ترکیب کو 'مرکب اضافی' کہتے ہیں۔ اس ترکیب کے پہلے اسم، "کتابُ" کو 'مُضَاف' کہتے ہیں۔ اور دوسرے اسم، "زید" کو 'مُضَاف الیہ'، آپ نے دیکھا کہ کِتَابٌ، کِتَابُ ہو گیا ہے اور زَيْدٌ سے زَيْدٍ ہو گیا ہے۔ کتاب کی حالت رفعی ہے اور زَيْد کی حالت جَرِّی۔ مضاف الیہ سے پہلے مضاف ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاف بھی ایک واسطہ ہے، جو مضاف الیہ کو مجرور کرتا ہے

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے اور دوسرے اسم 'مُضَاف الیہ' کے اعراب نوٹ کیجئے۔

۱۔ کِتَابُ اللّٰہِ — اللہ کی کتاب — (اللہ، مضاف الیہ ہے، مجرور ہے)

۲۔ عِلْمُ الْغَیْبِ — غیب کا علم — (اَلْغَیْبِ ، مضاف الیہ ہے، مجرور ہے)

۳۔ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ — دو مشرقوں کا ربّ — (مَشْرِقَانِ، مَشْرِقَیْنِ ہو گیا ہے)

۴۔ اِبْنَتَا عِمْرَانَ — عمران کی دو بیٹیاں

(عِمْرَانَ غیر منصرف اسم ہے، اس لیے حالتِ جر میں بھی زبر لیتا ہے۔

> مُضَاف، کا اِعْرَاب ہمیشہ خَفِیف ہوتا ہے۔مندرجہ ذیل مثال میں حَاضِرُوْنَ، خَفِیف ہو کر حَاضِرُوْا ہو گیا ہے۔اور جمع مذکر سالم کا نُونِ اِعرابی، گر گیا ہے۔

۵۔ حَاضِرُوا الْمَسْجِدِ — مسجد میں آنے والے — (حَاضِرُوْنَ خَفِیف ہو گیا)

۶۔ عَابِرُوا سَبِیْلٍ — راستہ عبور کرنے والے — (عَابِرُوْنَ خَفِیف ہو گیا)

۷۔ مُقِیْمُوا الصَّلٰوۃِ — نماز قائم کرنے والے — (مُقِیْمُوْنَ خَفِیف ہو گیا)

۸۔ مُهْلِكُوا الْقُرٰی — بستیوں کو ہلاک کرنے والے — (مُهْلِكُوْنَ خفیف ہو گیا)

۹۔ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ — جہانوں کا رب — (عَالَمُوْنَ مجرور ہو کر عَالَمِیْنَ ہو گیا)

۱۰۔ نَبَأُ الْمُرْسَلِیْنَ — پیغمبروں کی خبر — (مُرْسَلُوْنَ مجرور ہو کر مُرْسَلِیْنَ ہو گیا)

۱۱۔ أَجْرُ الْعَامِلِیْنَ — عمل کرنے والوں کا اجر — (عَامِلُوْنَ مجرور ہو کر عَامِلِیْنَ ہو گیا)

۱۲۔ صِیَامُ شَهْرَیْنِ — دو ماہ کے روزے — (شَهْرَانِ مجرور ہو کر شَهْرَیْنِ ہو گیا)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم مجرور کو پہچاننے کی علامتیں

۱۔ اسم مجرور، جملے میں، ہمیشہ 'واسطے کے ذریعے' سے آتا ہے۔

حرف جار کے واسطے سے 'یا' مضاف کے واسطے سے

۲۔ 'مضاف الیہ' لازماً مجرور ہوتا ہے۔

۳۔ اسم مجرور کو پہچاننے کے لیے مندرجہ ذیل علامتیں ہیں۔

۱۔ اسم کے آخری حرف پر 'ایک زیر' یا 'دو زیر' ہوں۔

۲۔ مُثنّیٰ اسم کے آخری حصے میں 'أَیْنِ' ہو۔

۳۔ جمع مذکر سالم' اسم کے آخری حصّے میں 'اِیْنَ' ہو۔

۴۔ جمع مؤنّث سالم، اسم کے آخری حصّے میں 'آتِ' یا 'آتٍ' ہو۔

مَجْرُوْرَانِ

خلاصے میں، مولانا فراہیؒ کے تحفۃ الاعراب کا منظوم حصہ ملاحظہ فرمایئے۔

دو ہیں مَجْرُوْر اک مُضاف الیہ — دوسرا حرفِ جَرّ لگے جس پر

فِیْ، عَلٰی، مِنْ، اِلٰی، لِ، عَنْ، حَتّٰی — وَ، ب، تَ، مُنْذُ، ک ہیں حرفِ جَرّ

جیسے بَیْتُ الرَّشِیْدِ فِیْ جَبَلٍ — یا عَلَیْہِ مِنَ السَّمَاءِ مَطَر

یا کہ مِنِّیْ اِلَی الْحَبِیْبِ سَلَام — یا کہ مَالِیْ عَنِ الرَّقِیْبِ مَفَرّ

یا کہ حَتّٰی الْعِشَاءِ لِیْ وَاللّٰہِ — شُغُلٌ بِالْاُمُوْرِ مُنْذُ سَحَر

یا کہ بِاللّٰہِ ثُمَّ تَاللّٰہِ — مَا بِہٰذَا الْمِصْرِ کَالسَّعِیْدِ بَشَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۸

The Propositions

حُروفِ اِضافت یا حُروفِ جرّ

حُروفِ اضافت کل (۱۷) سترہ ہیں۔ انہیں حُروفِ جرّ بھی کہا جاتا ہے۔

حُروفِ جرّ، اپنے بعد آنے والے اسم کو، مَجرُور کرتے ہیں

ان میں سے بعض نیچے دیے جا رہے ہیں۔ قرآن میں ان کے استعمال کی تعداد بھی دی گئی ہے تاکہ آپ کو ان کی اہمیت کا اندازہ ہو۔

نمبر شمار	حرف جر	قرآن میں تعداد استعمال	اردو معنی	انگریزی حرف	مجرور اسم کی مثال
۱	لِ	۳,۶۵۶	کے لیے	For	لِلّٰهِ اللہ کے لیے
۲	مِنْ	۳,۲۲۱	سے	From	مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
۳	بِ	۲,۵۳۸	ساتھ، ذریعے	With	بِالْقَلَمِ ۔ قلم کے ذریعے
۴	فِي	۱,۶۹۲	میں	In	فِي الْقِصَاصِ
۵	عَلٰى	۱,۴۳۹	اوپر	On	عَلَى الْفُلْكِ ۔ کشتی کے اوپر
۶	إِلٰى	۷۳۷	کو	To	إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى
۷	عَنْ	۴۶۲	سے	From	عَنْ قَوْلِكَ : آپ کے قول سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸	کَ	۲۸۲	جیسا	Like	كَالْأَنْعَامِ مویشیوں کی طرح
۹	حَتّٰی	۱۴۲	تک	Until	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ
۱۰	وَ		قسم	By	وَاللّٰهِ اللہ کی قسم
۱۱	تَ		قسم	By	تَاللّٰهِ اللہ کی قسم

- اوپر کی مثالوں میں آپ نے دیکھا کہ اَسماء کے آخری حُرُوف کے نیچے زیر ہے۔ یہ اس لیے ہوا کہ ان سے پہلے حرفِ جر آئے ہیں۔ ورنہ اِسم کی اصلی حالت تو رفع کی ہے۔
- بقیہ حُرُوفِ جر یہ ہیں: عَدَا، حَاشَا، خَلَا، مُذْ، مُنْذُ، رُبَّ
اس طرح یہ کل (۱۷) سترہ ہو جاتے ہیں۔

> نوٹ: وَ، اگر برائے قسم ہو تو حرف جرّ ہوتا ہے۔
> جیسے: وَالْعَصْرِ، وَالتِّيْنِ
> لیکن وَ، اگر عطف کے لیے آئے، تو اپنے بعد والے اسم کو مجرور نہیں کرتا۔ جیسے: اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ (یہاں دونوں اسم مرفوع ہیں)

حرف جار کی وجہ سے مَجْرُور اسمائے مثنّٰی کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے اور دیکھیے کہ مَرْفُوع مُثَنّٰی اسماء يَوْمَانِ، عَامَانِ، طَائِفَتَانِ، فِئَتَانِ وغیرہ کس طرح حرف جار کی وجہ سے مجرور ہو گئے ہیں۔

۱۔ خَلَقَ الْأَرْضَ فِيْ **يَوْمَيْنِ** (فصلت: ۹) یہ اسم اصل میں يَوْمَانِ تھا۔
"اُس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔" (يَوْمَيْنِ مَجْرُور ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ وَفِصَالُهُ فِي | عَامَيْنِ | (لقمان: ۱۴) یہ اسم، اصل میں عَامَانِ تھا
"اور دودھ چھڑانے میں دو سال لگ گئے" (یہاں عَامَيْنِ مَجْرُور ہے)

۳۔ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي | فِئَتَيْنِ | (آل عمران: ۱۳) یہ اسم، اصل میں فِئَتَانِ تھا۔
"تمہارے لیے دو گروہوں میں نشانی ہے" (یہاں فِئَتَيْنِ مَجْرُور ہے)

۴۔ اُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَى | طَائِفَتَيْنِ | (الانعام: ۱۵۶) یہ اسم، اصل میں طائِفَتَانِ تھا۔
"اُس نے کتاب کو نازل کیا، دو گروہوں پر" (یہاں طَآئِفَتَيْنِ مَجْرُور ہے)

۵۔ مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى | رِجْلَيْنِ | (النور: ۴۵) یہ اسم اصل میں رِجْلَانِ تھا۔
"ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دو ٹانگوں پر چلتے ہیں" (یہاں رِجْلَيْنِ مجرور ہے)

۶۔ فَوَجَدَ فِيهَا | رَجُلَيْنِ | (القصص: ۱۵) یہ اسم، اصل میں رَجُلَانِ تھا۔
"اُس نے اس جگہ پایا، دو آدمیوں کو" (یہاں رَجُلَيْنِ منصوب ہے)

(یہاں ضمیر 'هَا'، مجرور ہے کیونکہ وہ حَرْفِ جَرّ کے بعد آئی ہے۔ اس مثال میں رَجُلَيْنِ مَجْرُور نہیں ہے کیونکہ رَجُلَيْنِ سے پہلے حرف جَرّ نہیں ہے۔ چونکہ یہ 'بلاواسطہ' اضافہ ہے۔ اس لیے 'رَجُلَيْنِ'، کو مَنْصُوب مانا جائے گا۔ اور یہ وَجَدَ کا مفعول بہ ہے)

تعریف اِسْمِ مَجْرُور

حرف جر کے واسطے کے بعد آنے والے اسم کو، اور مُضَاف کے واسطے کے بعد آنے والے اسم (مُضَاف اِلَيه) کو، اسم مجرور کہتے ہیں۔
مُضَاف اِلَيه، اِسْمِ مجرور کی دوسری قسم ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ مُثنّٰی کی اعرابی حالتوں کی مشق

مثال : آپ کو معلوم ہے کہ واحد سے مثنّٰی بنانے کے لیے آن کا اضافہ کیا جاتا ہے لیکن یہ رَفعی حالت میں ہے۔ نصبی اور جرّی حالت میں 'آن'، کے بجائے أَیْنِ، کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے وَالِدٌ سے وَالِدَانِ اور پھر وَالِدَیْنِ

مشق :- اوپر کی مثال کی روشنی میں مندرجہ ذیل مفرد أَسْمَاء کے مُثنّٰی بنائیے۔

وَاحِدٌ	اُردو معانی	مُثنّٰی مَرفُوع	مُثنّٰی مَنصُوب یا مُثنّٰی مَجرُور
وَالِدٌ	والد	وَالِدَانِ	وَالِدَیْنِ
بَحْرٌ	سمندر		
فَرِیْقٌ	فریق		
زَوْجٌ	جوڑا		
غُلَامٌ	لڑکا		
مَغْرِبٌ	مغرب		
مَشْرِقٌ	مشرق		
قَلْبٌ	دل		
صَالِحٌ	نیک		
کَامِلٌ	کامل		
شَهِیْدٌ	گواہ		
اِبْنٌ	بیٹا		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبٌ	باپ	أَبَوَانِ	أَبَوَيْنِ ۔ أَبَوَيْنِ
إِلٰهٌ	صاحب اقتدار		
رِجْلٌ	پاؤں		
شَهْرٌ	مہینہ		
قَرْنٌ	صدی		
مَلَكٌ	فرشتہ		
يَوْمٌ	دن		
آيَةٌ	نشانی		
أَجَلٌ	وقتِ معین		
حُسْنٰى	نیکی	حُسْنَيَانِ	حُسْنَيَيْنِ ۔ حسنيَيْنِ
قَرْيَةٌ	بستی		
بُرْهَانٌ	دلیل		
آخَرُ	دوسرا		
ثِقْلٌ	وزنی		
خَصْمٌ	جھگڑالو		
سَاحِرٌ	جادوگر		
عَيْنٌ	آنکھ		
فَتًى	نوجوان	فَتَيَانِ	فَتَيَيْنِ ۔ فتيين
مِأَةٌ	سو (۱۰۰)		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرَّةٌ	ایک بار		
حِزْبٌ	گروہ		
أَلْفٌ	ہزار		
أُذُنٌ	کان		
حَوْلٌ	سال		
شَفَةٌ	ہونٹ		
كِفْلٌ	حصّہ		
نَعْلٌ	جوتے		
يَدٌ	ہاتھ		
صَدَفٌ	سیپی		
فِئَةٌ	گروہ	فِئَتَانِ	فِئَتَيْنِ ۔ فئتینِ
بَشَرٌ	آدمی		
سَدٌّ	دیوار		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۴

سبق نمبر ۱۹

مُرَکَّب اِضَافی

۱۔ کِتَابُ زَیْدٍ زید کی کتاب ۲۔ بَیْتُ حَامِدٍ حامد کا گھر

اوپر کی دو مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ یہ ترکیبیں دو اسموں پر مبنی ہیں۔

۲۔ پہلے اسم کی، دوسرے اسم سے نسبت ہے۔

۳۔ دونوں مثالوں میں پہلے اسم، کِتَابُ اور بَیْتُ مَرْفُوع ہیں، لیکن 'خَفِیف اِعراب رکھتے ہیں۔ (ان پر دو پیش نہیں ہیں بلکہ صرف ایک پیش ہے)۔

۴۔ دوسرے اسم، زَیْدٍ اور حَامِدٍ 'مَجْرُور' ہیں (دو زیر رکھتے ہیں)

مُرَکَّب اِضافی کے قواعد

۱۔ اِضافت پر مبنی ترکیب کو 'مُرَکَّب اضافی' کہتے ہیں

۲۔ پہلے اسم کو 'مُضَاف'، اور دوسرے اسم کو 'مُضَاف اِلَیْهِ' کہتے ہیں۔

۳۔ مُضَاف خَفِیف ہوتا ہے۔ اور مضاف اِلَیْهِ لازمًا 'مَجْرُور' ہوتا ہے۔

۴۔ اُردو کے برعکس، عربی ترتیب میں مُضَاف پہلے ہوتا ہے اور مُضَاف اِلیہ بعد میں۔

مُرَکَّب اضافی کی مثالیں

ذیل کی مثالوں میں پہلے مُضَاف ہے پھر مُضَاف اِلَیه۔ اعراب پر توجہ سے غور کیجیے۔

۱۔ عَبْدُ اللّٰهِ اللہ کا بندہ (مُضَاف مَرْفُوع خفیف۔ مُضَاف اِلَیه مَجْرُور)

ثَوَابُ الدُّنْیَا دنیا کا ثواب (مُضَاف خَفِیف ہو گیا ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ثَوَابُ الْآخِرَةِ آخرت کا ثواب (مُضاف خَفِیف ہوگیا ہے)

۴۔ طَرَفَا النَّهَارِ صبح کے دو کنارے (مُضاف خَفِیف ہوگیا ہے)

(دراصل یہ مُضاف طَرَفَانِ تھا۔ جو خفیف ہو کر طَرَفَا رہ گیا۔ لیکن یہ حالتِ رَفع ہی ہے)

۵۔ مِنْ طَرَفَيِ النَّهَارِ صبح کے دو کناروں سے۔

(یہاں مِنْ کی وجہ سے مُضاف طَرَفَا مجرور ہو کر طَرَفَيْ ہوگیا۔)

۶۔ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ عالموں کا رب (مُضاف خَفِیف ہوگیا ہے)

(مُضَاف اِلَیہ دراصل عَالَمُوْنَ تھا، جو مجرور ہو کر عَالَمِیْنَ ہوگیا۔)

۷۔ جَزَآءُ الْكَافِرِيْنَ کافروں کی جزاء (مُضاف خَفِیف ہوگیا ہے۔)

(مُضَاف اِلَیہ دراصل الْکَافِرُوْنَ تھا، جو مجرور ہو کر الْکَافِرِیْنَ میں بدل گیا)۔

۸۔ صِيَامُ شَهْرَيْنِ دو ماہ کے روزے

(مُضَاف اِلَیہ دراصل شَهْرَانِ تھا، جو مجرور ہو کر شَهْرَيْنِ میں بدل گیا۔)

۹۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ دو مشرقوں کا رب

(مُضَاف اِلَیہ دراصل مَشْرِقَانِ تھا، جو مجرور ہو کر مَشْرِقَيْنِ ہوگیا۔)

۱۰۔ بَنُوْ آدَمَ آدم کے بیٹے

(مُضَاف مَرْفُوْع یہاں 'بَنُوْنَ' کا اعراب خفیف ہو کر بَنُوْ ہوگیا ہے۔ آدَمَ غیر مُنْصَرِف ہے۔ جس پر زیر اور 'تَنْوِیْن' نہیں آتی۔ یہ حالت جر میں ہے۔ لیکن میم پر زبر ہے)

۱۱۔ حَاضِرُوا الْمَسْجِدِ مسجد کے حاضرین

(یہاں حَاضِرُوْنَ خفیف ہو کر حَاضِرُوا ہوگیا ہے۔ لیکن مُضاف مَرْفُوْع ہی ہے)

۱۲۔ مِنْ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ مسجد کے حاضرین میں سے

(یہاں مِنْ کی وجہ سے خفیف مُضَاف حَاضِرُوا، حَاضِرِيْ میں بدل گیا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ مُقِيْمُوا الصَّلٰوةِ نماز کو قائم کرنے والے۔

(یہاں مُقِيْمُوْنَ، خفیف ہو کر مُقِيْمُوْا ہو گیا ہے لیکن مُضَاف مَرْفُوْع ہی ہے)

۱۴۔ مِنْ مُقِيْمِي الصَّلٰوةِ نماز قائم کرنے والوں سے۔

(خفیف مُضَاف یہاں مُقِيْمُوْا، مِنْ کی وجہ سے مُقِيْمِي ہو گیا۔)

۱۵۔ اِبْنَا آدَمَ آدم کے دو بیٹے

(مُضَاف یہاں اِبْنَانِ، خفیف ہو کر، نون سے خالی ہوا اور اِبْنَا بن گیا۔)

۱۶۔ مِنْ اِبْنَيْ آدَمَ آدم کے دو بیٹوں سے

(یہاں مُضَاف سے پہلے حرفِ جر ہے اس لیے اِبْنَا مجرور ہو کر، اِبْنَيْ میں بدل گیا۔ آدَمَ حسب سابق غیر منصرف ہے اور مجرور ہے۔ زبر سے دھوکا نہ کھائیے)

۱۷۔ صَاحِبَا السِّجْنِ جیل کے دو ساتھی

(یہاں صَاحِبَانِ، خفیف ہو کر صَاحِبَا بن گیا ہے لیکن یہ مُضَاف مَرْفُوْع ہے)

۱۸۔ مِنْ صَاحِبَيِ السِّجْنِ جیل کے دو ساتھیوں سے

(یہاں خفیف صَاحِبَا مجرور ہو کر صَاحِبَيْ میں بدل گیا۔)

۱۹۔ يَدَا أَبِيْ لَهَبٍ لہب کے باپ کے دو ہاتھ (ابولہب کے دو ہاتھ)

يَدَا دراصل، يَدَانِ (دو ہاتھ) تھا، جو خفیف ہو کر 'يَدَا' رہ گیا۔ أَبِيْ اصل میں 'أَبُوْ' تھا لیکن يَدَان کا مُضَاف اِلَيه بن کر مجرور ہو گیا۔ لَهَبٍ دوسرا مُضَاف اِلَيْه ہے (اَبُو کی مختلف حالتوں کے لیے اسمائے ستہ کا سبق نمبر ۸ ملاحظہ فرمائیے۔)

۲۰۔ رَوْضَاتُ الْجَنَّاتِ باغوں کی کیاریاں

رَوْضَاتٌ، رَوْضَةٌ کی جمع سالم ہے۔ لیکن خفیف ہونے سے ایک پیش نکل گیا۔

۲۱۔ خَادِمَتَا زَيْدٍ زید کی دو نوکرانیاں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(دراصل یہ خَادِمَتَانِ تھا۔ جو خفیف ہو کر نون کھو بیٹھا اور خَادِمَتَا ہوگیا۔ لیکن یہ مُضَاف، حالت رَفع ہی میں ہے)

۲۲۔ طَلَبْتُ خَادِمَتَيْ زَيْدٍ میں نے طلب کیا زید کی دو نوکرانیوں کو۔

(مُضَاف یہاں خَادِمَتَانِ، حالت نصب میں خَادِمَتَيْنِ ہوگیا۔ پھر یہ خَادِمَتَيْنِ، خفیف ہو کر خَادِمَتَيْ رہ گیا۔)

أَيٌّ اور کُلٌّ کا بطور مضاف استعمال

بعض الفاظ زیادہ تر بطور مضاف آتے ہیں۔ ان اسماء کے بعد کا اسم مجرور ہوتا ہے۔

جیسے : أَيٌّ اور کُلٌّ

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۲۳۔ أَيُّ صُورَةٍ کون سی صورت، ہر صورت

(أَيٌّ خفیف ہو کر أَيُّ ہوگیا ہے، ایک پیش اُڑ گیا۔)

۲۴۔ فِي أَيِّ صُورَةٍ ہر صورت میں (فی کی وجہ سے مُضَافِ خفیف، أَيُّ سے أَيِّ مجرور ہوگیا۔)

۲۵۔ کُلُّ وَادٍ ہر وادی (کُلٌّ خفیف ہو کر کُلُّ ہوگیا۔ ایک پیش اُڑ گیا۔)

۲۶۔ فِي کُلِّ وَادٍ ہر وادی میں (فِي کی وجہ سے کُلٌّ سے کُلٍّ ہوا۔ پھر کُلٍّ خفیف ہو کر کُلِّ ہوگیا۔ یہاں مُضَاف بھی مَجْرُور ہے اور مُضَاف إِلَيْه تو لازماً مَجْرُور ہی ہوتا ہے۔)

وہ الفاظ جو عموماً مضاف بنتے ہیں

أَيٌّ اور کُلٌّ کے علاوہ مندرجہ ذیل، عموماً مضاف کی صورت میں آتے ہیں۔

جیسے أَيَّةٌ ، جَمِيعٌ ، بَعْضٌ ، صَاحِبٌ ، أَصْحَابٌ ، جَنْبٌ ، جَانِبٌ ، أَهْلٌ
اِبْنٌ ، اِبْنَةٌ ، نَظِيرٌ ، عِدَّةٌ ، بِضْعٌ ، ذُو ، ذَا ، ذِي ، ذَاتٌ ، ذَوَاتٌ ،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُولُو، أُولِي، مَعَ ، فَوْقَ ، تَحْتَ، قَبْلَ ، بَعْدَ ،حَوْل، خَلْفَ، وَرَاءَ ، أَمَام،
قُدَّام، عِنْدَ ، لَدَى، عَدَى، سِوَاءَ، دُوْنَ، رُبَّ ، مِثْلُ، نَحْوَ، شِبْهَ، سُبْحَان،
غَيْرُ اور ثَلَاثَةٌ سے عَشَرَةٌ تک اعداد

مشق :۔ مندرجہ بالا الفاظ کے معانی لغت سے دیکھیے۔ اور ہر لفظ پر مشتمل دو دو مرکبات اضافی بنایئے۔

خلاصہ مرکب اضافی

۱۔ مُرَكَّبِ إِضَافِي، دو اسموں کا مُرَکّب ہوتا ہے۔
جس میں پہلا اسم "مُضَاف" اور دوسرا اسم "مُضَاف إِلَيْه" کہلاتا ہے۔
دونوں میں اِضافت کا رشتہ ہوتا ہے۔

۲۔ "مُضَاف" کی اعرابی حالت، حَسَبِ موقع بدلتی رہتی ہے۔
یعنی مضاف تینوں حالتوں میں آ سکتا ہے۔

۳۔ مُضَاف پر عموماً "خفیف اِعراب" لگتا ہے۔
یعنی عموماً مضاف پر نہ تو "اَل" آتا ہے، اور نہ مضاف پر تنوین آتی ہے۔

۴۔ مُضَاف إِلَيْه لازماً مَجْرُور ہوتا ہے۔ اور اس پر "آل" بھی آ سکتا ہے۔
اور تنوین بھی آ سکتی ہے۔

۵۔ أَيٌّ، كُلٌّ اور کچھ دیگر الفاظ عموماً مُضَاف کی صورت میں آتے ہیں۔

۶۔ مُضَاف إِلَيْه، دوسرا مجرور اِسم ہے۔
(پہلا مجرور اسم، حرف جر کے بعد آنے والا اسم ہوتا ہے)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰

مُرَکَّب اِضَافِی پر مشتمل مُبتَدَأ اور خَبَر

جملۂ اسمیہ کے دو اجزاء ہیں۔ مُبْتَدَأ اور خبر

مُبْتَدَأ اور خبر کبھی **مفرد** ہوتے ہیں اور کبھی **مرکب**

مرکب اضافی پر مشتمل، مبتداء اور خبر کی مندرجہ ذیل مثالوں پر غور فرمایئے۔

مثال نمبر ۱۔ (كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ) "ہر نفس کو، موت کا مزا چکھنا ہے"

۱۔ اس آیت میں دو مُرَکَّبَاتِ اِضَافِی ہیں۔

۱۔ كُلُّ نَفْسٍ (۲) ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ۔ ایک مُبْتَدَأ ہے اور دوسرا خَبَر

۲۔ كُلُّ مُضَاف ہے اور خفیف ہے۔ اس پر صرف ایک پیش ہے۔

۳۔ نَفْس، مُضَاف اِلَیہ ہے اور مجرور ہے۔ مؤنث سماعی ہے۔

۴۔ **كُلُّ نَفْسٍ** مُبْتَدَا ہے اس لیے اس کا مُضَاف "كُلُّ" مَرْفُوع ہے۔

۵۔ **ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ** مُرَکَّب اِضَافِی ہے اور خَبَر ہے۔ موت کا مزا چکھنے والی۔

۶۔ ذَائِقٌ (مزا چکھنے والا) ذَائِقَةٌ (مزا چکھنے والی)

نَفْسٌ چونکہ مونث ہے اس لیے خَبَر بھی مؤنث استعمال کی گئی ہے۔

اور ذَائقَةُ مُضَاف ہے اور خفیف و مَرْفُوع ہے۔

مثال نمبر ۲:۔ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَ قِتَالُهٗ كُفْرٌ (البخاری)

"مسلمان کو گالی دینا، فسق ہے اور اس کا قتل کفر ہے"

۱۔ یہاں دو جملے ہیں۔ دونوں جملہ ہائے اسمیہ ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ سِبَابُ الْمُسْلِمِ مُرَکَّبِ إِضَافِی ہے اور مُبْتَدأ ہے۔
فُسُوقٌ اس کی خَبَر ہے
۳۔ قِتَالُهُ بھی مُرَکَّبِ إِضَافِی ہے، اور مُبْتَدأ ہے۔ قِتَالُ مُضَاف ہے۔
اور هُ ضَمِیر ہے۔ مُضَاف إِلَیہ ہے۔ اور مَجْرُور ہے۔
۴۔ کُفْرٌ اس کی خَبَر ہے۔ نکرہ ہے۔ مَرْفُوع ہے۔

مثال نمبر ۳۔ ایک حدیث میں چار مُرَکَّبَاتِ إِضَافِی کا استعمال آیَةُ الْإِیمَانِ حُبُّ الْأَنصَارِ وَآیَةُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْأَنصَارِ ایمان کی نشانی، انصار سے محبت اور نفاق کی علامت، انصار سے بیر ہے (البخاری)

۱۔ مُبْتَدأ اور خَبَر مَرْفُوع، ہوتے ہیں۔ اس لیے آیتُ، حُبُّ، بُغْضُ، مَرْفُوع، ہیں اور بحیثیت مضاف خفیف ہیں یعنی ان پر صرف ایک پیش ہے۔
۲۔ مُضَاف إِلَیہ ہمیشہ، مَجْرُور، ہوتا ہے۔ اس لیے إِیمَانِ، أَنصَارِ، اَلنِّفَاقِ اور اَلأَنصَارِ، مَجْرُور، ہیں۔
۳۔ دو جملوں کے درمیان حَرْفِ عَطف، وَ، ہے۔

مثال نمبر ۴۔ (إِفْشَاءُ السَّلَامِ مِنَ الْإِسْلَامِ)
"سلام کا پھیرنا، اسلام کا حصہ ہے"، (البخاری)

مثال نمبر ۵۔ أَحَبُّ الدِّینِ إِلَی اللهِ عَزَّوَجَلَّ، أَدْوَمُهُ
"اللہ کو دین کا وہ حصہ زیادہ محبوب ہے جو ہمیشہ کیا جائے"، (البخاری)

مثال نمبر ۶۔ کَانَ أَحَبَّ الدِّینِ إِلَیهِ، مَا دَاوَمَ علیه صَاحِبُهُ (بخاری)
"حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو، دین کا وہ عمل زیادہ پسند تھا، جس کا کرنے والا، اس عمل پر مستقل عمل پیرا ہو"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر ۷ : مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ جزا وسزا کے دن کا مالک

۱۔ یہاں، یَوْمِ، مَالِكِ کا مضاف إِلَيْه ہے۔ اس لیے مجرور ہے۔

۲۔ اور یہی یَوْمِ، أَلدِّيْنِ کا مُضَاف ہے۔ اس لیے خَفِیْف ہے۔

۳۔ یعنی یَوْمِ، مُضَاف بھی ہے اور مُضَاف إِلَيْه بھی۔

یہ ڈبل مرکب کی مثال ہے۔

مثال نمبر ۸۔ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (الرحمٰن)

"تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟"

یہاں أَيِّ، خفیف، مَجْرُور، مُضَاف ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں میں "کُلٌّ" کی مختلف اعرابی حالتوں پر غور کیجیے۔ کُلٌّ مُضَاف کی صورت میں 'خَفِیْف' ہو کر آتا ہے

مثال نمبر ۹۔ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ (البقرہ: ۲۶۱)

"ہر بالی میں سو دانے ہیں"

یہاں حرف جر فی کی وجہ سے کل مجرور ہے۔ کل مضاف ہے اور خفیف ہے۔

مثال نمبر ۱۰۔ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيْمٌ (یوسف: ۶۵)

"اور ہر صاحب علم سے بڑا ایک جاننے والا ہے"

یہاں کل مضاف فَوْقَ کے واسطے کی وجہ سے مجرور ہے۔

كُلِّ مَجْرُور مُضَاف إِلَيْه۔ اور فَوْقَ، مَنْصُوبِ ظَرف ہے۔

مثال نمبر ۱۱۔ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ (یونس: ۴۹)

"ہر امت کے لیے ایک مقررہ وقت ہے"

یہاں حرف جر لِ کی وجہ سے كُلِّ مَجْرُور ہے۔ مضاف ہے اور خفیف ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر۱۲- (وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ) (یونس:۴۷)

"ہر قوم کے لیے ایک رسول ہے"

مثال نمبر۱۳- (وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ) (البقرہ:۲۷۶)

"اللہ کسی ناشکرے، بدعمل کو پسند نہیں کرتا"

یہاں كُلَّ نصبی حالت میں ہے۔ کیونکہ مَفْعُول بِہٖ مَنْصُوب ہوتا ہے۔

مثال نمبر۱۴- (وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ) (ہود:۵۹)

"انہوں نے ہر زور آور، عنادر کھنے والے کے حکم کی پیروی کی"

یہاں كُلِّ مَجْرُور، مُضَاف بھی ہے مُضَاف إِلَيْہ بھی ہے۔ مضاف کی حیثیت سے خفیف ہے اور مضاف الیہ کی حیثیت سے مَجْرُور ہے۔

مثال نمبر۱۵- (فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ) (نور:۲)

"دونوں میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو"

(یہاں كُلَّ مَفْعُول بِہٖ ہے اور مَنْصُوب ہے)

مثال نمبر۱۶- (يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ) (الاسراء:۷۱)

"اس دن ہم، ہر گروہ کو، اُس کے لیڈر کے ساتھ بلائیں گے"

(یہاں كُلَّ مَنْصُوب ہے۔ مَفْعُول بِہٖ ہے)

مثال نمبر۱۷- (وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ) (الانبیاء:۳۰)

"اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی"

(یہاں كُلَّ مَنْصُوب ہے۔ مَفْعُول بِہٖ ہے)

مثال نمبر۱۸- (أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ) (الشعراء:۲۲۵)

"کیا تم نہیں دیکھتے کہ (شعراء) ہر وادی میں بھٹکتے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں حرف جر فی کی وجہ سے کُلِّ مجرور ہے اور مضاف کُلِّ کی وجہ سے دارِ مجرور ہے)

عَبد کے تین اِعراب

مندرجہ ذیل چار مثالوں پر غور کیجیے۔ عَبْدٌ، خفیف ہو کر عَبْدُ ہو گیا، پھر [عَبْدُ] کبھی [عَبْدَ] اور کبھی [عَبْدِ] میں تبدیل ہو گیا۔ ثابت ہوا کہ مضاف ہمیشہ خفیف ہوتا ہے اور مُضَاف کی تین اعرابی حالتیں ہو سکتی ہیں لیکن مُضَاف اِلَیہ لازمًا مَجْرُور ہو گا۔

چاروں مثالوں میں ؍ اللهِ، مَجْرُور ہے۔ کیونکہ مُضَاف اِلَیہ ہے۔

۱۔ مَرْفُوع مُضَاف کی مثال:

۱۔ عَبْدُ اللهِ   اللہ کا بندہ

یہاں 'عَبْدُ اللهِ مُرَکَّب اِضَافی ہے

عَبْدُ ؍ مُضَاف مَرْفُوع ہے اور 'الله' مُضَاف اِلَیہ مجرور ہے۔

جَاءَ عَبْدُ اللهِ   عَبْدُ اللہ آیا۔

یہاں عَبْدُ اللہ، جَاءَ کا فَاعِل ہے اور مَرْفُوع ہے۔

'جَاءَ' کا فِعْل بتا رہا ہے کہ عَبْدُ اللہ سے چلنے اور آنے کا عمل ہوا ہے۔

اور چونکہ فَاعِل مَرْفُوع ہوتا ہے اس لیے عَبْدُ اللهِ کی دال پر "پیش" ہے۔

۲۔ مَنْصُوب مُضَاف کی مثال:

رَأَیْتُ عَبْدَ اللهِ   میں نے دیکھا، عبد اللہ کو۔

اس مثال میں عَبْدَ اللہ ؍ مَفْعُول بِہٖ ہے، اور مَفْعُول بِہٖ، مَنْصُوب ہوتا ہے۔ اس لیے عَبْدَ اللہ کی دال پر "زبر" ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مَجرُور مُضَاف کی مثال:

ذَھَبْتُ إِلیٰ عَبْدِ اللّٰہِ میں عبداللہ کے پاس گیا۔

یہاں عَبْدِ کی دال کے نیچے "زیر" ہے۔ یہ حرف جار (اِلیٰ) کی وجہ سے مَجْرُور ہے۔

مرکبِ اضافی کے اعراب کا خلاصہ

۱۔ اِسْمِ مُضَاف، ہمیشہ خَفِیف ہوتا ہے۔ اس پر تنوین نہیں آتی۔ اور نہ اس پر عموماً 'اَلْ' آتا ہے اور مُثَنّٰی اور جمع اسماء کے آخر کا نون گر جاتا ہے جیسے غَیْرُ بَعِیْدٍ، کُلُّ شَیْءٍ، شَھْرًا عَامٍ، یَدَا زَیْدٍ، مُقِیْمُوا الصَّلٰوۃِ، مُھْلِکُو الْقُرٰی

۲۔ اِسْمِ مُضَاف کی اِعرابی حالت، حسب موقع، مَرْفُوع، مَنْصُوب یا مَجْرُور ہوتی ہے۔

جیسے رَبُّ الْعَالَمِیْنَ، یا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ، لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ

۳۔ اِسْمِ مُضَاف اِلَیْہ، خفیف بھی ہو سکتا ہے اور ثقیل بھی۔ یعنی اس پر تنوین بھی آسکتی ہے اور اس پر 'اَلْ' بھی آسکتا ہے۔ مضاف الیہ کا نون گرایا نہیں جاتا۔ جیسے اُولُوْا قُوَّۃٍ، بَعْضُ الْکِتَابِ، ذُوفَضْلٍ، ذُوالْفَضْلِ، عَمَلُ الْمُفْسِدَیْنِ (مثنّٰی)، عَمَلُ الْمُفْسِدِیْنَ (جمع)

۴۔ اِسْمِ مُضَاف اِلَیْہ اِعرابی حالت کے اعتبار سے ہمیشہ مَجْرُور ہوتا ہے جیسے کِتَابُ زَیْدٍ، کِتَابُ زَیْنَبَ، کِتَابُ اِبْرَاھِیْمَ، بَابُ الْحَرَمَیْنِ، صِیَامُ شَھْرَیْنِ، کِتَابُ الْمُسْلِمِیْنَ، کِتَابُ الْاَطْفَالِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۱

اِسْمِ ضَمِیر

ضَمِیر بھی اسم ہے، ایسا اِسْمِ مَعْرِفَہ جو مُتَکَلِّم (First Person)

مُخَاطَب (حاضر) یا غائب (Third Person)

کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ دراصل اسم ضمیر، اِسْم عَلَم کا قائم مقام ہوتا ہے۔

دوسرے لفظوں میں اسم ضمیر، اسم ظاہر کی نیابت کرتا ہے۔

اسم ظاہر کے بغیر، ضمیر کی مستقل کوئی حیثیت نہیں ہے۔ ضمیر کے لیے کسی کا ہونا ضروری ہے، جس کی طرف ضمیر کو منسوب کیا جا سکے۔

مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ ذَهَبَ خَالِدٌ إِلَى السُّوقِ صَبَاحًا وَ رَجَعَ مَسَاءً

"خالد صبح سویرے بازار گیا اور شام کو لوٹا"

یہاں اس مثال میں، رَجَعَ میں چھپی ہوئی ضمیر خالد کی طرف لوٹتی ہے۔ چونکہ اس ضمیر کا مَرْجَع خَالِدٌ ہے، اس لیے یہ ضمیر بھی خالد کی طرح "مرفوع" ہے۔

۲۔ خَلَقَ اللهُ الإِنْسَانَ وَفَضَّلَهُ "اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اس کو فضیلت بخشی"

یہاں اس مثال میں، فَضَّلَهُ کے آخر میں پائی جانے والی ضمیر، الإنسانَ کی نیابت کر رہی ہے اور یہی اس کا مَرْجَع ہے۔ الإنسانَ کی طرح یہ بھی "منصوب" ہے۔

۳۔ بَعَثَ اللهُ الرَّسُولَ إِلَى قَوْمِهِ "اللہ نے رسول کو، ان کی قوم کی طرف مبعوث کیا۔

یہاں اس مثال میں، قومه کی ضمیر، الرسول کی نیابت کر رہی ہے۔ اور یہی اس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مَرْجِع ہے۔ لیکن مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے "مجرور" ہے۔

ضَمِیر کی قسمیں

اعرابی حالت کے اعتبار سے، اِسْمِ ظاھر کی طرح، اِسْمِ ضَمِیر کی بھی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ اِسْمِ ضَمِیر مَرْفُوع ۲۔ اِسْمِ ضَمِیر مَنْصُوب ۳۔ اِسْمِ ضَمِیر مَجْرُور

کسی اسم، یا کسی فعل کے ساتھ صورۃً، جڑے رہنے، یا الگ تھلگ رہنے کے اعتبار سے، اسم ضمیر کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ ضَمِیر مُتَّصِل Attached Pronoun

۲۔ ضَمِیر مُنْفَصِل Datached Pronoun

چارٹ نمبر ۱:

اِسْمِ ضَمِیر کی قسمیں

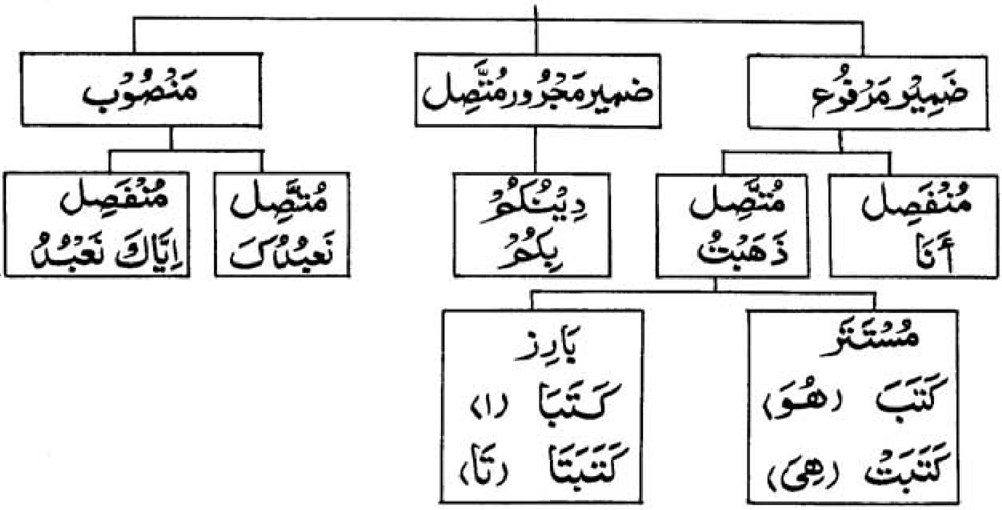

نوٹ:۔ ذَهَبْتُ میں پہلا حصّہ فعل ہے اور دوسرا حصّہ تُ ضمیر متصل مرفوع ہے۔ دِیْنُکُمْ میں پہلا حصّہ اسم ہے کُمْ ضمیر متصل مجرور ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ ضَمِیر کی پانچ (۵) قسمیں

نوٹ: مرفوع مثالوں میں پہلا حصہ فعل اور دوسرا حصہ مرفوع ضمیر متصل پر مشتمل ہے۔
مجرور مثالوں کا پہلا حصہ اسم مضاف اور دوسرا حصہ مضاف الیہ ضمیر مجرور پر مشتمل ہے۔
یا پھر پہلا حصہ حرف جرا اور دوسرا حصہ مجرور اسم ضمیر پر مشتمل ہے۔

منصوب ضمیر		مجرور ضمیر	مرفوع ضمیر	
۵۔ مُتَّصِل	۴۔ مُنْفَصِل	۳۔ مُتَّصِل	۲۔ مُتَّصِل	۱۔ مُنْفَصِل
نَبَّأَنِي	اِیَّایَ	دِینِي ، لِي	ذَهَبْتُ	اَنَا
نَبَّأَنَا	اِیَّانَا	دِیْنُنَا ، لَنَا	ذَهَبْنَا	نَحْنُ
نَبَّأَتْكَ	اِیَّاكَ نَعْبُدُ	دِیْنُكَ ، لَكَ	ذَهَبْتَ	اَنْتَ
نَبَّأَتْكِ	اِیَّاكِ	دِیْنُكِ ، لَكِ	ذَهَبْتِ	اَنْتِ
نَبَّأَتْكُمَا	اِیَّاكُمَا	دِیْنُكُمَا ، لَكُمَا	ذَهَبْتُمَا	اَنْتُمَا
نَبَّأَتْكُمْ	اِیَّاكُمْ	دِیْنُكُمْ ، لَكُمْ	ذَهَبْتُمْ	اَنْتُمْ
طَلَّقَكُنَّ	اِیَّاكُنَّ	دِیْنُكُنَّ ، لَكُنَّ	ذَهَبْتُنَّ	اَنْتُنَّ
اَظْهَرَهٗ	اِیَّاهُ	دِیْنُهٗ ، لَهٗ	ذَهَبَ	هُوَ
نَعْقِرُوهَا	اِیَّاهَا	دِیْنُهَا ، لَهَا	ذَهَبَتْ	هِيَ
فَخَانَتَاهُمَا	اِیَّاهُمَا	دِیْنُهُمَا ، لَهُمَا	ذَهَبَا	هُمَا
فَاَخَذَهُمْ	اِیَّاهُمْ	دِیْنُهُمْ ، لَهُمْ	ذَهَبُوا	هُمْ
أَسْكِنُوهُنَّ	اِیَّاهُنَّ	دِیْنُهُنَّ ، لَهُنَّ	ذَهَبْنَ	هُنَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲

ضَمِیرِ مَرْفُوع

ضَمِیرِ مَرْفُوع کی بھی دو قسمیں ہیں۔ مَرْفُوع مُنْفَصِل اور مَرْفُوع مُتَّصِل ضَمِیر

مَرْفُوع منفصِل :

جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے یہ علیحدہ، مُنْفَصِل Detached ضَمِیر ہے اور جملۂ اسمیہ میں 'مُبْتَدَأ' کا قائم مقام بن کر آتی ہے۔

جیسے خَالِدٌ مُعَلِّمٌ کے بجائے هُوَ مُعَلِّمٌ (وہ مُعَلِّم ہے)

یہاں خَالِدٌ کے بجائے هُوَ (وہ = He) استعمال کیا گیا ہے۔

ضَمِیرِ مَرْفُوع مُتَّصِل :

• ضَمِیرِ مَرْفُوع مُتَّصِل جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ فِعل کے ساتھ جڑی ہوئی ہوتی ہے۔

جیسے: فَعَلْتُ : میں نے کیا   ذَهَبْتَ : تم گئے

أَكَلُوا : انہوں نے کھانا کھایا   أَكَلْنَ : ان عورتوں نے کھایا

ضمیر مرفوع متصل کا ذکر ان شاء اللہ ہم فِعل کے بیان میں کریں گے سبق نمبر ۸۶ کا مطالعہ کیجئے۔

• ذیل میں مَرْفُوع مُنْفَصِل ضَمِیروں کا چارٹ دیا جا رہا ہے۔ ان تمام کو یاد کر لیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرْفوع منفصِل ضمیریں Datached Pronouns

صیغہ جنس	غائب		حاضر		مُتکلّم
تعداد	مُذکّر	مُؤنّث	مُذکّر	مُؤنّث	مُشترک
واحِد	هُوَ He	هِيَ She	أَنْتَ Thou	أَنْتِ thou	أَنَا
مُثنّٰی	هُمَا (Both)		أَنْتُمَا (You) Both		نَحْنُ
جمع	هُمْ They	هُنَّ They	أَنْتُمْ You All	أَنْتُنَّ You All	نَحْنُ (We)

أَنَا کا 'الف'، لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ اسے 'أَنَ' کی طرح پڑھا جائے۔

اگلے صفحے کی مثالوں پر غور کیجیے، جن میں ضمیر مرفوع کی دونوں قسموں کا تقابل کیا گیا ہے۔

۱۔ ضَمِیر مُتَّصِل بَارِز، فعل کے بعد آئی ہے اور ضمیر مُنْفَصِل، فِعْل سے پہلے

۲۔ دونوں ضمیریں "فاعلی حالت میں ہیں"

۳۔ دونوں مَرْفُوع ہیں۔ البتہ ایک مُتَّصِل ہے اور ایک مُنْفَصِل۔

۴۔ مُتَّصِل میں صرف نمبر ۸ اور نمبر ۹ مُسْتَتِر ہیں۔ بقیہ تمام بارز ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْمِ ضَمِیر مَرْفُوع (فَاعِل) کی دو قسموں کا تقابل

فعل + مرفوع مُتَّصِل	مَرْفُوع مُنْفَصِل
۱۔ کَتَبْتُ : میں نے لکھا	۱۔ أَنَا کَتَبْتُ : میں نے لکھا
۲۔ نَزَّلْنَا : ہم نے اُتارا	۲۔ نَحْنُ نَزَّلْنَا : ہم نے اتارا
۳۔ شَرِبْتَ : تو نے پیا	۳۔ أَنْتَ شَرِبْتَ : تو نے پیا
۴۔ شَرِبْتِ : تو نے پیا (مؤنث)	۴۔ أَنْتِ شَرِبْتِ : تو نے پیا (مؤنث)
۵۔ شَرِبْتُمَا : تم دونوں نے پیا	۵۔ أَنْتُمَا شَرِبْتُمَا : تم دونوں نے پیا
۶۔ أَکَلْتُمْ : آپ سب نے کھایا	۶۔ أَنْتُمْ أَکَلْتُمْ : تم آپ سب نے کھایا
۷۔ نَصَرْتُنَّ : آپ عورتوں نے مدد کی	۷۔ أَنْتُنَّ نَصَرْتُنَّ : آپ عورتوں نے مدد کی
۸۔ ذَهَبَ : وہ گیا (مُسْتَتِر)	۸۔ هُوَ ذَهَبَ : وہ گیا
۹۔ ذَهَبَتْ : وہ گئی (مُسْتَتِر)	۹۔ هِيَ ذَهَبَتْ : وہ گئی
۱۰۔ أَکَلَا : دونوں نے کھانا کھایا	۱۰۔ هُمَا أَکَلَا : دونوں نے کھانا کھایا
۱۱۔ قَرَءَتَا : دو عورتوں نے پڑھا	۱۱۔ هُمَا قَرَءَتَا : دو عورتوں نے پڑھا
۱۲۔ أَکَلُوا : اُن سب نے کھایا	۱۲۔ هُمْ أَکَلُوا : اُن سب نے کھایا
۱۳۔ سَمِعْنَ : اُن عورتوں نے سُنا	۱۳۔ هُنَّ سَمِعْنَ : اُن عورتوں نے سُنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ٢٣

ضمیر پر مشتمل مُبتَدَأ اور خَبَر

مبتدأ کبھی مفرد پر مشتمل ہوتا ہے۔ کبھی مرکب اضافی پر اور کبھی اسم ضمیر پر۔ ہر صورت میں اس کی اعرابی حالت | مرفوع | ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

مبتدأ ضمیر واحد متکلم مذکر کی قرآنی مثالیں

١۔ (أَ | نَا | بَشَرٌ) (الکھف : ١١٠) "میں انسان ہوں"

٢۔ (أَنَا يُوسُفُ) (یوسف : ٩٠) "میں یوسف ہوں"

٣۔ (أَ | نَا | رَبُّكُمُ الْأَعْلٰى) (النازعات : ٢٤) "میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں"

٤۔ (أَنَا أُحْيِ وَأُمِيتُ) (البقرہ : ٢٥٨) "میں جان بخشی کرتا ہوں اور مار ڈالتا ہوں"

مبتدا ضمیر جمع متکلم کی قرآنی مثالیں

٥۔ (| نَحْنُ | مُصْلِحُونَ) (البقرہ : ١١) "ہم اصلاح کرنے والے ہیں"

٦۔ (نَحْنُ مَحْرُومُونَ) (الواقعہ : ٦٧) "ہم محروم ہیں"

٧۔ (| نَحْنُ | مُسْتَهْزِءُونَ) (البقرہ : ١٤) "ہم مذاق کر رہے ہیں"

مبتدا ضمیر واحد غائب مذکر کی قرآنی مثالیں

٨۔ (| هُوَ | شَاعِرٌ) (الانبیاء : ٥) "وہ (آدمی) شاعر ہے"

٩۔ (هُوَ قَائِمٌ) (آل عمران : ٣٩) "وہ (آدمی) کھڑا ہوا ہے"

١٠۔ (هُوَ اللّٰهُ) (الاخلاص : ١) "وہ (ہستی) اللہ ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدا ضمیر واحد غائب مؤنث کی قرآنی مثالیں

۱۱۔ (هِيَ حَيَّةٌ) (طٰہٰ : ۲۰) " وہ سانپ ہے "

حَيَّةٌ ، (سانپ) جیسا کہ آخری حرف سے ظاہر ہے، مؤنث ہے اسلیے ضمیر بھی مونث استعمال کی گئی ہے۔

۱۲۔ (هِيَ ظَالِمَةٌ) (الحج : ۴۸) " وہ (قریہ، بستی) ظالم ہے "

هِيَ ضمیر مونث ہے جو قَرْيَةٌ (بستی) کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ اس لیے خبر ظَالِمَةٌ بھی مونث استعمال ہوئی۔

مبتدا ضمیر غائب مثنی کی مثالیں

۱۳۔ هُمَا طَالِبَانِ۔ " وہ دونوں طالب علم ہیں "

۱۴۔ هُمَا طَالِبَتَانِ۔ " وہ دونوں طالبات ہیں "

۱۵۔ (إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ) (التوبہ : ۴۰) " جب، وہ دونوں، غار میں تھے " (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

مبتدا ضمیر غائب کی قرآنی مثالیں

۱۶۔ (هُمْ نَائِمُونَ) (اعراف : ۹۷)

۱۷۔ (مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ) (المجادلہ : ۲) " وہ (عورتیں) ان لوگوں کی مائیں نہیں ہیں "

مبتدا ضمیر واحد حاضر مذکر کی مثالیں

۱۸۔ (أَنْتَ يُوسُفُ) (یوسف : ۹۰) " تم یوسف ہو "

۱۹۔ أَنْتَ مَرِيضٌ " تم بیمار ہو "

۲۰۔ أَنْتَ طَبِيبٌ " تم ڈاکٹر ہو "

مبتدا ضمیر واحد حاضر مؤنث کی مثالیں

۲۱۔ أَنْتِ طَالِبَةٌ تم طالبہ ہو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ أَنْتِ مَرِيْضَةٌ — تم مریضہ ہو۔

۲۳۔ أَنْتِ طَبِيْبَةٌ — تم لیڈی ڈاکٹر ہو۔

مبتدا ضمیرِ مثنی حاضر مذکر و مونث کی مثالیں

۲۴۔ أَنْتُمَا طَالِبَانِ — تم دونوں طالب علم ہو۔

۲۵۔ أَنْتُمَا طَالِبَتَانِ — تم دونوں طالبات ہو۔

۲۶۔ أَنْتُمَا مَرِيْضَانِ — تم دونوں مریض ہو۔

۲۷۔ أَنْتُمَا مَرِيْضَتَانِ — تم دونوں خواتین، بیمار ہو۔

مبتدأ ضمیرِ جمع حاضر مذکر کی مثالیں

۲۸۔ أَنْتُمْ مُؤْمِنُوْنَ — تم سب، ایمان والے ہو۔

۲۹۔ أَنْتُمْ صَالِحُوْنَ — تم سب، نیک عمل کرنے والے ہو۔

مبتدأ ضمیرِ جمع مؤنث حاضر کی مثالیں

۳۰۔ أَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ — تم سب عورتیں، ایمان والی ہو۔

۳۱۔ أَنْتُنَّ صَالِحَاتٌ — تم سب عورتیں نیک عمل کرنے والی ہو۔

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں، ضمیریں فاعلی حالت میں ہیں۔ مُنْفَصِل ہیں۔ بطور مبتدا آئی ہیں اور مرفوع ہیں۔

خلاصہ:۔ ۱۔ ضمیر مُنْفَصِل، مبتدا کی جگہ لیتی ہے اور جملہ اسمیہ میں استعمال ہوتی ہے۔ ضمیر منفصل کی اعرابی حالت بھی مرفوع ہوتی ہے، کیونکہ وہ مرفوع اسم ظاہر کی قائم مقام ہوتی ہے۔

۲۔ أَنَا، نَحْنُ، هُوَ وغیرہ مُنْفَصِل ضمیریں ہیں۔ جو مَرْفُوْع ہوتی ہیں۔

۳۔ بطور مبتدا، تذکیر و تانیث اور واحد، مُثَنّٰی، جمع میں، خَبَر کے مطابق ضمیر استعمال ہوتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴

ضَمِیرِ مَنْصُوب

ضَمِیر مَنْصُوب کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ مُتَّصِل (۲) مُنْفَصِل

ضمیرِ مَنْصُوب مُتَّصِل :

ضَمِیرِ مَنْصُوب مُتَّصِل، وہ ضمیر ہے جو فِعلِیَّہ جملوں میں بطور مَفْعُول استعمال ہوتی ہے آپ جانتے ہیں کہ قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ میں جَالُوتَ اسم ظَاھِر ہے اور مَفْعُول بِہٖ ہے۔ اِسْمِ ظَاھِر کی طرح اِسم ضمیر بھی مَفْعُول بِہٖ ہو سکتا ہے، اگر وہ منصوب اسم ظاہر کی نیابت یا قائم مقامی کرے۔

- مندرجہ ذیل افعال اور ان کے بعد آنے والی منصوب ضمیروں پر غور کیجیے۔

مَدَحَ اس نے تعریف کی۔ فِعلِ مَاضِی ہے۔ یہاں فَاعِل (ھُوَ) چھپا ہوا ہے۔

مَدَحَهٗ کا مطلب ہوگا۔ اُس نے، اُس کی تعریف کی۔

(یہاں مدح کے بعد آنے والی [ہ] مفعول بہ ہے اور [منصوب] ہے)

مَدَحَهُمَا کا مطلب ہوگا اُس نے، اُن دونوں کی تعریف کی۔

مَدَحَهَا کا مطلب ہوگا اُس نے، اُس مؤنث کی تعریف کی۔

مَدَحَنِیْ کا مطلب ہوگا اُس نے، میری تعریف کی۔

مَدَحَنَا کا مطلب ہوگا اُس نے، ہماری تعریف کی۔

مَدَحَكَ کا مطلب ہوگا اُس نے، آپ (مرد) کی تعریف کی۔

مَدَحَكِ کا مطلب ہوگا اُس نے، آپ (خاتون) کی تعریف کی۔

۱۔ اوپر کی تمام مثالوں میں مَدَحَ (فعل مَاضِی) جوں کا توں باقی ہے۔

۲۔ مَدَحَ کے بعد کی تمام ضمیریں، مَفْعُول بِہٖ ہیں اور مَنْصُوب ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک اور مثال : نَعْبُدُ کا مطلب ہے ہم عبادت کرتے ہیں۔

نَعْبُدُكَ کا مطلب ہے "ہم عبادت کرتے ہیں تیری"

یہاں | كَ | کی ضمیر نصبی حالت میں ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے منصوب ضمیریں سُرخ رنگ سے واضح کی گئیں ہیں۔

ضمیر منصوب متصل کی قرآنی مثالیں

۱۔ (فَكَذَّبُو | هُ | فَأَهْلَكْنَا | هُمْ |) (الشعراء : ۱۳۹) "آخر کار انہوں نے اسے جھٹلا دیا اور ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔"

۲۔ (فَعَقَرُو | هَا |) (الشعراء : ۱۵۷) "مگر انہوں نے اس اونٹ کی کوچیں کاٹ دیں۔"

۳۔ (فَأَخَذَ | هُمُ | الْعَذَابُ) (الشعراء : ۱۵۸) "لہٰذا عذاب نے انہیں آ لیا۔"

۴۔ (وَمَا أَسْأَ | لُكُمْ | عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ) (الشعراء ۱۶۴) "میں تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں۔"

۵۔ (فَنَجَّيْنَا | هُ | وَأَهْلَهُ) (الشعراء : ۱۷۰) "تو ہم نے اسے (لوطؑ) اور اس کے سب اہل و عیال کو بچا لیا۔"

۶۔ (وَإِنْ نَظُنُّ | كَ | لَمِنَ الْكَاذِبِينَ) (الشعراء : ۱۸۶) "اور ہم تو تجھے بالکل جھوٹا سمجھتے ہیں۔"

۷۔ (هَلْ أُنَبِّئُ | كُمْ |) (الشعراء : ۲۲۱) "کیا میں تمہیں بتاؤں؟"

۸۔ (وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُ | هُمُ | الْغَاوُونَ) (الشعراء : ۲۲۴) "رہے شعراء، تو ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ چلا کرتے ہیں۔"

۹۔ (وَجَعَلَ | نِي | مِنَ الْمُرْسَلِينَ) (الشعراء : ۲۱) "اور مجھے رسولوں میں شامل فرما لیا۔"

۱۰۔ (لَأَجْعَلَنَّ | كَ | مِنَ الْمَسْجُونِينَ) (الشعراء : ۲۹) "میں تجھے ان لوگوں میں شامل کر دوں گا جو قید خانے میں سڑ رہے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱- (وَأَظْهَرَ | هُ | اللّٰهُ عَلَيْهِ) (التحریم: ۳) "اور اللہ نے ان (نبی) کو اس کی اطلاع دے دی"

۱۲- (قَالَ نَبَّأَ | نِيَ | الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ) (التحریم: ۳) "مجھے اس نے خبر دی جو سب کچھ جانتا ہے اور خوب باخبر ہے"

۱۳- (إِنْ طَلَّقَ | كُنَّ |) (التحریم: ۵) "اگر نبی تم سب بیویوں کو طلاق دے دے"

۱۴- (فَخَانَتَا | هُمَا |) (التحریم: ۱۰) "دونوں نے (شوہروں سے) خیانت کی"

۱۵- (لَا تُخْرِجُو | هُنَّ |) (الطلاق: ۱) "تم لوگ انہیں (بیویوں کو) مت نکالو"

۱۶- (فَأَمْسِكُو | هُنَّ | بِمَعْرُوفٍ) (الطلاق: ۲) "(ان عورتوں کو) بھلے طریقے سے روک رکھو"

۱۷- (وَلَا تُضَآرُّو | هُنَّ |) (الطلاق: ۶) "ان عورتوں کو نہ ستاؤ"

ضَمِیر مَنْصُوب مُنْفَصِل

ضَمِیر مَنْصُوب مُنْفَصِل، وہ ضَمِیر ہے جو بالکل الگ مُنْفَصِل ہوتی ہے اور مَفْعُول کی شکل میں مَنْصُوب آتی ہے۔ جیسے (إِيَّاكَ | نَعْبُدُ) "ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں"

مُنْفَصِل ضَمِیروں میں ضَمِیر کے ساتھ إِيَّا کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ عموماً اسے فِعْل سے پہلے لایا جاتا ہے ضَمِیرِ مُنْفَصِل، حَصر کا فائدہ دیتی ہے یعنی اس سے مضمون کی تَخْصِیص ہو جاتی ہے۔ اس لیے ہم نے ترجمے میں "ہی" کا اضافہ کر دیا ہے (واضح ہو کہ نَعْبُدُكَ میں حَصر کا فائدہ نہیں ہے اور یہ ضَمِیر مَنْصُوب مُتَّصِل ہے)۔ ضَمِیر مَنْصُوب مُنْفَصِل کی مختلف صورتیں ذیل میں دی جا رہی ہیں۔

إِيَّايَ مجھی کو (مجھ ہی کو) إِيَّانَا ہمیں کو (ہم ہی کو)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ